

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

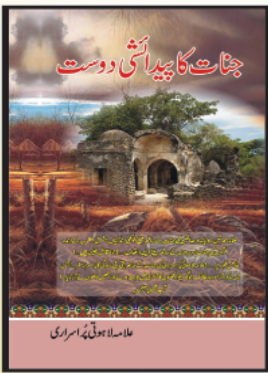
قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

خوشخبری

ابھنسی کے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
 پہلے آئیں پہلے پائیں۔
 تفصیل صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ کریں۔



علامہ لاہوتی کی جنت کیساتھ بیتی بچی زندگی کا پراسرار سفر.....! جس میں مذکور وظائف جو گھر پلوا کھنڈوں کا آخری حل ثابت ہوئے ہیں۔



عشقری
ماہنامہ لاہور

عبقری

عبدقري عبدقري

عبقری

عبقری

قارئین! عید کے اس پرمسرت موقع پر اپنے احباب کو ماہنامہ عبقری اور درس ہدایت و امن کی سی ڈی ہدیہ کر کے اپنی خوشیوں کو دو چند کریں۔

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور)..... درس
تفصیلات صفحہ نمبر 35 پر

74
ماہنامہ عبقری لاہور
®

اگست 2012ء بمطابق رمضان شوال 1433 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

- ٹھیک بارہ بجے سب خچروں نے کام بند کر دیا
- گمشدہ اور ناجائز مقدمات سے رہائی کا عمل
- ایک پیالہ پانی سے موذی امراض کا خاتمہ
- خوشبو سے صحت مندی کے آسان راستے
- ٹینشن اور اعصابی تناؤ سے چھٹکارا پائیے
- روزی بارش کی طرح ملنے کا انمول وظیفہ
- جس کا موسم مفید غذا میں اور احتیاطیں
- جن بابا نے لوٹے مار مار کر سر پھاڑ دیا
- فرسٹ ڈویژن کیلئے گارنٹی شدہ وظیفہ
- بسم اللہ تمام آفتوں سے نجات کا راستہ
- پودینہ اور اجوائن کے انوکھے کرشمے
- بادام بے شمار خوبیوں کا حامل میوہ

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھر بیوا لکھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	ایکھ لکھ اصول	130/-	62	گفتگو یا تمسک سے موتی انمول یادیں	120/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	63	شہد کے کمالات	120/-
3	اٹو جی پیاریاں انوکھے علاج	180/-	64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-	65	شانی دوائیں شانی علاج	250/-
5	آداب معرفت	200/-	66	شادی شدہ زندگی میں خوشی گزارنے کے راز	250/-
6	آسان کنیوں کے حیرت انگیز نفعناک (اردو انگلش)	200/-	67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی، خود مظلوموں کی زبانی	250/-	68	شاہراہ زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
8	اقوال اولیاء	300/-	69	شفاء بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	70	شہید پاکستان	200/-
10	ایک روحانی عالم کی تفسیر و تفسیر	200/-	71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-	72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-	73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	90/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے جواب و دعا	140/-	74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
14	بھاری مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-	75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق	120/-
15	بڑوں کی زندگی کے اگست تجربیات	120/-	76	طبی تجربات و مشاہدات	150/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-	77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
17	بچوں سے صحت و تندرستی	130/-	78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
18	پر سکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	79	غذائیں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	130/-
19	پر سکون زندگی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
20	پتھری ڈاٹا سائنس علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	81	قدرتی ٹانگ اور علاج نبوی	120/-
21	پیش قدمی زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	130/-
22	ترتیب اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	83	کمالات اولیاء	150/-
23	تندرستی کے دس راز دان ٹانگ	130/-	84	کینر کو کھٹکت	140/-
24	قلعہ سلامت نبوی اور جدید سائنس	300/-	85	کلوچی کے کرشمات	60/-
25	توبہ کے کمالات	200/-	86	کالہ دیا اور کالا چادو و علقہ اولیاء اور سائنسی حقیقتات (خاص نمبر)	500/-
26	تینیس کا سائنسی اور روحانی علاج	180/-	87	کشف اور براسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
27	بڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی حقیقتات	150/-	88	کامیاب عامل بننے	250/-
28	جنتی یا گہر کی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	150/-	89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بھاش	2500/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-	90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	80/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-	91	گھریلو طبی انجینس اور ماہرین کے تجربات	250/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	92	گھروں میں ابھی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
32	جناب اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	93	گھریلو انجنس اور روحانی اور قدرتی علاج	150/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	200/-	94	گلوکاری سے پرہیز گاری تک	100/-
34	جنتی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	95	مہلک دوائیں نبوی دوائیں اور جدید سائنس	80/-
35	جیلوں میں جیتے نمات کی کہانی شایعہ کی زبانی	300/-	96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
36	جیل کا جہنم	120/-	97	معرفت کے متلاشی	180/-
37	جنت جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-	98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
38	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانگ	200/-	99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
39	حسن لازوال کی قائل پیاریاں	225/-	100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
40	حکامی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-	101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
41	حیرت انگیز حافظہ، ممکن نہیں	200/-	102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
42	حرمین میں بچیوں کے پہاڑ	250/-	103	مجاہد یادداشت کرد	300/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-	104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
44	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	250/-	105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
45	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	250/-	106	مہلک غذاؤں نبوی غذاؤں اور جدید سائنس	90/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	107	مابوس خاندانی مشکلات کا پرتا پرتا روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
47	دوا انمول خزانے (اردو)	5/-	108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	250/-
48	دوا انمول خزانے (انگلش)	5/-	109	معراج اور مرینوں کے تجربات	200/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	180/-	110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	90/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے سید	180/-	111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
51	رنگ برنگی ہزاروں دواؤں کی غذاؤں شفاء بھی	130/-	112	مابوس نوجوان اور ویران جوانی	140/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-	113	مونڈنے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
53	روحانیت جادو اور دھوم	225/-	114	نابات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
54	روحانی یا گہر کی	250/-	115	نوجوانوں کی طبی انجینس اور جدید سائنس	130/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-	116	نوجوانوں کے مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-	117	نبوی کھڑخون صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	230/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-	118	نماز کے انسو	140/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-	119	دواؤں جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایم 1)	200/-	120	ہیٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	150/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایم 2)	200/-	121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	200/-
61	سیدہ ام الحسن کی ضامن غذاؤں	250/-	122	ہارٹ ایکس سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی تربیت	120/-

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	29	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی نقرائی	2200/-	30	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی انمول ہمیر پاؤڈر	120/-	31	عروسی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفا نین	250/-	32	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	33	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بنغشی تہودہ	120/-	34	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	35	المرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	36	مونڈا پا کورس	600/-
9	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	37	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	38	گیس، بدھضمی، تہجیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہمیر آکس	300/-	39	پتھری ڈاٹا سائنس کورس	800/-
12	ہاشم خاص پاؤڈر	200/-	40	بے اولاد کی کورس	2500/-
13	شہدتی مراد پاؤڈر	120/-	41	کر، جوڑوں اور پھول کا درد کورس	800/-
14	سچا منجن	70/-	42	چہرہ کا حسن و جمال کورس	2200/-
15	طافقی گولیاں	1200/-	43	فنفس ہیکسج	600/-
16	روشن دماغ ٹانگ گولیاں	250/-	44	لا جواب حافظہ ہیکسج	670/-
17	فشاری گولیاں	200/-	45	شہدتی ہیکسج	500/-
18	اکسیر الہدین گولیاں	300/-	46	اصلاح معدہ ہیکسج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	47	سدا بہار حسن و خوبصورتی ہیکسج	840/-
20	یواسیر کورس	500/-	48	ڈپریشن ہیکسج	490/-
21	ہیٹائٹس کورس	800/-	49	دبسی کریم	500/-
22	شہد	200/-	50	ہیٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد	600/-	51	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد	900/-	52	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-
25	ٹانگ شفاء	100/-	53	قبض کشاء	120/-
26	آکھ شفاء	70/-	54	ہارمونز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	55	السر کورس	400/-
28	چلڈرن سیرپ	120/-	56	روحانی عطر	240/-

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزاء سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں، بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا ٹکٹا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ مومنہ کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہو اسے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگوا کر چھلکی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
26	پیارے بچوں! ہاں سے رہنمائی حاصل کریں	2	انجینئر سلطان احمد آصف۔۔۔ یادیں اور باتیں
27	جن بابائے لوٹے مار مار کر سر پھاڑ دیا	3	ایک لاکھ یاد دعا فیصلہ آپ کریں!
28	نرس کا اپنے والد کو ماننے سے انکار	4	جنت اور جنت کے دروازے کی قدر کریں
29	قارئین کے سوال کا تائید کے جواب	5	بچوں کی تربیت میں سزا اور پیار کا کردار
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	6	ایک پیالہ پانی سے موزی امراض کا خاتمہ
31	بے گناہ قیدی کی کہانی خود اس کی زبانی	7	ٹینشن اور اعصابی تناؤ سے چھٹکارا پائیے
32	خواتین! پوچھتی ہیں؟	8	حصص کا موسم مفید غذا میں اور احتیاطیں
33	ٹینڈے لکھا میں خوبصورتی بڑھائیں	9	شوال میں قرب الہی کا کامیاب سفر
34	محاسن مجذوبی	10	خادم جلال الدین بخاری کے روحانی وظائف
36	بادام بے شمار خوبیوں کا حامل میوہ	11	ناریل عجیب و غریب خصوصیات کا حامل پھل
37	روزی بارش کی طرح ملنے کا مہولہ وظیفہ	12	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
38	خوشگوار زندگی کیلئے ورزش ضروری ہے	14	خواتین! گھر بیٹھے حسن و جمال حاصل کریں
39	جنت کا پیدائشی دوست	15	مسائل کے حل میں مناجات کا کردار
40	ٹھیک 12 بجے سب خچروں نے کام بند کر دیا	16	ازدواجی زندگی میں سکون کے راز
41	گھر کیلئے حالات نے میرا جینا حرام کر دیا	17	وضو کریں اور پاگل خانے سے بچ جائیں
42	مراقبہ سے علاج	18	والدین کی چچکاش کے خوفناک نتائج
43	خوشبو سے صحت مندی کے آسان راستے	19	بسم اللہ تمام آفتوں سے نجات کا راستہ
44	امراض قلب اور طب نبوی ﷺ کے کمالات	20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
45	مذہب کا اور سفید ریش بزرگ کی آمد اور غیبی مدد	22	پودینہ اور اجوائن کے انوکھے کرشمے
46	دھتورہ کو حاصل کر لیں ہر شر سے بچنے کی شاہکد ہے	23	تین چیزیں کو بچنا کر گھس سیکڑوں بیماریوں سے بچیں
47	مائیوں! اعلان مریضوں	24	نفسانی گھر بیلو بھینس اور آزمودہ یقینی علاج
	کیلئے آزمودہ ادویات	25	فرسٹ ڈویژن کیلئے گارنٹی شدہ وظیفہ

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زمرہ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/LS/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دھکی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچانی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھر بیلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو نا کارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر میں ملنے والی چیزیں لے کر لیں شکریہ

(تم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قریب چوک نزد گونا گونا گھر سابقہ یونائیٹڈ میکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چوکی لاہور

042-37552384, 37597605, 37586453

فون/ فیکس

عَبْقَرِي حَسَنٌ ۞ فَبَايَ الْآءِ رَبَّكُمْ تَكْدِبُنَ ۞ الْقُرْآنَ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جومری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

شاہدیت حضرت مولانا محمد عبداللہ، مدظلہ، حضرت مولانا محمد حکیم صدیقی، مدظلہ (مہلت)

شمارہ نمبر 2 جلد نمبر 7 اگست 2012ء مطابق شوال ذی قعدہ 1433 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور اگست 2012ء مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر) (ایم بی بی ایس) (ایم ایس)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تحصیل الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے اندرون ملک سالانہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

جنت کا پیدائشی دوست

”جنت کا پیدائشی دوست“ ایک حیرت انگیز، سچی اور منفرد آپ بیتی لیکن آسان جتنی ولا ہوتی وظائف کی وجہ سے قارئین کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ ترین سلسلے کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ قارئین کے بے پناہ اور مسلسل اصرار پر اب کتابی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ خاص بات یہ کہ قرآن و حدیث کی روشنی میں اولیاء اللہ، سلف صالحین اور بزرگان دین کا جتنی اور لاہوتی دنیا سے تعلق اور حقیقت ثابت کی گئی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام کی کئی اکابرین امت سے ملاقات کے احوال بھی لکھے گئے ہیں۔ سائنس اور سائیکالوجی جتنی دنیا کے بارے میں کیا حقائق بیان کرتی ہے؟ اس کتاب میں پڑھنے کو ملیں گے۔ غرض یہ کتاب ایک کہانی نہیں بلکہ زندگی کی پراسرار حقیقتوں میں سے ایک حقیقت کا اظہار ہے اس کا ثبوت وہ ہزاروں خطوط ہیں جنہوں نے اس منفرد آپ بیتی میں دیئے گئے لاہوتی وظائف سے فیض پایا اور گھر بیلو مشکلات، جادو جنت، شادیوں میں رکاوٹ کا حل اور پرسکون زندگی پائی۔ 500 سے زائد صفحات پر مشتمل یہ انمول کتاب آپ بھی پڑھیے اور گفٹ بھی کیجئے، ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

(قیمت صرف 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

قارئین توجہ فرمائیں.....!!! جولائی 2012ء سے رسالہ کی قیمت میں 10 روپے اضافہ کی وجہ سے سالانہ نمبر شپ 480 روپے کردی گئی ہے۔ لہذا جن قارئین نے 360 روپے کے حساب سے رقم جمع کروائی ہے وہ بغیر رقم منی آرڈر کر کے فون پر اطلاع کریں۔ (ادارہ)

نقشہ مزنگ چوکی (قرطبہ چوک نزد عابد مارکیٹ) گونا گونا گھر سابقہ یونائیٹڈ

بیکری کیساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ (موبائل: 0322-4688313)

محمد طارق محمود نے اظہار سزا میں بی بی کن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مومن کا ہر معاملہ خیر کا معاملہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اس بندہ پر جو نیچے خریدنے اور اپنے حق کا تقاضہ کرنے اور وصول کرنے میں نرمی اختیار کرے۔ (بخاری) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ مومن جو لوگوں سے ملتا جلتا ہو اور ان سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہو وہ اس مومن سے افضل ہے جو لوگوں کے ساتھ میل جول نہ رکھتا ہو اور ان سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر نہ کرتا ہو۔ (ابن ماجہ) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے ہر معاملہ اور ہر حال میں اس کیلئے خیر ہی خیر ہے اور یہ بات صرف مومن ہی کو حاصل ہے اگر اس کو کوئی خوشی پہنچتی ہے اس پر وہ اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے تو یہ شکر کرنا اس کیلئے خیر کا سبب ہے یعنی اس میں اجر ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے اس پر وہ صبر کرتا ہے تو یہ صبر کرنا بھی اس کیلئے خیر کا سبب ہے یعنی اس میں بھی اجر ہے۔ (مسلم)

ایڈیٹر کے قلم سے

حال دل

جو دیکھا سنا اور سوچا

طویل سفر نے واقعی تھکا دیا تھا لاہور سے راولا کوٹ اور پھر باغ آزاد کشمیر تک کے پہاڑی سفر نے ایک سبق دیا کہ آخرت کا سفر کتنا طویل ہوگا، انہی سوچوں میں ڈوبا سوچ در سوچ کے سمندر میں غوطہ زن تھا کہ اچانک خبر ملی کہ انجینئر سلطان احمد آصف طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، موت کے جھٹکے نے مجھے سوچ سے حقیقت میں پہنچا دیا زندگی اور موت کی طویل جنگ جس میں ہمیشہ موت جیت جاتی ہے۔ ایسے عظیم شخص سے اللہ تعالیٰ نے وہ کام لیا جو شاید ہی لاکھوں کروڑوں میں کسی کو نصیب ہو کہ انہیں قرآن و سنت کے انگریزی سفر کو عالم میں پہنچانے کا شرف حاصل ہوا، یعنی انہوں نے میری کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ کا انگلش میں ترجمہ کیا یہ چار جلدوں پر محیط تقریباً 1800 صفحات کی کتاب دنیا بھر میں مقبول ہوئی اور اس کا انگلش ترجمہ سلطان صاحب کے اجلے مقدر میں آیا۔ سوچتا ہوں کہ کتنے لوگ ان کی کتاب پڑھ کر اپنی زندگی میں سنتوں پر عمل کریں گے اور کتنی ذلت اور گمراہی میں ڈوبی جوانیاں ہدایت اور رشد کا پیغام پائیں گی۔ پھر آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل اور انمول خزانہ کا انگلش ترجمہ اسی سعادت مند شخص نے لکھا، عجیب بات یہ جو کہ مجھے بے شمار انگریزی ماہرین نے کہی کہ ان کی انگلش کا معیار ایسا بکمال کہ ہر شخص ایسی انگلش نہیں لکھ سکتا۔ ان کی ساری زندگی شہروں کو روشنیاں دینے میں گزری، یعنی وہ الیکٹرک نظام کے بہت بڑے انجینئر تھے لیکن روحانی روشنی کا جو ذریعہ بنے وہ کسی کسی کے مقدر کی بات ہوتی ہے ہر ماں کے لعل کے مقدر میں یہ سعادت نہیں لکھی ہوتی۔ کینسر کے مرض میں جس طرح انہوں نے ہمت، حوصلہ، عزم اور استقلال سے وہ وقت صبر، اعمال اور عبادات میں گزارا وہ شاید کم لوگوں کو نصیب ہوگا۔ مرحوم کا بڑا بیٹا ڈاکٹر عبدالمنان چوہدری امریکہ میں بہت بڑا اسکالر اور موجودہ برلن یونیورسٹی میں شاندار تدریسی خدمات سر انجام دے رہا ہے۔ موصوف ڈاکٹر امریکی صدر اوباما کا تعلیمی دنیا میں ساتھی رہا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمنان چوہدری ابھی چند ہفتے قبل پاکستان میں آئے تو میڈیا نے اس شخص کو جس انداز سے ہاتھوں ہاتھ لیا وہ حیرت انگیز ہے، بیٹا عظیم باپ کا سرمایہ ہے، ان کی کمی میں ہمیشہ محسوس کروں گا۔ وہ اور ان کا گھرانا میرے ابتدائی میزبان گھرانوں میں شمار ہوتا ہے۔ انجینئر سلطان احمد آصف کی اہلیہ کورب کریم نے مہمان نوازی، صدقات جاریہ، گھرداری، غریب پروری اور خلوص کا اعلیٰ پیکر بنایا ہے۔ اس نیک خاتون نے بڑھاپے میں اپنے سچے شوہر کی جو خدمت کی ہے وہ شاید ہی کوئی بیوی کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اس گھر کے فرد کو خوشیوں سے نوازا ہے۔ جنید احمد ڈنمارک میں انجینئر ہیں، طلال احمد سعودی عرب میں خدمات انجام دے رہے ہیں، آخری وقت میں انجینئر مرحوم کو اپنے صالح بیٹے کی خدمات نصیب ہوئیں، انجینئر مکرم احمد نے باپ کی خدمت میں کمال کر دیا، غنودگی میں تھے جمعے کے دن دوپہر بارہ بجے کے بعد آنکھ کھولی بیٹے نے کلمہ پڑھا خود اور بیٹا مسلسل 15 منٹ کلمہ پڑھتے رہے، مسلسل آسمان کی طرف نکلے رہے جو جنت کے مناظر کی سو فیصد علامت ہے پھر خاموشی۔۔۔۔ اور سانس کی لڑی ٹوٹ گئی۔ سنت کے مطابق تجہیز و تکفین ہوئی، بندہ کی اجازت سے بیٹے نے خود جنازہ پڑھایا، 29 جون 2012ء جمعہ کے دن تقریباً ساڑھے بارہ بجے وصال ہوا اور نماز عصر کے بعد جنازہ پڑھا گیا۔ یہ سطور لکھتے ہوئے میرا قلم ساتھ نہیں دے رہا، بار بار ایک فقرہ زبان پر آ رہا ہے کہ میرا رنگ روپ بکھر گیا، میرا یار مجھ سے چھڑ گیا۔ صالح اور جاں نثار بیٹے انجینئر مکرم احمد نے آخری وقت میں جو سنت کے مطابق کام کیے وہ قابل تحسین ہیں۔ مرحوم نے اپنی 73 سالہ زندگی میں عظیم کارنامے انجام دیے لیکن سب سے بڑا کارنامہ یہ کہ اشاعت قرآن و سنت کے لیے جان مال اور وقت لگایا پھر انگلش کتابوں کی شکل میں ایک بہترین صدقہ جاریہ چھوڑا۔ یہ مثال کم ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بال بال مغفرت سے نوازے اور لواحقین خاص طور پر مرحوم کی اہلیہ جو ایک نیک، صالح، دین دار، مہمان نواز خاتون ہیں۔ انہیں صحت کاملہ اور عافیت سے نوازے اپنی اولاد پوتے پوتیوں کیلئے شجر سایہ دار مسلسل رہیں، بھائیوں کو آپس میں محبت پیار سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

رمضان کی گھریوں میں میرے اس محسن کو آپ ضرور اعمال کا زیادہ سے زیادہ ہدیہ دیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں، یہ آپ کا ایڈیٹر عقربى پر احسان ہوگا۔

ایک لاکھ یاد دعا۔۔ فیصلہ آپ کریں

ہفتہ وار درس سے اقتباس

دل رو جانیت دانی

حضرت حکیم محمد عارف صاحب مدظلہ العالی

آپ ﷺ نے فرمایا: ہم دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے

اس درویش نے جو ہاتھ اٹھائے ناں! ایسے تھا کہ وہ اللہ سے مانگ رہا ہے اور میرا رب دے رہا ہے اور اس نے واقعی دیدیا۔ اللہ والوں کا مقام شکر: میں جمعہ پڑھ کے آ رہا تھا تو ہماری گلی میں ایک بیکر کا درخت ہے، بیکر نیچے گرے ہوئے تھے تو مجھے ایک وقت یاد آیا کہ ایک اللہ والے کی خدمت میں گیا تھا، ان کے گھر بیکر لگے ہوئے تھے اور مجھے ایک بندہ توڑ توڑ کر دے رہا تھا، میں کھائے جا رہا تھا میں نے کہا: درویش کے گھر کے بیکر ہیں، اجازت بھی مل گئی ہے اور بیٹھے بیکر بھی تھے۔ ہم جب اندر گئے، وہ اللہ والے فرمانے لگے چودہ سال سے بستر پر پڑا ہوں پھر کہنے لگے: میں اتنا بیمار نہیں ہوں۔ ایسی شکر کی باتیں کہیں، ایسی تسلی کی باتیں کہیں۔ چودہ سال سے بستر مرگ پر پڑے ہوئے ہیں میں نے ان سے عرض کیا میں تو دعا کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ بس اس درویش نے جو دعائیں کہیں۔ ایک تو وہ دعائیں میرے دل کو لگیں اور میرے حضرت کی دعائیں میرے دل کو لگیں حضرت کچھ شفقت فرماتے تھے یا پھر آج جو دعائیں بابا جی نے دی ہیں ناں وہ کچھ تاریخی دعائیں ہیں۔ تاریخی میں کہہ دوں، انمول کہہ دوں، کیا کہوں؟ میں سوچنے لگا! کہ طارق یہ دعائیں تجھے کیوں ملیں؟ من میں آواز آئی کہ بس غلامی رسول ﷺ کی وجہ سے حالانکہ ابھی تو ہم نے غلامی کی ہی نہیں ایسے ہی لفظ غلامی کہہ دیتے ہیں۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں کہ میں نے جب سے آپ کے کہنے پر درس میں آنا شروع کیا ہے ہمارے گھر کے تمام مسائل آہستہ آہستہ حل ہو رہے ہیں اور سب سے بڑا مسئلہ جو میرے بیٹے 302 کا مقدمہ تھا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور آپ کی دعاؤں کی وجہ سے حل ہوا ہے کون سی ایسی جگہ تھی جہاں ہم نہیں گئے لیکن میرے بیٹے کا مسئلہ حل ہونے کو نہیں ہو رہا تھا جب سے ہم نے درس میں آنا شروع کیا ہے میرا بیٹا 302 کے کیس سے بری ہوا بلکہ دنوں میں گھر آ گیا۔ بخیر و عافیت سے۔ بس اتنی گزارش ہے کہ آپ ہمیں ہمیشہ اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں اور باقی مسائل بھی ہمارے اسی طرح حل ہو جائیں آمین۔ آپ کی دعاؤں کی طالب۔ (پوشیدہ لاہور)

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر

کہے جو مجھے سکون ملا، مجھے یہ ملا، مجھے یہ ملا، میں نے نفل پڑھے جس میں ”سبحان ربی الاعلیٰ“ کے بعد ہر سجدے میں آیت کریمہ پڑھی اور سلام پھیر کے اللہ سے دعا کی۔ انتہائی آسان نفل کسی بھی وقت پڑھ سکتے ہیں، کسی بھی پل پڑھ سکتے ہیں، کسی بھی لمحے پڑھ سکتے ہیں، ماسوائے مکروہ اوقات کے۔ آج یہ آپ سب کو اجازت بھی دے رہا ہوں۔ دو نفل حاجت کی نیت سے کسی بھی لمحے پڑھیں جس طرح عموماً نفل پڑھتے ہیں جب سجدے میں میں جائیں تو ”سبحان ربی الاعلیٰ“ کے بعد چالیس دفعہ آیت کریمہ پڑھیں اور سلام پھیر کے بعد دعا کر لیں۔

نسبت اٹکا میں نفل اس کے کہ بھٹک جائیں: اپنی نسبت کہیں لگائے رکھیں! ان نسبتوں کی وجہ سے دنیا بھی بنے گی، آخرت بھی بنے گی۔ اپنے آپ کو کہیں اٹکائے رکھیں! اپنے آپ کو کہیں لگائے رکھیں۔ اگر اٹکائیں گے نہیں تو پھر بھٹک جائیں گے یا اٹک جائیں یا بھٹک جائیں گے۔ شیطان ہر پل ہماری تاک میں ہے اور اس وقت تک ہمیں نہیں چھوڑے گا جب تک کہ سانس نہ نکل جائے اور ہم اس دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں۔ آج اللہ پاک نے یہ موقع دیا ہے اور ان بابا جی کی جو دعائیں تھیں وہ آپ حضرات کے لئے تھیں جو یہاں آئے اللہ اس کو بھی سکون دے (آمین) میں نے ان کی دعا پڑھیں اور اندر من میں آواز آرہی تھی کہ یہ مقبول دعائیں ہیں۔

تو ہوسکی بھی حال میں مولا سے لو لگائے جا: میں ایک جگہ گیا وہاں ایک عالم تھے بڑے اللہ والے تھے تندور پر روٹیاں لگا رہے تھے۔ ان کا نام مولانا صدر الدین تھا (رحمۃ اللہ علیہ) ان کی عبادت کرنے گیا تھا۔ دیہات میں ایک ٹوٹی پھوٹی چھوٹیڑی میں ایک پرانا سانس تھا، اس کیساتھ بلب باندھا ہوا تھا کہیں سے لائٹ لی ہوئی تھی، میں گیا تو کہنے لگے: میں ”الحمد للہ“ پاک ہوں اللہ کے فضل سے نمازیں ہو رہی ہیں، رمضان المبارک آنے والا ہے اور میں کہتا ہوں بس میرے روزے ہو جائیں (مقدر میں نہیں تھا کہ رمضان سے پہلے بیچارے فوت ہو گئے) میں نے ان سے عرض کیا مولانا میں تو دعا کے لئے آیا ہوں، آپ میرے لئے دعا کر دیں، بس

بے لوث خدمت پر مقبول دعائیں: میرے دوستو! بے لوث خدمت پر اور محض اللہ کی رضا کیلئے کی گئی کوششوں پر وہ ملتا ہے جو دنیاوی مال و دولت میں نہیں ہوتا آج ایک بابا جی آئے اور مجھے دعا دینے لگے۔ میں نے سارے کام چھوڑ کے ان کی دعا پڑھنا شروع کر دیا۔ کہنے لگے کہ آپ نے آیت کریمہ والے نفل بتائے تھے جس کے ہر سجدے میں چالیس دفعہ آیت کریمہ پڑھنی ہوتی ہے۔ ان کے آنسو بہہ رہے تھے۔ پھر جھولی اٹھائی اور کہنے لگے تو نے مجھے سکون دیا اللہ تجھے سکون دے! جو یہاں آئے اس کو سکون ملے! یقین جاننے میں نے سارے کام چھوڑے اور ان کی دعا پڑھنا شروع کر دیا اور اندر ایک آواز آئی کہ اگر میں اس سے لاکھ، پچاس ہزار، بیس ہزار چالیس ہزار سو، دوسو لے لیتا تو اس کے من سے وہ دعائیں نہ نکلتیں جواب نکل رہی ہیں۔ میں ان کو دیکھ رہا تھا اور آمین کہے جا رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ اس کے اضطراب و بے چینی کے ساتھ جو دعائیں نکل رہی ہیں وہ اللہ جل شانہ کے ہاں ”انشاء اللہ“ قبول ہو رہی ہیں اور یہ دعائیں کیوں ملیں؟ قرآن کے ساتھ نسبت کی وجہ سے، نماز اور نفل کے ساتھ نسبت کی وجہ سے یہ دعائیں ملیں قرآن وحدیث کی نسبت میں نے انہیں دیدی۔

خدمت سے دعائیں لیں: پھر اپنے حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بات یاد آئی فرمایا اپنے پیر، استاد، مرشد کی اتنی خدمت کرو، اتنی خدمت کرو، اتنی خدمت کرو کہ اُسے دعاؤں کے لئے حکومت، اندر سے دعائیں نکلیں۔

فرمانے لگے: کبھی خدمت کر کے من میں بھی آجائے ناں کہ میں اتنا کام کر رہا ہوں! اپنے من کو پاک کر لینا کہ یہ ناپاک ہو گیا ہے۔ من کو وضو کراؤ، من کو پاک کرو اور سن لو ایک ظاہری وضو ہوتا ہے، ایک اندر کا وضو ہوتا ہے اور اندر کا وضو من کا پاک ہونا ہے اور باہر کا وضو جسم کا پاک ہونا ہے۔

پایا ہی لوٹانے کے لیے ہے: میں نے کسی اللہ والے کی غلامی کی کوشش کی لیکن کرنے سکا۔ انہوں نے مجھے کچھ تھوڑی سی نسبتیں عطا فرمائیں۔ بہت دیں میں نے نہ سکا۔ اس لیے تھوڑی سی کہہ رہا ہوں۔ میری کم مانگی، میری نااہلی تھی، ان نسبتوں کو میں نے ان بابا جی کو دیدیا۔ میں نے کہا بابا جی! عمل کرو۔ کہنے لگے میں نے نفل پڑھے۔ میرا یہ کام بنا، میرا یہ کام بنا، پھر بار بار

جنت اور جنت کے دروازے کی قدر کریں

ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپ ﷺ سے جہاد میں اجازت طلب کی، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا جا انہیں کے بارے میں جہاد کر! (یعنی ان کی خدمت سے غفلت مت برت)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنی ماں کو اپنی گردن پر لاد کر دو فرسخ (چھ میل) تک ایسی سخت گرمی میں لے گیا کہ اگر آپ اس گرمی میں گوشت کا ایک ٹکڑا ڈال دیتے تو وہ بھن جاتا تو کیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا شاید تیرا یہ کام ایک ہی مرتبہ کیلئے ہو (یعنی اس جیسے تیری ماں کے لاکھوں حقوق ہیں۔)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول کریم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس کے ساتھ ایک عمر رسیدہ بوڑھا بھی تھا۔ آپ ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا اے فلاں! یہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ اس نے عرض کیا یہ میرے والد ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم ان کے آگے نہ چلنا، ان سے پہلے نہ بیٹھنا، ان کا نام لے کر نہ پکارنا اور نہ کسی کے والد کو برا کہنا کہ وہ جواب میں تمہارے باپ کو برا کہے۔

ابو عسان ضعیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ ٹھیک دو پہر میں جا رہا تھا میری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا یہ کون ہیں؟ میں نے کہا یہ میرے والد ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان کے آگے نہ چل! یا تو ان کے پیچھے چل! یا ان کے پہلو میں اور کسی کو نہ چھوڑنا کہ تمہارے اور تمہارے باپ کے درمیان حائل بنے اور اپنے باپ کی بے منڈی بری کی چھت پر نہ چڑھنا کہ جس سے تیرا باپ خطرہ محسوس کرے اور اس بڑی کونہ چوسنا جس کی طرف تیرے باپ نے دیکھا ہو شاید کہ اس کے چوسنے کی تیرے باپ کی خواہش ہو۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور اس نے آپ ﷺ سے جہاد کیلئے اجازت طلب کی، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا جا انہی کے بارے میں جہاد کر! (یعنی ان کی خدمت سے غفلت مت برت) مسلم کی روایت میں اس طرح ہے روای کہتے ہیں کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا میں آپ سے ہجرت

نکال کر اپنی ماں کو کھلا دیا، لوگوں نے ان سے عرض کیا تمہیں ایسا کرنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ حالانکہ تم دیکھ رہے ہو کہ بیڑی کی قیمت ہزار درہم کو پہنچ چکی ہے انہوں نے فرمایا کہ میری ماں نے اس کا مطالبہ مجھ سے کیا تھا اور جب کبھی کسی چیز کا مجھ سے مطالبہ کریگی اور مجھ اس کے دینے پر قدرت ہوگی ضرور دوں گا (خواہ چیز کتنی ہی گراں ہو)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کہ پہلی امتوں میں تین شخص تھے جو ایک ساتھ سفر پر نکلے کہ رات ہو گئی۔ رات بسر کرنے کیلئے ایک غار میں داخل ہوئے تو اچانک ایک بڑا پتھر گرنے سے غار کا منہ بند ہو گیا سوچنے لگے کہ کیا کیا جائے۔ مشورہ کے بعد یہ طے پایا کہ اپنے اپنے نیک اعمال کے واسطے سے اللہ رب العزت سے دعا کی جائے تاکہ اس آزمائش سے چھٹکارا مل جائے۔ ان تینوں میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! تو جانتا ہے میرے بوڑھے ماں باپ تھے اور میں شام کو سب گھروالوں سے پہلے انہی کو دودھ پلاتا تھا ایک دن محنت مزدور کی خاطر میں دور نکل گیا واپس گھر آنے میں دیر ہو گئی اور معمول کے مطابق دودھ دوہا، اور والدین کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن میرے بچنے سے پہلے وہ سو چکے تھے۔ میں نے ان کو بیدار کرنا مناسب نہ سمجھا اور دودھ کا پیالہ ہاتھ میں لیے ان کے سرہانے کھڑا رہا، میرے بچے میرے پاؤں میں بھوک کی وجہ سے بلبل رہے تھے لیکن میں ان کی بیداری کا انتظار کرتا رہا کہ صبح ہو گئی، جب وہ بیدار ہوئے تو پھر میں نے ان کو دودھ پلایا۔ یا اللہ! اگر یہ کام میں نے صرف تیری رضا کیلئے کیا تھا تو تو ہمیں اس آزمائش سے نجات عطا فرما اور چٹان کو بچھے ہٹا دے۔ اللہ سبحانه و تعالیٰ نے اس کی دعا قبول کر لی اور چٹان غار کے منہ سے ٹھوڑی پیچھے ہٹ گئی۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد سعید، گوجرانوالہ۔ محمد یاسین اختر، راولپنڈی۔ م۔ ا۔ لاہور۔ نور سحر نعیم۔ سعیدہ عائشہ۔ محمد بشیر احمد۔ محمد آصف، کنڈیارو۔ زعفران، ٹیکسلا۔ محمد عثمان منور۔ محمد اسلم مہر۔ محمد اعظم مغل۔ افشار فروغ۔ محمد زبیر، سرگودھا۔ عبدالقیوم قریشی۔ سلیم اللہ سندھ۔ محمد الطاف، گجرات۔ خولہ زبیر، لاہور کینٹ۔ چوہدری محمد سعید، گجرات۔ محمد اکمل فاروق، سرگودھا۔ محمد دانش رضا خان، کراچی۔ صنوبر اقبال۔ فرح، لاہور۔ عابد عباسی، مانسہرہ۔ فوزیہ اشرف، لاہور۔ ذوالفقار ملک، چکوال۔ سعدیہ ملک۔ عمر خلیل۔ صباح رفیع، ملتان۔ طارق محمود رحیم، یارخان۔ پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ۔

بچوں کی تربیت میں سزا اور پیار کا کردار

منہ سلطانہ شیخ

افسوسناک صورت یہ ہے کہ ہمارے عام گھروں میں بھی اخلاقی قدروں کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی۔ اکثر والدین بچے کی جسمانی صحت کیلئے تو ہر ممکن کوشش کرتے ہیں مگر ان کی اخلاقی بہتری سے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہمارے لاڈلے لگی کوچوں میں کس بے تکلفی سے گالیاں بکتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ باتوں میں گالی گلوچ کا استعمال معمول بن گیا ہے۔ بات بات پر گالی دینا گویا یہ بھی ایک فیشن بن گیا ہے۔ بچے تو ایک طرف رہے بڑے بھی گالی گلوچ تقریباً کرتے ہیں۔ بات کا آغاز بھی گالی اور اختتام بھی گالی سے ہوتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ہمارے سکولوں میں بھی بچوں کی حرکات و سکنات میں بداخلاقی کا عنصر بڑھتا جا رہا ہے۔ جماعت میں شرارتیں کرنا اور استاد سے گستاخی سے پیش آنے کا مرض عام ہے۔ ساتھیوں سے لڑنا، جھگڑنا، بے تکلفی سے جھوٹ بولنا اور درو دیواروں پر فحش باتیں لکھنا عام مشغلے ہیں۔

والدین گھر میں معلم کا مقام رکھتے ہیں: گھر گلی اور سکول میں بچوں کی بداخلاقیوں کے عام مظاہرے اس امر کا ثبوت ہیں کہ ہماری تعلیم، اخلاق اور کردار سنوارنے میں ناکام رہی ہے۔ والدین گھر میں تعلیم معلم کا مقام رکھتے ہیں۔ اگر وہ اخلاق و کردار کو قابل قدر تصور کرتے ہوں تو وہ بچوں کی تربیت کے اس اہم پہلو پر خصوصی توجہ دیں لیکن افسوسناک صورت یہ ہے کہ ہمارے عام گھروں میں بھی اخلاقی قدروں کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی۔ اکثر والدین بچے کی جسمانی صحت کیلئے تو ہر ممکن کوشش کرتے ہیں مگر ان کی اخلاقی بہتری سے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض والدین یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی ذاتی بداخلاقیاں بچوں پر اثر نہیں کرتیں حالانکہ یہ ان کی غلط فہمی ہے والدین کا کردار بچوں پر اثر انداز ہوتا ہے یہ بات والدین کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنی چاہیے۔

بچوں کو مارنے کے نقصانات: بچوں کو مارنے پینے سے وہ بہت سی بری عادات کا شکار ہو جاتے ہیں علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جسمانی سزا سے بچے کو جھوٹ کی عادت پڑتی ہے اور وہ سزا سے بچنے کیلئے مکر و فریب اور چالاکی و عیاری کو کام میں لاتا ہے۔ یہ بری عادت روز بروز بڑھتی چلی جاتی ہے اور بچے کی زندگی کو تباہ کر دیتی ہیں۔ ایک اور جگہ لکھتے ہیں کہ والدین چھوٹے بچوں پر تشدد نہ کریں کیونکہ اس سے ان کی طبیعت بھج جاتی ہے اور زندگی سے خوش

بری صحبت اور عادات کا اثر: بچوں کی تعلیم کے اہم مقاصد میں ایک یہ ہے کہ بچہ بااخلاق اور متمدن شہری ہو اور دوسرا انہیں سوزوں پیش کی تربیت دیکر معاشی ذمہ داریوں کے قابل بنانا۔ تعلیم کا اہم مقصد کیونکہ تہذیب و اخلاق کے زیور سے آراستہ کرنا ہے اگر بچوں کو کسی قسم کی کوئی تعلیم نہ دی جائے تو ان میں جہالت، کھڑپن اور طرح طرح کی بداخلاقیوں کے پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ وہ بچے جو سکول نہیں جاتے اور اپنا سارا وقت گلی کوچوں میں آوارہ پھرتے گزارتے ہیں وہ اکثر بری عادتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بچپن کی بری صحبت اور بری عادات کا اثر دیر پا ہوتا ہے۔ ایسے بچے بڑے ہو کر بھی اپنی عادات تبدیل نہیں کر سکتے۔

بچوں کی تربیت اور والدین کا کردار: یہ بات بھی درست نہیں ہے کہ وہ تمام بچے جنہیں تعلیم کے مواقع ملتے ہیں وہ بداخلاقی سے محفوظ رہتے ہیں۔ بچوں کی تعلیم کے بارے میں ہم کامیاب رہے ہیں یا نہیں اس بات کا جائزہ لینے کیلئے ایک طریقہ یہ ہے کہ بچوں کی عام اخلاقی حالت دیکھی جائے۔ اگر وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اخلاق کی عام اور ابتدائی اقدار پر پورے اترتے ہوں تو سمجھ لینا چاہیے کہ ہم ان کی تعلیم میں کامیاب رہے ہیں اور اگر ہماری تعلیم و تربیت کے باوجود بچے بداخلاقی کے مرتکب ہوتے نظر آ رہے ہوں تو یہ امر اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم تعلیم کی صحیح غرض و غایت کو پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ بد قسمتی سے اکثر والدین بچوں کو بااخلاق انسان بنانے میں ناکام ہیں۔ بچوں کے اخلاق و کردار میں تنزل آ رہا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ والدین بچوں کی چھوٹی چھوٹی بداخلاقیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور اگر کبھی انہیں سمجھانے کا خیال آ بھی جائے تو بچے اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے اصلاح کا کوئی اثر قبول نہیں کرتے۔ بچے جب گلی محلے میں ہر چھوٹے بڑے کی بے عزتی ہوتے دیکھتے ہیں اور خود اپنے والدین کو بھی باہم لڑتے جھگڑتے اور گالم گلوچ کرتے دیکھتے ہیں تو انہیں بھی ایسی حرکتیں کرنے کا شوق چڑھ آتا ہے۔

ہم اپنے بچوں کو گلی کوچوں اور بازاروں میں چلنے پھرنے کی تمیز اور آداب سکھانے میں بھی کامیاب نہیں ہو سکے۔

وامنگ ختم ہو جاتی ہے۔ سزا سے بچے کی ذہنی نشوونما رک جاتی ہے اور حصول علم کا جذبہ ٹھنڈا پڑ جاتا ہے اس کی طبیعت میں غیرت، حمیت اور مدافعت کے جذبات ختم ہو جاتے ہیں غرضیکہ انسانیت کا کوئی جوہر بچے میں باقی نہیں رہتا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر بچوں کو مارا نہ جائے تو پھر آخر کیسے ان کی بری عادات کو ختم کیا جائے؟ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سلسلے میں تدریجی عمل اختیار کیا جائے وہ جن درجات کا تعین کرتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں: اگر کوئی بچہ برا فعل کرے تو پہلے پہل چشم پوشی سے کام لیا جائے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ فعل اس سے لاشعوری طور پر سرزد ہو گیا ہو۔ ☆ اگر بچہ پھر وہی فعل کرے تو اشاروں میں بالواسطہ سمجھا دینا چاہیے ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے فعل پر نادم ہو جائے۔ ☆ اگر وہ بار بار اسی غلطی کا ارتکاب کرے تو اسے علیحدگی میں یہ بات سمجھائی جائے کہ اس کا یہ فعل ناپسندیدہ ہے اور اسے ترک کرنے میں اس کی بہتری ہے۔ اگر وہ پھر بھی اپنے فعل سے باز نہیں آتا تو اس کے ساتھیوں کے سامنے اس کی نشاندہی کی جائے اور اسے تنبیہ کی جائے اگر اس کے باوجود بھی راہ راست پر نہیں آتا تو اسے زیادہ سے زیادہ تین چھٹیاں لگائی جائیں۔

بچوں کو محض نصیحت کر دینا یا کافی نہیں ہوتا بلکہ ضروری ہے کہ والدین خود اخلاق و اعمال کے بلند درجے پر فائز ہوں بچوں کو جھوٹ، چغلی، حسد، بغض، دھوکہ فریب کی عادات اس لیے پڑتی ہے کہ انہوں نے والدین کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور ایک مرتبہ نہیں۔۔۔۔۔ بکثرت دیکھا ہے والدین بچوں کو ان عادات سے کیسے روک سکتے ہیں جبکہ خود وہ بچوں کے سامنے ایسا کرتے ہیں۔

بچے ساری زندگی والدین کو اسلام کی تعلیم کے بچے ادھیڑتے ہوئے دیکھتے ہیں اور خود بھی ساری زندگی ان کے نقش قدم پر چلتے ہیں والدین خود کامل ایمان والے ہوں گے تو بچے بھی ولی پیدا ہوں گے تاریخ گواہ ہے کہ نیک اور متقی والدین کے گھر ہی اولیاء نے جنم لیا ہے یہ اور بات ہے کہ اللہ کسی فاسق و فاجر کے بیٹے کو ہدایت سے نواز دے مگر یہ اللہ کی سنت نہیں ہے قدرت ہے جس کے تحت وہ ایسے معجزے دکھاتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ بچوں کی تربیت والدین کی کنہایت اہم ذمہ داری ہے والدین پر لازم ہے کہ بہترین تربیت کے ذریعے بچوں کو کامل مومن اور معاشرے کا مفید رکن بنائیں۔ ایک بات یاد رکھیں کہ اگر کوئی والدین خود دین پر عمل نہیں کرتے خود گنہگار ہیں تو ان کے بچے بھی ایسے ہی ہوں گے اور اس سے آئندہ نسلیں تک تباہ ہو جائیں گی اور اس کا وبال انہی والدین پر ہوگا۔

ابن زبیر بھکاری

اسلام اور رواداری

قسط نمبر 74

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں

سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقلیت میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

اسرار التوحید میں ہے کہ ایک روز ابو سعید ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ نیشاپور میں ایک جماعت کے ساتھ ایک گلی سے گزر رہے تھے، ایک عورت اپنے کٹھن سے چولہے کی راکھ پھینک رہی تھی، کچھ راکھ شیخ کے کپڑوں پر گر گئی، شیخ اس بات سے بالکل متاثر نہیں ہوئے لیکن ساتھیوں کو سخت غصہ آیا اور انہوں نے چاہا کہ صاحب خانہ کی خبر لیں۔ شیخ نے کہا کہ آپ لوگ غصہ میں نہ آئیں وہ شخص جو آگ کے لائق تھا اس پر راکھ بھی گری ہے یہ موقع تو شکر کرنے کا ہے، یہ سن کر سب پر رقت طاری ہو گئی اور کسی نے کسی کو کوئی آزار نہ پہنچائی۔

حضرت بائزید رحمۃ اللہ علیہ ایک قبرستان سے گزر رہے تھے ایک بسطی نو جوان بربط بجا رہا تھا۔ آپ نے اس کو دیکھ کر لاجول پڑھی اس نو جوان نے اپنا بربط اتنی زور سے آپ کے سر پر دے مارا کہ بائزید رحمۃ اللہ علیہ کا سر پھٹ گیا اور بربط بھی ٹوٹ گیا۔ آپ نے گھر واپس آ کر اس نو جوان کو بربط کی قیمت اور تھوڑا سا حلوہ بھیجتے ہوئے پیغام دیا کہ اس رقم سے دوسرا بربط خرید لو اور حلوہ کھاؤ تاکہ ٹوٹے ہوئے بربط کا غم دور ہو جائے۔ نو جوان کو جب یہ پیغام ملا تو وہ بہت شرمندہ ہوا۔ شیخ کے پاس آیا اور ان سے معافی مانگی۔

کیا آپ کا بھی سر چکرا تا ہے؟؟

اکثر لوگوں میں سر چکرانا ایک بیماری کی شکل اختیار کر جاتا ہے اس بیماری کے حل کیلئے ایک نہایت آسان اور بارہا کا آزمودہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ **ہوالثانی:** ایک پاؤدنی لیں، چائے کی چھوٹی چمچ سفید زیرہ اگر یہ دونوں کھا سکیں تو بہتر ورنہ اس میں حسب ذائقہ تھوڑا سا نمک یا چینی مکس کر لیں، بلڈ پریشر سے تو نمک مت ڈالیں، دہی اور زیرہ کس کر کے خالی پیٹ استعمال کریں۔ یہ دہی کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ جب تک جتنا چاہیں استعمال کریں اس کا کوئی نقصان نہیں بلکہ اس سے معدہ بھی سیٹ رہتا ہے۔ میری والدہ ہائی بلڈ پریشر اور السر کی پرانی مریضہ ہیں، انکو بہت چکر آتے تھے، بہت علاج کرائے، لیکن ان کو شفاء اس عام نسخے سے ملی۔ (خولہ زبیر لاہور کنینٹ)

ایک پیالہ پانی سے موذی امراض کا خاتمہ

خاندان میں دشمنی، آپس میں کسی بات پر ناچاقی ہو جائے اور ناراضی ہو تو بادام کی چند گریاں لیجئے۔ اول آخر تین بار درود ابراہیمی پڑھیے اور سورہ یٰسین سات بار پڑھ کر باداموں پر دم کیجئے۔ اس کے بعد فریقین کو کھلا دیں، آپس میں صلح ہو جائیگی۔

ایک آسان علاج بتاتا ہوں جو بلند فشار خون کو صحیح کر دے گا۔ نماز فجر پڑھ کر ایک پیالے میں پانی بھرئیے۔ ایک بار درود ابراہیمی پڑھیے پھر ایک بار سورہ یٰسین، اس کے بعد ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر پانی پر دم کیجئے اور پی لیجئے۔ اکتالیس روز مسلسل یہ عمل کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلند فشار خون معمول کی سطح پر آجائے گا۔ یہ عمل کم فشار خون (لو بلڈ پریشر) میں بھی مفید ہے، آزما کر دیکھیے۔ میں نے یہ عمل شروع کر دیا۔ اس کے بعد کبھی یہ شکایت نہیں ہوئی۔ بالکل ٹھیک ہوں کوئی پرہیز بھی نہیں کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں نے کئی ہزار لوگوں کو یہ عمل بتایا اور وہ بھی ٹھیک ہو گئے۔

صلح کراہیے: خاندان میں دشمنی، آپس میں کسی بات پر ناچاقی ہو جائے اور ناراضی ہو تو بادام کی چند گریاں لیجئے۔ اول آخر تین بار درود ابراہیمی پڑھیے اور سورہ یٰسین سات بار پڑھ کر باداموں پر دم کیجئے۔ اس کے بعد فریقین کو کھلا دیں، آپس میں صلح ہو جائیگی۔ **آفات کا خاتمہ:** پہلی رات کا چاند دیکھ کر اول و آخر درود ابراہیمی اور ایک بار پوری سورہ یٰسین پڑھیے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت کے طفیل آفات سے بچاؤ کیلئے گڑ گڑا کر دعا کیجئے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔ **بواسیر کا خاتمہ:** برس بابر سے کا خاتمہ بواسیر کیلئے چھلہ مستعمل ہے۔ چاندی کا چھلہ لے کر پیالے میں تھوڑا سا پانی لیجئے۔ اس پر سات بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کیجئے اور پھر اول و آخر درود شریف پڑھیے۔ پھر چھلہ آگ پر گرم کر کے اس پانی میں بچھا دیں۔ چھلہ پھر سیدھے ہاتھ میں پہن لیجئے۔ مرض کی شدت میں کمی آجائیگی۔ اگر یہی سورہ پڑھ کر دعا کی جائے تو شفاء ملتی ہے۔ ہر مرض کیلئے اس کا پڑھنا باعث شفاء ہے۔ روزانہ معمول بنالیجئے اللہ شفاء دے گا۔ **شادی میں مددگار:** نو جوان بچیوں کی ایک والدہ نے مجھے بتایا ”میری بچیوں کی شادی میں رکاوٹ تھی۔ رشتے آتے اور پھر ختم ہو جاتے۔ ایک واقف کار نے بتایا کہ سورہ یٰسین کی آیت نمبر 36 کے معنی سمجھ کر آیت کا ورد کیجئے، شادی میں رکاوٹ دور ہو جائیگی۔ میں نے ایسا ہی کی کیا۔ سورہ یٰسین کی آیت نمبر 36 کی تلاوت بار بار کرنے لگی۔ آخر میں پوری سورہ پڑھ کر دعا کر لیتی۔ اللہ تعالیٰ نے پھر بچیوں کے نصیب کھول دیئے اور ان کی شادیاں ہو گئیں۔

اللہ کی بزرگی کلام پاک میں واضح ہے۔ اسی لیے پریشانی اور مصائب کے دوران اس سے نصرت و اعانت کا طلب گار ہونا چاہیے۔ تمام امور کی باگ دوڑ کا ماخذ اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کبریا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ”ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورہ یٰسین ہے۔ اس کی تلاوت بابرکت سے فلاح دارین ملتی ہے اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ جو اسے محض رب کی خوشنودی کیلئے پڑھے اللہ اس کی بخشش کر دیں گے کوئی اسے فجر کی نماز کے بعد تلاوت کرے تو تمام دن کی حاجات پوری ہوں گی۔“

احادیث میں سورہ یٰسین کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ سورہ یٰسین مکی ہے۔ حضرت مققل بن یسار رضی اللہ عنہ سے امام احمد ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کی ہے ”سورہ یٰسین کو قریب المرگ شخص کے قریب پڑھا کرو۔ اس طرح موت کی سختی کم ہو جاتی ہے۔ بیمار پر پڑھ کر دم کرنے سے اسے صحت ملتی ہے۔“ کسی پر جادو کا اثر ہو تو وہ بھی اس سورہ کی برکت سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ آسب بھاگتا ہے اور برکات و کشائش رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ غم و آلام دور رہتے ہیں۔ ہر قسم کی مہم سے قبل اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ سورہ یٰسین کا ترجمہ ضرور پڑھیے اس کی آیات میں کفار کے کفر کی تمثیل بھی بیان کی گئی ہے۔ نیز مرنے کے بعد انسان کے اعمال کا بھی امتحان ہے۔

بلند فشار خون اور سورہ یٰسین: محترم بھائی حکیم عبدالوحید سلیمانی مرحوم اس سچے واقعے کے راوی ہیں۔ ایک دن سورہ یٰسین پر بات ہو رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ 1972ء میں انہیں ایک خان صاحب ملے۔ ان کا فشار خون (بلڈ پریشر) بہت بلند رہتا تھا ہر طرح کے علاج کیے۔ ڈاکٹر سے لے کر طبیب کے ٹونکے تک سب آزمائے کوئی دوا کارگر نہ ہوئی۔ پھر عرصہ دراز بعد ان سے ملاقات ہوئی تو وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے۔ میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے ایک شادی کی تقریب میں شریک ہوا۔ اس دن میری طبیعت خراب تھی۔ محسوس ہو رہا تھا کہ بلند فشار خون قابو میں نہیں۔ میں تقریب چھوڑ کر کھڑا ہو گیا۔ میزبان نے روکا اور کہنے لگے کھانا کھل گیا ہے، کھا کر جاییے۔ میں نے معذرت کر کے جانے کی وجہ بتائی۔ وہیں ایک بزرگ بیٹھے تھے انہوں نے کہا میں تمہیں

سویرا حیدر لاہور

ٹینشن اور اعصابی تناؤ سے چھٹکارا پائیے

بہت سے لوگوں کو معاشی پریشانیوں یا کسی اور وجہ سے نیند جلد نہیں آتی اور وہ بستر پر پڑے دیر تک کروٹیں بدلتے رہتے ہیں ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ بستر پر کروٹیں بدلنے کی بجائے اپنے ہاتھ پاؤں پوری طرح پھیلائیں اس طرح اعصابی تناؤ دور ہو جانے سے انہیں بہت جلد نیند آجائیگی۔

دور حاضر میں ہماری مصروفیات اتنی بڑھ گئی ہیں کہ ہر وقت کوئی نہ کوئی کام اور ذمہ داری مسلط رہتی ہے۔ آرام و سکون ہم سے رخصت ہو چکا ہے اور ہمہ وقت ہم اپنے آپ کو تھکا تھکا سا محسوس کرتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی تھکاوٹ کا سبب غیر معمولی محنت و مشقت کو قرار دیتے ہیں، حالانکہ یہ سو فیصد درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کام کرنے کی محدود صلاحیت عطا کی ہے۔ بشرطیکہ وہ بوجھ اٹھانے یا دیگر محنت مشقت والے کاموں میں اپنے جسمانی اعضاء کو ایک حد تک استعمال کرے۔ اصل میں تھکاوٹ اس وقت محسوس ہوتی ہے جب کوئی کام کرتے کرتے طبیعت اکتا جاتی ہے اور پھر اس کام میں جی نہیں لگتا۔

تھکاوٹ کا اصل سبب: اس طرح اس تھکاوٹ کا تعلق جسم سے زیادہ ذہن سے ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں کام کرتے وقت اگر دماغ کو کچھ سکون پہنچائیں تو جلد تھکاوٹ محسوس نہیں ہوگی۔ اس لیے ضروری ہے کہ اپنے دماغ سے وہ تمام منفی خیالات دور کر لیے جائیں جو افسردگی پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ عام طور پر ہر شخص ایسا ہی کام کرنا چاہتا ہے جس میں اس کا دل لگتا ہو، اس قسم کا کام وہ زیادہ بہتر طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے۔ لیکن اس دنیا میں ہم تمام باتیں اور کام اپنی مرضی اور خواہش کے مطابق نہیں کر سکتے۔ بعض اوقات ہمیں ایسے کاموں کے کرنے پر بھی مجبور ہونا پڑتا ہے جن کو ہم ناپسند کرتے ہیں کام خواہ کتنے ہی معمولی کیوں نہ ہوں نفرت اور ناپسندیدگی کی وجہ سے ہمارے لیے بوجھ بن جاتے ہیں اور ہم جلد ہی تھک جاتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق یہ تھکاوٹ جسمانی نہیں بلکہ ذہنی ہوتی ہے اور اسے دور کرنے کا واحد حل یہ ہے کہ دماغ کو کچھ آرام اور سکون پہنچانے کی کوشش کی جائے اعصاب کو ڈھیلا چھوڑ دیا جائے اس کیلئے کچھ دیر تک بغرض آرام کرسی یا بستر پر پاؤں پھیلا کر لیٹنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ تھکاوٹ دور کرنے میں کھیلوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ دماغ و اعصاب کو آرام پہنچانے کیلئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی ایسا کھیل کھیلا جائے

جس میں طاقت کم سے کم صرف ہو اور تفریح زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ ماہرین کی طویل تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ کھیلنے سے اعصابی تناؤ دور ہو جاتا ہے کیونکہ کھیل جذباتی گھٹن کے اخراج میں معاون ہوتے ہیں۔ مقابلے کے کھیلوں میں نہ صرف دلچسپی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے بلکہ ان کی وجہ سے دوسرے لوگوں سے ملنے جلنے اور بہتر تعلقات قائم کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ کھیلنے وقت ذہن سے ہر طرح کے منفی خیالات نکل جاتے ہیں اور زندگی سے ایک نئی دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے لیکن اس میں یہ احتیاط لازم ہے کہ آپ اپنے لیے جو کھیل منتخب کریں وہ ایسے ہوں کہ جن میں آپ صحیح معنوں میں دلچسپی لے سکیں اور اپنی تھکاوٹ دور کر سکیں۔ اگر آپ بھاگ دوڑ یا جسمانی محنت مشقت کا کام کرتے ہیں تو ایسے کھیل کا انتخاب کریں جس میں جسمانی مشقت نہ کرنی پڑے۔ اسی طرح آپ دماغی کام کرتے ہوں تو آپ کیلئے ایسے کھیل مناسب رہیں گے جن سے کچھ ہلکی ورزش بھی ہو جائے اور آپ کو کھلی فضا میں رہنے کا موقع ملے۔

بعض لوگ جو ایک مدت تک کسی ملازمت پر فائز رہنے کے بعد جب ریٹائرڈ ہوتے ہیں تو سالہا سال کی مصروف زندگی کے بعد جب بیکاری کا دور آتا ہے تو یہ بیکاری انہیں ذہنی طور پر اتنا تھکا دیتی ہے کہ وہ زندگی بھر کام کرتے ہوئے اتنا نہیں تھکے ہوتے۔ ایسے افراد کیلئے ضروری ہے کہ وہ کوئی نہ کوئی مشغلہ اختیار کر لیں تو یہ ذہنی تھکاوٹ ان پر مسلط نہیں ہوگی۔ طبیعت کو بہلانے اور مصروف رکھنے کیلئے عبادت الہی و ذکر و اذکار کے علاوہ ڈاک ٹکٹ، سکے، پرنٹوں کے پُر، دیاسلائیڈز کی خالی ڈبیاں، ویو کارڈز، بینک نوٹس اور دیگر اشیاء جمع کرنا بہترین مشاغل ہیں۔ عمر اور حالات کے مطابق مشاغل میں تبدیلی بھی لانی جاسکتی ہے۔ مشغلہ بذات خود کوئی مقصد نہیں ہے۔ اصل مقصد ذہنی تھکاوٹ دور کرنا اور زندگی سے دلچسپی برقرار رکھنا ہے اس مقصد کیلئے جب تک کوئی مشغلہ معاون ثابت ہوتا ہو تو ٹھیک ہے بصورت دیگر اسے ترک کر کے کوئی اور مشغلہ اختیار کر لینا چاہیے۔

جسمانی اور ذہنی تھکاوٹ کو دور کیسے کیا جائے؟

جسمانی اور ذہنی دونوں قسم کی تھکاوٹ کو دور کرنے کیلئے نیند بے حد ضروری ہے۔ ہماری بہت سی اعصابی بیماریوں کا ایک علاج اچھی اور پرسکون نیند بھی ہے۔ اچھی نیند کیلئے ضروری ہے کہ ماحول پرسکون اور بستر آرام دہ ہو۔ سوتے وقت پریشان کن خیالات ذہن سے نکال دینے چاہئیں۔ ایک عام آدمی کیلئے چھ سے آٹھ گھنٹہ کی نیند کافی ہوتی ہے۔ بہت سے لوگوں کو معاشی پریشانیوں یا کسی اور وجہ سے نیند جلد نہیں آتی اور وہ بستر پر پڑے دیر تک کروٹیں بدلتے رہتے ہیں ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ بستر پر کروٹیں بدلنے کی بجائے اپنے ہاتھ پاؤں پوری طرح پھیلائیں اس طرح اعصابی تناؤ دور ہو جانے سے انہیں بہت جلد نیند آجائیگی۔ ہاتھ سینے پر رکھ کر اور پاؤں سیکڑ کر سونے سے جسم اور اعصاب کو پوری طرح سکون حاصل نہیں ہو پاتا اس لیے اس حالت میں سونے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اعصابی تناؤ، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ، ضعف دماغ اور ذہنی سکون کیلئے ذیل میں صدیوں پرانا ایک نسخہ تحریر کیا جا رہا ہے جس کی افادیت کے طب قدیم و جدید کے معالجین معترف ہیں۔ مغز بادام پانچ عدد، مغز تخم کدو شیریں، تخم کاہو، تخم خشخاش، تل سفید 3 گرام۔ پانی یا دودھ کے ہمراہ تمام اشیاء کو باریک پیس لیں یا بلینڈر میں بلینڈ لیں اور حسب ضرورت پانی یا دودھ کا اضافہ کر کے چھان لیں اور کسی شربت یا چائے سے میٹھا کر کے یا بغیر میٹھا کیے صبح خالی پیٹ استعمال سے دماغ و نظر کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اعصابی تناؤ تھکاوٹ اور بے خوابی دور ہو کر مکمل سکون حاصل ہوتا ہے۔

خوشخبری

درج ذیل شہروں میں ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عقرب سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔

سیالکوٹ۔ علی پور۔ حاصل پور۔ پاکپتن۔ کلورکوٹ۔ شورکوٹ۔ بحیرہ شریف۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ وزیر آباد۔ ڈسکہ۔ خان پور۔ صادق آباد۔ قلعہ دیدار سنگھ۔ بھکر۔ بنوں۔ کوٹ ادو۔ ٹونہ شریف۔ کوہاٹ۔ مری۔ ساہیوال۔ رائے ونڈ۔ ٹیکسلا۔ مردان۔ بھمبر۔ پلندری۔ ملہ گنگ۔ نوشہرہ۔ سوات۔ چارسدہ۔ شجاع آباد۔ خیر پور میاوالی۔ ہری پور۔ دوا بہ آباد۔ ٹھٹکائی۔ مانسہرہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ منڈی یزان۔ قواعد و ضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)

کے عقبی حصوں کو خاص طور پر تولیے سے اچھی طرح صاف کریں اور پھر ان مقامات پر کوئی اچھا سا پاؤڈر بطور احتیاط چھڑک دیں۔ یاد رکھیں! چھوٹے بچوں کے غسل کے سلسلے میں یہ احتیاطیں صرف اس نقطہ نظر سے لازمی ہیں کہ چھوٹے بچوں کی بیرونی جلد میں اگست (برسات کا موسم) کے مہینے کے مرطوب موسمی اثرات کے باعث خارش ہونے اور چھوٹے موٹے پھوڑے پھنسی کے پھوٹ پڑنے کے شدید امکانات ہوتے ہیں۔

غذائی معمولات: اس مہینے میں غذا کا معتدل اور متوازن ہونا نہایت ضروری ہے۔ کچی غذاؤں میں بکری کا گوشت زیادہ موزوں ہے اور وہ بھی زیادہ تر کسی سبزی کے ساتھ پکایا جانا زیادہ مفید و مناسب ہے۔ سبزیوں کے انتخاب میں دو چیزوں کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں کہ وہ زیادہ ملین نہ ہوں، ثنائی انہیں پکانے سے اچھی طرح دو تین بار پانی سے صاف کر لینا چاہیے۔ دالوں میں سالم مونگ ماش اور مسور کا استعمال کم سے کم کریں۔ اگر مجبوری ہو تو حتی الوسع ان میں زیرہ سفید اور سیاہ مرچ کی تھوڑی سی مقدار ضرور شامل کریں۔ تربوز اور پھوٹ کا استعمال ترک کر دیں۔

میٹھی اور دیر ہضم غذا میں استعمال نہ کریں، شربت سکینین یا شربت مفرح میں لیموں کا رس ڈال کر زیادہ سے زیادہ پیتے رہنا چاہیے۔ کھانے کے ساتھ پیاز میں سرکہ ملا کر ضرور استعمال کرنا چاہیے تاکہ نظام ہضم درست رہے۔ کپڑے ایسے پہنیں جو پسینے کو اپنے اندر جذب کرنے کی خصوصیت رکھتے ہوں اور جلد ٹھنڈی رہے۔ کپڑے دن میں ایک بار ضرور تبدیل کریں۔ بچوں کو نیم کے پتوں میں جوش دینے ہوئے پانی کو ٹھنڈا کر کے پلانا چاہیے اس سے خارش، پھنسی اور پھوڑوں سے کافی حد تک بچا جاسکتا ہے۔ ملیہ یا ایک متعدی بیماری ہے جو ایک خاص مچھڑانا فلس کے کاٹنے سے ہوتا ہے بخار چڑھنے سے پہلے طبیعت ست ہو جاتی ہے جسم ٹوٹتا ہے، سردی محسوس ہوتی ہے، پہلے پیشانی پھر تمام جسم گرم ہو جاتا ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ علاج: تسلی کے تازہ پتے 12 گرام اور سیاہ مرچ 3 گرام باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح وشام ایک گولی پانی کے ساتھ دیں۔ بخار اترنے کے بعد دودھ ابال کر ٹھنڈا کر لیں اور اس میں سوڈے کی بوتل ڈال کر پلائیں۔ غذا: ہلکی زود ہضم غذا دیں۔ مثلاً مونگ کی دال کی تیلی سی کھجوری، دلیہ ساگودانہ، چپاتی اور شوربہ۔

جس کا موسم..... مفید غذائیں اور احتیاطیں

ہر صاحب نظر محتاط اور صحت و ثبات کو عزیز رکھنے والے انسان کیلئے لازمی ہے کہ وہ اس مہینے میں اپنے معمولات زندگی کو احتیاطی توازن و اعتدال اور حفظان صحت کے اصولوں کا پابند بنائے۔ بصورت دیگر کسی نہ کسی موسمی عارضے کی میزبانی کیلئے تیار رہے

حد تک ننھے کیڑوں کی آماجگاہ بن جاتی ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں سینہ گپتی اور کچھوڑوں اور بیر بہوٹیوں کا سیلاب جا بجا پھوٹ پڑتا ہے۔

☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں چند انتہائی محتاط، کم خور، باقاعدہ غسل کے عادی، صفائی پسند، مشقت طلب، توانا اعصاب اور ہمہ وقت مصروف رہنے والے افراد کے سوا قریب قریب ہر شخص موسمی عوارض میں مبتلا رہتا ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں ہیضہ کسی پراسرار آسیب کی طرح بھری ہوئی بستوں میں چپکے سے نمودار ہوتا ہے اور ہلاکت خیزیوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں موسم کا تلون اپنی انتہاء کو پہنچ جاتا ہے یعنی نومبر دسمبر کی تنگی دوڑنے لگتی ہے اور بادل چھٹ کر دھوپ نکلتی ہے تو کسی جراح کے مشترک طرح بدن میں اترتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں سوء ہضم، اعصابی نقاہت، درد، شکم پیٹ کے کیڑے، پھوڑے پھنسیاں، خارش، امتلاء، طبیعت حتیٰ کہ ہلگند، فساد امعاء کے عوارض غیر محتاط اور کمزور اعصاب والے افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔

ان تمام حقائق کے پیش نظر ہر صاحب نظر محتاط اور صحت و ثبات کو عزیز رکھنے والے انسان کیلئے لازمی ہے کہ وہ اس مہینے میں اپنے معمولات زندگی کو احتیاطی توازن و اعتدال اور حفظان صحت کے اصولوں کا پابند بنائے۔ بصورت دیگر کسی نہ کسی موسمی عارضے کی میزبانی کیلئے تیار رہے۔ ذیل میں چند ضروری موسمی ہدایات، صحت بخش تدابیر اور موسمی عوارض کے سہل الحصول معالجات بیان کیے جاتے ہیں۔

چھوٹے بچے، غسل اور موسمی احتیاط: یہ مہینہ انتہائی گندہ اور مرطوب ہوتا ہے۔ اس لیے اس میں چھوٹے بچوں کے معاملے میں بیش از بیش احتیاط کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ بچوں کو غسل کراتے وقت یہ خیال رکھیں کہ پانی ان کے منہ اور کان میں نہ چلا جائے کیونکہ اس صورت میں چھوٹے بچوں میں کسی نہ کسی عارضے کے پھوٹ نکلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ☆ نہلانے کے بعد ان کے کنجہ بائے ران، بغلوں اور کانوں

ڈاکٹر نصرت کراچی

ساون کا موسم بھی کیا رومان پرور موسم ہوتا ہے۔ جون اور جولائی کی شدید گرمی میں جب انسان جھلس کر الامان والہ لحاظ پکار رہا ہوتا ہے تو گھنگھور گھٹائیں جھوم کر آتی ہیں اور سورج کو ڈھانپ کر اس کی آگ کو زمین پر حکمرانی سے روک دیتی ہیں۔ بادل گر جتے ہیں، بجلی کڑکتی ہے اور پھر جھم جھم بوندیں پڑنے لگتی ہیں۔ تب ہر طرف جل تھل ہو جاتی ہے۔ اس موسم میں چلنے والی ہوائیں اپنے ساتھ مختلف پھولوں اور زمین سے اٹھنے والی مہک کو پورے علاقے میں پھیلا کر مسحور کن بنا دیتی ہے۔ گرمی کے ستائے ہوئے بچے، جوان اور بوڑھے گھروں سے نکل کر سیرگاہوں کا رخ کرتے اور اس موسم کا خاص پھل آم سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ غرض برسات کا یہ موسم انسانوں پر ایک عجیب مسحور کن نشہ طاری کر دیتا ہے۔ یہ سب کچھ تو ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ موسم اپنے ساتھ بہت سے امراض کو بھی جنم دینے کا باعث بنتا ہے جن کا ذکر ہم اس مضمون میں کریں گے۔

اگست کا مہینہ بھر پور برسات کا مہینہ ہوتا ہے اسی وجہ سے اس مہینے کو موسمی لحاظ سے سال بھر کے تمام مہینوں میں غلیظ و مرطوب، متعفن و کثافت آمیز، نیز کیڑوں کلکڑوں کے باعث پیدا ہونے والی بیماریوں کا موسم قرار دیا گیا ہے۔ اس مہینے میں بعض موسمی پھل اپنی رنگت و شباب اور شکل و صورت کے اعتبار سے بہت عمدہ اور دیدہ زیب دکھائی دیتے ہیں لیکن گر ان کے بطون میں بغور جھانکا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان میں عجب الخلقت نہایت مختصر، جم ولی نہی خفی خورد بینی مخلوق آباد ہے اور بعض پھلوں میں تو یہ خفی نہی مخلوق کسی قدر خورد بین کے بغیر، نگلی آنکھ سے بآسانی کلبلائی، کسمسانی اور ہستکی دیکھی جاسکتی ہے اور یہی وہ مخلوق ہے جو کیڑوں کے نام سے معروف اور گونا گوں ہولناک امراض پیدا کرنے میں مصروف ہے۔ عام آدمی شاید یقین نہ کریں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں بیشتر پھلوں میں بھانت بھانت کی جراثیم نما شرابی مخلوق ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔

☆ اگست ہی وہ مہینہ ہے جس میں کائنات ارض کی گداز و ملائمت رکھنے والی ہر چیز خورد بینی جڑو نموں اور ناقابل قیاس

شوال میں قرب الہی کا کامیاب سفر

روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اگست بروز ہفتہ سہ پہر 3 بجکر 5 منٹ سے 4 بجکر 23 منٹ تک 23 اگست بروز جمعرات عصر تا مغرب 28 اگست بروز منگل رات 7 بجے سے 8 بجکر 21 منٹ تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَلَامُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درود دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پہلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے کدے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا درمختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔)

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عقربى کی تقریباً آٹھ ماہ سے مسلسل قاریہ ہوں میرا مسئلہ یہ تھا کہ مجھے ہر بات پر غصہ آ جاتا تھا جس کی وجہ سے میں تو پریشان تھی میرے گھر والے بھی بہت زیادہ پریشان تھے اور میری پڑھائی کا بھی بہت زیادہ حرج ہو رہا تھا۔ میں نے یہ مسئلہ ذہن میں رکھتے ہوئے ماہنامہ روحانی محفل شروع کر دی۔ ابھی صرف تین ماہ ہی میں نے روحانی محفل کی تھی کہ میرے اندر ایک بہت خوشگوار تبدیلی آئی اور میرا موڈ ہر وقت خوشگوار رہنے لگا جس کی وجہ سے میری صحت بھی بہتر ہوئی اور پڑھائی بھی۔۔۔! (افشاں گوہر انوال)

صالحین کا کہنا ہے کہ عید الفطر کی رات کو چار رکعت نفل دودو کر کے یوں پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کے بعد کھڑے ہو کر 1100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے جو کھڑا ہو کر وظیفہ نہ پڑھے سکے وہ بیٹھ کر پڑھے

معافی مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی توبہ قبول فرمائیں گے۔ اس کو نیکی کے کاموں کی توفیق بخشیں گے۔

چار رکعت نفل: صالحین کا کہنا ہے کہ عید الفطر کی رات کو چار رکعت نفل دودو کر کے یوں پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کے بعد کھڑے ہو کر 1100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے جو کھڑا ہو کر وظیفہ نہ پڑھے سکے وہ بیٹھ کر پڑھے۔ ان نوافل کی برکت سے بندے کے دل میں اللہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے اور بندہ تلاش حق کیلئے کمر بستہ ہو جاتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ كَيْفَ لَمْ يَكُنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

آٹھ رکعت نفل: شوال کرم کی پہلی ساعت یعنی شب عید کو تہجد کے وقت آٹھ رکعت نفل یوں پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد ہر پہلی اور ہر دوسری رکعت میں سورہ کافرون 25 مرتبہ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص 25 مرتبہ ہر پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورہ فلق 25 مرتبہ ہر ساتویں اور ہر آٹھویں رکعت میں سورہ ناس 25 مرتبہ پڑھے پھر 1313 مرتبہ مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے۔ اللہ پڑھنے والے پر خاص نظر التفات فرمائیگا۔ نوافل پڑھنے والے کو بے پناہ اجر ملے گا۔ اس عمل سے مرنے کے بعد عذاب قبر میں راحت بھی پیدا ہوگی۔ یہ نبوی حاجات کیلئے بہت اکسیر ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ یَا اللّٰهُ۔

جنت واجب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک میں دن کو روزہ رکھے اور شب کو نوافل ادا کرے اور عید کے دن صدقہ فطر ادا کرے عید گاہ میں جائے اور عید گاہ سے واپس ہونے تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن طوق اور زنجیروں سے محفوظ فرمائیں گے۔ ایک روایت میں ہے اس کیلئے چھ لاکھ برس کی عبادت اور چھ لاکھ اونٹ کا صدقہ اور چھ لاکھ غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ثواب ہے۔

شوال کا چاند دیکھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ هَذَا الشَّهْرُ اَوَّلُ شَهْرٍ مِّنْ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا حُجْرَمَةَ الْحَجِّ وَ الْفَتْحَ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْاَسْقَامِ وَالْاَقَامِ وَوَقِّفْنَا زِيَارَةَ بَيْتِكَ الْحَرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے، وہ کہتے ہیں، اے محمد (ﷺ) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطاے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عید گاہوں میں آ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں، جب مزدور اپنا کام مکمل کر لے تو اس کی مزدوری کا بدلہ کیا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

کیم شوال: جو کوئی شوال کی کیم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دودو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 25، 25 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اسکی ستر دنیاوی حاجات اور ستر اخروی حاجات پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحمت نازل فرمائیں گے۔

چار رکعت نماز نفل: جو کوئی کیم شوال کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو، دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ سورہ فلق اور تین تین مرتبہ سورہ ناس پڑھے پھر جب نماز مکمل کر کے فارغ ہو جائے تو ستر مرتبہ کلمہ تیسرا (کلمہ) پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی

مخدوم جلال الدین بخاریؒ کے روحانی وظائف

حاصل ہوگی شرط یہ ہے کہ یہ عمل مسلسل بلا ناغہ کیا جائے اور نماز کی پابندی کی جائے۔ اچھے کالج میں داخلہ کیلئے ایک سو بار یا عَظِیْمُ ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء با وضو پڑھ لیا کریں۔

اول و آخر سات بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

لوگوں کی نظروں میں عظمت حاصل کرنا

کوئی شخص معاشرہ میں بے عزت ہو اور کوئی شخص اس کی عزت نہ کرتا ہو بلکہ اسے حقارت سے یاد کیا جاتا ہو تو معاشرہ میں عزت کا مقام حاصل کرنے کیلئے چاند کی شروع کی پہلی جمعرات سے یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں عزت و وقعت قائم ہوگی ہر شخص محبت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ وہ عمل یہ ہے: بعد نماز عشاء با وضو اول گیارہ بار درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھے اس کے بعد روزانہ ایک ہزار مرتبہ یا وُحُوْدُ پڑھے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ یہ عمل اکتالیس دن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

عزیز خلائق بننے کا عمل

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ وہ لوگوں میں ہر دلعزیز بن جائے اور ہر شخص اس کی عزت کرے اور اس کو عزت و تکریم سے دیکھے اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ نیا چاند طلوع ہونے کے بعد پہلی جمعرات کو سفید نئے کپڑے پہنے پھر زعفران کے پانی سے مندرجہ ذیل آیات مبارکہ با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد اپنی ٹوپی میں رکھ لے اور عورت اپنی چوٹی میں باندھ لے۔ اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق خدا میں خوب عزت پائے گا۔ وہ آیات مبارکہ یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِیْنٍ ﴿۱۲﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۱۳﴾

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ﴿۱۴﴾ (سورہ مومنون)

غصہ کیا ہے۔۔۔؟؟؟

ایک دانشور سے پوچھا گیا کہ ”غصہ کیا ہے؟“ خوبصورت جواب ملا کہ ”کسی کی غلطی کی سزا خود کو دینا“ انسانیت بیش بہا خزانہ ہے اسے لباس میں نہیں انسان میں تلاش کرو۔

امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد با وضو ایک سو بار یا حَسْبِیْ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ امتحان میں اچھے نمبروں میں کامیابی حاصل ہوگی

پورا بھروسہ کر کے اور یقین پکا کر کے عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بزدلی اور بے جا خوف سے نجات حاصل ہوگی۔

حافظہ تیز ہونے کیلئے

اگر کسی کا حافظہ کام نہ کرتا ہو یا وہ کوئی کتاب یا قرآن پاک یاد کر کے بھول جاتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ نماز کے بعد روزانہ با وضو سورہ مدثر (پ 29) پڑھا کریں۔ قرآن شریف میں دیکھ کر نہیں پڑھنی بلکہ زبانی یاد کیجئے پڑھنی ہے۔ دوسرے یہ کہ با وضو سورہ الم نشرح (پ 30) عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھ کر نہار منہ (ناشتہ سے قبل) پانی سے دھو کر لیں پس یہ عمل چالیس دن تک مسلسل بلا ناغہ کریں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ قرآن حکیم بھی یاد ہوگا اور دیگر چیزیں بھی یاد رہیں گی۔ یہ بہت مجرب عمل ہے۔

طبیعت میں استقلال اور غصہ میں کمی کا عمل

اگر کسی کو بات بات پر غصہ آتا ہو اور ذرا ذرا سی بات پر آپے سے باہر ہو جاتا ہو تو ایسی صورت میں کثرت سے درود شریف (درود ابراہیمی) نماز والا پڑھا کرے۔ اس میں وضو بے وضو کی قید نہیں ہے ہر وقت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے جا غصہ میں کمی آجائے گی اور طبیعت میں اعتدال پیدا ہوگا۔ طبیعت میں مستقل مزاجی کیلئے با وضو اول سات بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ستاسی بار یا وُحُوْدُ پڑھیں۔ آخر میں سات بار درود شریف پڑھیں۔ یہ عمل کسی بھی نماز کے بعد کیا جاسکتا ہے بہتر یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد کرے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت میں مستقل مزاجی پیدا ہوگی اور ترقی کی راہیں کھلیں گی۔ شرط یہ ہے کہ عمل ہمیشہ کرتا رہے۔

امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی کیلئے

امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد با وضو ایک سو بار یا حَسْبِیْ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ امتحان میں اچھے نمبروں میں کامیابی

برص (سفید داغ) کا مرض

بعض مرتبہ جسم کے مختلف حصوں پر سفید سفید داغ ظاہر ہو جاتے ہیں اور بعض مرتبہ وہ پھیلتے اور جسم کے مختلف حصوں پر ظاہر ہوتے رہتے ہیں جس سے انسانی جسم کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے اور انسان دوست احباب میں تحقید کا نشانہ بنتا ہے یا شرمندگی کے باعث اپنے احباب کی ملاقات سے گھبراتا ہے۔ ایسا اکثر ناقص غذا کے استعمال سے ہوتا ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

ہر چاند کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں اور افطار سے قبل برص سے نجات کی دعا کریں۔ اس کے علاوہ روزانہ بعد نماز عشاء اول تین بار درود شریف (نماز والا درود) پڑھیں اس کے بعد ایک سو بار یا حَسْبِیْ پڑھیں۔ آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر برص سے نجات کی دعا کریں۔ پنج وقت نماز کی پابندی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برص کے داغ آہستہ آہستہ بالکل مٹ جائیں گے یہ عمل مسلسل کریں ناغہ نہ کریں اور جب تک داغ دور نہ ہوں برابر کرتے رہیں۔

بے جا بزدلی و غلط خوف کا علاج

بعض مرتبہ آدمی بلا وجہ بزدلی کا شکار ہو جاتا ہے اور انجانا خوف اس پر طاری ہو جاتا ہے اس کے سبب وہ چند آدمیوں کے سامنے بھی بات کرنے سے خود کو مجبور پاتا ہے اور اگر کسی شادی بیاہ کی تقریب میں شرکت کا معاملہ ہو تو اس سے دل گھبراتا ہے اور اگر کوئی زور زور سے گفتگو کرے تو اس کا دل ہلنے لگتا ہے۔

اس کا آسان علاج یہ ہے کہ مذکورہ شخص ہر وقت با وضو رہے جب بھی وضو ٹوٹے فوراً وضو کر لے وضو کر کے رات کو سوئے۔ دوسری بات یہ ہے کہ روزانہ ایک مرتبہ با وضو سورہ یسین شریف پڑھ لے ناغہ نہ کرے۔ روزانہ صبح کی نماز کے بعد با وضو ایک سو بار یا حَسْبِیْ پڑھا کرے اور عشاء کی نماز کے بعد با وضو ایک سو بار یا قَادِرُ پڑھا کرے اور چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یعنی ہر حالت میں درود شریف (درود ابراہیمی) کا ورد رکھے اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے جتنا پڑھ سکے پڑھ لے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کاملہ پر

محمد یوسف چیمہ فیصل آباد

فرانجی رزق اور بے شمار فوائد کا عمل

جو شخص ان دونوں اسماء عقیقہ کی انگشتی پر کندہ کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اس کو رزق آسانی سے ملے گا۔ ان دو اسماء یا تائیدیں عَلَّامُ الْغُیُوبِ کی برکت سے نسیان دور ہوتا ہے جو شخص کسی مہینہ کی چودھویں تاریخ کو چاندی کی انگلی جس پر سونے کا طبع ہوا اسم یا تائید عَلَّامُ الْغُیُوبِ کا مربع چار ضرب چار نقش کر کے پہنے۔ اس کے دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے اس اسم میں بہت سے اسرار ہیں جن کی شرح یہاں ممکن نہیں ہے۔

تجارت میں ترقی

ان دو اسماء کے ذکر سے رزق اور عمر میں ترقی ہوتی ہے ان کا ذکر فقیر نہیں ہوتا۔ جو شخص ان دونوں اسماء عقیقہ کی انگشتی پر کندہ کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اس کو رزق آسانی سے ملے اور لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں اور جو شخص اس کے حروف کو کسر کر کے سونے یا چاندی یا زعفران سے شرف شمس میں لکھ کر روپیہ کی تھیلی میں رکھے اور ان سے خرچ کرتا رہے تو روپے کبھی ختم نہ ہوں بشرطیکہ سب روپیہ ایک دم نہ نکال لے۔

حصول علوم و فنون اور حکمت کی نہریں

ان دو اسماء یا تائیدیں عَلَّامُ الْغُیُوبِ کا ذکر جو کسی علم میں کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو ان کے ذکر سے یہ کلام اس پر آسان ہوتا ہے۔ خصوصاً یہ فنون کے مشکل ہے۔ جو شخص اسم یا تائید عَلَّامُ الْغُیُوبِ کا ورد رکھے اس کو بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے۔ مباحثہ کرنے والوں کیلئے یہ ذکر بہت مناسب ہے جو شخص عَلَّامُ الْغُیُوبِ کے ساتھ عَلَیْہِ حَکْمٌ کا بھی خلوت میں ذکر کرے تو حکمت کی نہریں اس کے دل سے جاری ہوں گی۔ اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کے ساتھ اسم عَلَّامُ الْغُیُوبِ کا ورد کرے تو مخلوق کے کل احوال سے مطلع ہو اور غائب مشکف ہوتے ہیں اور ہم عمروں میں ممتاز ہو۔

فرحت و انبساط قلب کا عمل

یائیدیں عَلَّامُ الْغُیُوبِ کا ذکر ہمیشہ خوش رہتا ہے اس کے دل سے گھٹن دور ہوجاتی ہے اور دل کو فرحت رقتی ہے اور اس کے غم اور پریشانیوں دور ہوجاتی ہیں۔

ناریل عجیب و غریب خصوصیات کا حامل پھل

اس کارس چار گرام سے 12 گرام تک اگر حاملہ تیسرے ماہ سے شروع کر کے آٹھویں ماہ تک ہفتہ میں ایک یا دوم تبہ پیے تو سیاہ فام والدین کی اولاد گندی اور گندی رنگ والدین کی اولاد سفید سفید رنگ کے والدین کی اولاد بہت زیادہ سفید اور سنہری بالوں والے پیدا ہوتی ہے ناریل برصغیر پاک و ہند کا ایک ممتاز میوہ ہے یہ پھل نہایت لذیذ اور بینظیر ہونے کے ساتھ اکثر عوارض کا سرگرم کرنے میں تیر بہدف ہے۔ حکمائے قدیم اس کے سینہ کی ہڈی سے روغن کشید کرتے اور دارالعرف یعنی داد چنبیل جیسے عارضہ اور کئی ایک خبیث قسم کے زخموں کو مندل کرنے کی خاطر استعمال میں لاتے ہیں۔ کھوپرا عجیب و غریب افادیت کا حامل ہے۔ اس ضمن میں یہ بات بڑی دلچسپ ہے کہ اس کا پودا انسان ہی کی طرح اٹھارہ سال کی عمر تک بالغ ہوجاتا ہے اور بیس بائیس سال کی عمر میں پھل دینا شروع کردیتا ہے حتیٰ کہ پچاس سے ستر برس تک پھل دیتا ہے اس کے بعد انسان ہی کی طرح گویا بوڑھا ہوجاتا ہے۔

کھوپرا سے چچک کی حفاظت: اطباء قدیم کا کہنا ہے کہ چچک کے دوران حفاظتی تدابیر کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگر کوئی صاحب اپنے شیر خوار بچوں سے نوعمر بچوں تک ایک رتی وزن سے ایک ماشٹیک کھوپرا دن میں دوم تبہ دیدیں تو بچہ چچک کے حملہ سے محفوظ رہے گا اگر حملہ بھی جائے تو وہ شدید حملہ ہرگز نہیں ہوتا اگر ہاں کسی کو چچک نکل چکی ہو تو بھی اسی وزن سے دیں دن میں دوم تبہ اس عمل سے بچہ چچک کے گہرے نشاںوں سے بچا رہے گا۔ ناریل کے کرشمے: ناریل کے درخت کو شکاف دے کر اس کا پانی برآمد کیا جاتا ہے اس کو ہندی زبان میں ناریلی رس کہا جاتا ہے۔ جس کے عجیب و غریب خواص درج ہیں جو کہ خزانہ الادویہ اور تذکرۃ الہند سے نقل ہے۔ اس کارس چار گرام سے 12 گرام تک اگر حاملہ تیسرے ماہ سے شروع کر کے آٹھویں ماہ تک ہفتہ میں ایک یا دوم تبہ پیے تو سیاہ فام والدین کی اولاد گندی اور گندی رنگ والدین کی اولاد سفید سفید رنگ کے والدین کی اولاد بہت زیادہ سفید اور سنہری بالوں والے پیدا ہوتی ہے۔ میعادی بخار: اس بخار میں اگر بیٹھے گڑ کے چاول پکا کر گری ڈال کر کھلائیں تو بخار میں قدرے کمی واقع ہوجاتی ہے جو نفسیاتی طور پر آرام کا موجب ہوتی ہے۔ روغن ناریل: بنگال کے باشندے اس روغن کو قدرے وافر مقدار میں استعمال کرتے ہیں جس طرح ہمارے ہاں ڈالداگی یا قدرتی گھی استعمال کیا جاتا ہے اس لیے وہاں کی عورتیں دراز گیسو ایشیا بھر میں مشہور ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے انہیں بطور انعام عطا ہوتے ہیں۔ روغن ناریل بالوں کو دراز اور بالوں

کی جڑوں کو مضبوط بنانے کی پوری معاونت کرتا ہے۔ سرکی خشکی دور کرتا ہے اور سرکی خشکی دور کرنے میں بادام روغن پر فوقیت رکھتا ہے۔ ہالوں کو ملائم اور دراز کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دینے اور ذہن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اعصابی توانائی کا مظاہرہ کرنے والوں کیلئے اس کا وجود مردہ جانفرا سے کم نہیں۔ زچگی کے عالم میں جبکہ ماں کا دودھ کم ہو اور بچہ سیر ہو کر دودھ نہ پی سکتا ہو تو ایسی حالت میں بعد از ناشتہ یا غذا کے بعد 12 گرام سے 24 گرام تک زچہ کو گری کی فرنی کھلائی جائے ہفتہ عشرہ میں دریا کے سیلاب کی مانند دودھ اٹل آئیگا جس سے بچہ سیر ہو کر خاطر خواہ توانا ہوگا۔ اس پھل کا استعمال مستورات کے سینہ کو مضبوط اور سڈول بناتا ہے۔ اس پھل کا استعمال نسل انسانی میں اضافے کا موجب ہے کیونکہ اس پھل کے استعمال سے مادہ تولید میں بسیرہ رکھنے والے جراثیم کو وافر مقدار میں پیدا کر کے انہیں مضبوط اور طاقتور بناتا ہے۔ یہ پھل اعصاب کو تقویت بخشتا ہے عورتوں کے رحم کو طاقتور بناتا ہے اور مردوں کی خصوصی منگول کو پیدا کرتا ہے۔ خام گری کو کدو کش سے رگڑ کر اس کارس برآمد کریں رات کو سوتے وقت مہاسوں کیل چھانیوں اور بدنما داغوں پر لگائیں ہفتہ عشرہ میں مدھم ہو کر چرے کی جلد ماہتاب کی طرح منور ہوگی۔ اس پھل کو صاحب شرمعورت (حاملہ عورت) ہفتہ میں ایک مرتبہ ایک سے دو قولہ تک ضرور استعمال کرے اور اس کی میٹائی کرب کا اندازہ لگائیے۔ گرمی کا پھول: اگر عقر والی عورت (بے اولاد) حیض سے فارغ ہو کر ایک ہفتہ نہار منہ اس کا ایک عدد پھول کھائے ہفتہ بھر کے استعمال بعد فریضہ زوجیت بجالائے تو اسی دن صاحب شرم (حاملہ) ہوگی۔ اس پھل کا استعمال لیکور یا کیلئے مفید ہے اور بے تلے جسم کو فرہی عطا کرتا ہے۔ ناریل کے معجز اثرات: پرانی کھانسی والے مریض یہ پھل نہ کھائیں، خونی بواسیر کیلئے بے حد مضر ہے، جن احباب کو درد شقیقہ یا جن کا گرمی کی وجہ سے سرد رہتا ہے پرہیز کریں۔ نکسیر کا مریض، درد گردہ درد پیچہ، جگر کا عارضہ، یرقان، ہر قسم اس کا استعمال نقصان سے خالی نہیں ہے۔ جلدی امراض، ناسل، ٹائیفائیڈ بخاروں میں پیشاب میں پیپ، جلن یا خون کی صورت میں حکما بند ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شانی علاج طبی مشورے

☆ گھٹنے کا درد ☆ غلط حرکت ☆ بانی پاس کے بعد! ☆ بات کرنا دشوار ☆ شوگر کی کمزوری

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں : ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جو طلب امور کے لئے پیکھا ہوا جو ابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ نوٹ: ہونی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

شادی شدہ مریضوں اور بوڑھے لوگوں کی کیفیت کو بھی سامنے رکھیں۔ (سلطان مانسہرہ)

مشورہ: کر یا سبز بیج نکال کر نیم کے سبز پتے دس دس گرام نیم کے پتوں کو اچھی طرح دھو لیں پھر دونوں دوائیں ایک اچھی نہ گھسنے والی کھل میں ڈال کر رگڑیں۔ ضرورت ہو تو دو چار قطرے پانی کے ڈال سکتے ہیں جب چھٹی سی بن جائے تو جاسن کی گھٹلی کا مغز، مغز کرنبو، کالی ہریز، ہر ایک دس گرام کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور اسی کھل میں ڈال کر پیئیں لیں۔ ضرورت ہو تو تھوڑا سا ضرورت کے مطابق پانی شامل کر سکتے ہیں۔ جب خوب خوب باریک ہو جائے تو چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ یہ ایک ایک گولی صبح ناشتے کے دو گھنٹے بعد اور شام کو چائے کے بعد کھائیں۔ اس کے علاوہ شوگر کے مریضوں کی کمزوری دور کرنے کیلئے ایک خاص نسخہ حکیم دوست محمد صاحب رملاتی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے وہ بھی ہدیہ قارئین ہے:-

حرمل، خراطین مصفی خشک هموزن کوٹ چھان کر کھل میں ڈال کر ذرا سا پانی شامل کر کے کھل کریں جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر غذا کے بعد ایک ایک گولی دو پہر رات کو پانی سے کھائیں۔ ہائی بلڈ پریشر، گردوں کی خرابی، پیٹ کی خرابی میں یہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ غذا نمبر 4 استعمال کریں۔



بانی پاس کے بعد.....

میرے دو بانی پاس آپریشن ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹروں کی دوائیں مستقل کھاتی ہوں، پر ہیڈ بھی پورا کرتی ہوں، چل پھر نہیں سکتی، بس گھر میں ہی کام کاج میں جتنا چلنا پھرنا ہوتا ہے۔ یورک ایسڈ بڑھ جاتا ہے جو دوا لینے سے گھٹ بھی جاتا ہے مگر مستقل شفا نہیں ہے۔ دوائیں کھاتے کھاتے میرے پیٹ میں بہت گیس بننے لگی ہے۔ دن رات پیٹ میں گو گو



غلط حرکت

میرا قد 5 فٹ 5 انچ ہے۔ عمر 23 سال ہے۔ میری جسامت بہت پتلی ہے، خصوصاً میری کلائیوں بہت کمزور ہیں۔ میں سات سال سے ویلڈنگ کا کام کرتا ہوں اس کام میں اچھی خاصی ورزش بھی ہوجاتی ہے۔ میری خوراک بھی ٹھیک ہے، بھوک لگتی ہے اور کوئی بیماری بھی نہیں ہے مگر ہر ہفتے بعد مجھ سے کچھ غلط حرکت ہوجاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کسی طرح سے مجھ سے یہ حرکت چھوٹ جائے کیونکہ میری شادی بھی نزدیک ہے۔ (اسامیل، دودھراں)

مشورہ: اس کا آسان حل شادی ہے شادی کے بعد انشاء اللہ آپ کی جسمانی حالت ٹھیک ہو جائیگی۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔



بھوک نہیں ہے

پچھلے سال مئی میں مجھے یرقان ہو گیا۔ اس کا علاج حکمی ہوا۔ اللہ نے شفاء دی۔ اس کے بعد سے بھوک نہیں لگتی۔ کچھ زبردستی کھا لوں تو طبیعت بہت خراب ہوجاتی ہے۔ گیس بہت بنتی ہے، چہرہ زرد اور چھائیاں سی نظر آنے لگتی ہیں۔ ہاتھوں کی ہتھیلیاں گرم رہتی ہیں۔ ٹیسٹ نائل آتے ہیں جگر کا ٹیسٹ بھی نائل ہے۔ (زہرا بی بی، گجرات)

مشورہ: مفرح بارد چھ گرام صبح وشام کھائیں۔ غذا کے بعد دو پہر رات کو جب کبد نو شادری ایک ایک گولی کھائیں۔ سبز یاں، پھل، خاص طور پر انکور مفید ہیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔



شوگر کی کمزوری

شوگر ہے، کمزوری بہت ہے، آپ کوئی ایسا نسخہ لکھیں جو بنانے میں آسان ہو اور ہر مریض خود تیار کر سکے کیونکہ معلوم ہے کہ یہ مرض ساری عمر کے لیے ہے، روز دوا بھی کھانی پڑتی ہے۔ ایسا خاص نسخہ جو شوگر کی کمزوری کو دور کرتا ہو، ہاتھوں پیروں میں جان رہے، خاص طور پر دماغ میں اور دل میں قوت رہے، جسم کو کھولنا نہ ہونے دے۔



گھٹنے کا درد نہیں گیا

مجھے ایکسٹنٹ میں کمر اور گھٹنے میں چوٹ لگی جبکہ ایکسرے نارمل تھے۔ درد کی گولیاں کھا کر آرام آ گیا مگر گھٹنے کا درد نہیں گیا، واپس امریکا پہنچ کر درد زیادہ ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے برف کی ”ٹکور“ کروائی اس سے تکلیف بہت ہو گئی۔ ادھر ادھر کے تیل بھی بہت ملے، ہلدی، چونا وغیرہ سے بھی فائدہ نہیں ہوا۔ (شمیر علی، چوہنیاں)

مشورہ: شہد اور تلوں کے تازہ نکلے ہوئے تیل میں ذرا سا چونا ملا کر چوٹ کی جگہ پر لپ کر کے 5 سے 7 منٹ دھوپ میں بیٹھیں۔ روزانہ اس طرح کریں، انشاء اللہ پانچ سات روز میں تکلیف جاتی رہے گی۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔



کروٹیں بدلتی ہوں

پہلے میں جس کروٹ سوتی تھی اسی کروٹ صبح اٹھتی تھی مگر اب رات بھر کروٹیں بدل بدل کر تھک جاتی ہوں، نیند نہیں آتی۔ مجھے دو ماہ پہلے بخار ہوا تھا، بہت ساری دوائیں کھائیں، اس کے بعد سے نیند غائب ہو گئی۔ (زہیرہ بی بی، راولپنڈی)

مشورہ: خالص تازہ مکھن کم از کم دو اونس صبح ناشتے میں کھائیں۔ سر میں بھی خالص تازہ مکھن ملیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔



بری عادت میں پھنس گئی

بچپن میں کچھ غلط دوستوں کی صحبت کی وجہ سے میں بری عادت میں پھنس گئی تھی، جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی میں اپنی وہ عادت ختم کر چکی ہوں، لیکن اس غلط عادت کی وجہ سے میں بیمار ہو گئی ہوں۔ بار بار غسل کرنا پڑتا ہے جس سے کافی شرمندگی ہوتی ہے میں یہ مسئلہ کسی کو بتا بھی نہیں سکتی۔ لیکن بہت پریشان ہوں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: اصلی موصلی، سفید موصلی سیاہ ہم وزن ان دونوں کے وزن کے برابر پھول کھانے پھر ان تینوں دواؤں کے برابر چینی کوٹ کر باریک سفوف بنالیں، آدھی چمچی یہ سفوف نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح وشام چھانک لیں۔ ایکس دن کے بعد دوبارہ حال لکھیں، پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

ہوتی رہتی ہے۔ قبض کی شکایت بھی ہے اگر ہر ایک پرانے نوے سال سے بھی زیادہ عمر کے حکیم کو نبض دکھائی تو انہوں نے معدہ میں ورم بتایا اور ریا ح باسوری تشخیص کی مگر ان کی محض کھانے سے معدہ میں شدید سوزش ہوئی اور اتنی تکلیف ہوئی کہ میں سمجھی ہارٹ ایک ہے پورا سینہ جل اٹھا، ابیرجنسی میں ہسپتال بھاگنا پڑا مگر شکر ہے وہ صرف معدہ کی سوزش تھی۔ (زیون بی بی کراچی)

مشورہ: حکیم صاحب کی تشخیص بالکل درست تھی اور تجویز کردہ ادویات بھی سو فیصد درست تھیں۔ اگر چہ ان کے نسخے کی کاپی آپ نے ہمیں فراہم نہیں کی نہ دواؤں کے نام لکھے ہیں۔ یہ نسخہ باقی کیفیات کیلئے استعمال کرنا چاہیے۔ دیسی اجوان تین گرام، پودینہ دیسی خشک، برگ سداب، تیز پات ایک ایک گرام، ایک کپ پانی میں پکا کر چائے کی پھلنی سے چھان کر غذا کے بعد دن میں دوبار پیئیں۔ برگ سداب شاید وہاں نہ ملے تو باقی دوائیں بھی کافی ہیں۔ قبض کیلئے سناہ کلی گرانڈر میں باریک کر کے ایک چنگی سوتے وقت کھا سکتی ہیں مگر حسب ضرورت اور وقت ضرورت۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا اور تیسرے باقی پاس کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی مگر ایلو پیٹھک دوائیں ڈاکٹر صاحبان کی ہدایت کے مطابق ضرور لیتی رہیں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

جیسے کسی نے سر کے پیچھے زور سے پکڑا ہو۔ (ش۔ ر۔ لاہور) **مشورہ:** آپ فوری طور پر نظر کا معائنہ کرائیں، نظر کمزور ہو تو ڈاکٹر کے مشورے سے نظر کی عینک لگائیں، ڈی ہرگز نہ دیکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

بات کرنا دشوار
پچھلے سال یرقان ہوا تھا یرقان کیلئے ڈرپ چڑھائی گئی کچھ دوا میں بھی کھائیں، یرقان کی رپورٹیں نارمل ہو گئیں، دو ہفتے کے بعد پھر وہی حالت ہو گئی، اس کے بعد بدہضمی کی شکایت ہو گئی۔ پیٹ پھول جاتا ہے سانس نہیں لیا جاتا، منہ سے ایسی بدبو آنی شروع ہو گئی ہے کہ پورے کمرے میں پھیل جاتی ہے بات کرنا دشوار ہو چکا ہے۔ (ساجد اسلام آباد)

مشورہ: سوٹھ، کالی مرچ، فلفل، دراز، نوشادر، ٹھیکری دس دس گرام، پودینہ خشک بیس گرام، گندھک آملہ ساڑھے بیٹھا سوڈا، ریوند خطائی، سونف ہر ایک چالیس گرام، لاہوری نمک اسی گرام، کوٹ چھان کر چورن بنا لیں یہ دوائی بلڈ پریشر اور معدے کے السر و سوزش کے مریض استعمال نہ کریں۔ ایک یا دو چنگی دوا غذا کے بعد دن میں تین بار کھا سکتے ہیں۔ پہلے آدھی چنگی یعنی رتی بھر کھا کر دیکھیں اگر کوئی تکلیف محسوس نہ ہو تو ایک چنگی کھائیں، اس سے بھی کوئی تکلیف نہ ہو تو دو چنگی بھی کھا سکتے ہیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

گھٹنے کا درد
میرے گھٹنے میں اچانک درد شروع ہوا، میں سمجھی گھٹنا مڑ گیا۔ کچھ عرصے میرے دوسرے گھٹنے میں بھی درد ہونے لگا اور اس طرح کرتے کرتے میرے دوسرے جوڑوں میں بھی

سر میں دباؤ
میرا ایک مسئلہ ہے میں بی اے کی طالبہ ہوں، کچھ دنوں سے میرے سر کے پچھلے حصے میں دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ اس کے سوا مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ کبھی یہ دباؤ ایسے ہوتا ہے

درد شروع ہو گیا، اب جسم کے تمام جوڑوں میں درد ہے۔ ڈاکٹری علاج سے وقتی آرام آ جاتا ہے لیکن پھر درد شروع ہو جاتا ہے۔ میرے سینے اور پیٹ میں بھی سخت تکلیف رہتی ہے۔ (سویرا بہاولپور)

مشورہ: فی الحال ہرے ناریل کا پانی دن میں تین بار پیئیں۔ عرق گلاب خالص ایک کپ میں ایک رتی کا فور حل کر کے کلیاں کریں۔ ایک دو مہینے یہ تدبیر کر کے دوبارہ مشورہ کریں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

رطوبت گرتی ہے
لبے عرصہ سے حلق میں رطوبت گرتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہے اور بال گر گئے ہیں جو بال باقی بچے ہیں وہ سفید ہو چکے ہیں۔ حکیموں سے علاج کروانے سے چند روز کبھی افادہ بھی ہوا مگر مستقل شفاء یابی نہ ہوئی۔ حلق میں خشکی اور جلن بھی ہوتی ہے پیشاب میں بھی تیزابیت ہے خاص طور پر نزلہ کا علاج کروانے پر کیفیات بڑھ جاتی ہیں۔ (ماجد کوئٹہ)

مشورہ: یہ نزلہ حار معلوم ہوتا ہے۔ مغز بادام شیریں، مغز کدو شیریں، خشکاش سفید ہر ایک سو گرام، سوکھا دھنیا، مغز فندق ہر ایک پچاس گرام، سو گرام چینی ملا کر کوٹ چھان لیں۔ چائے کی چمچی بھر صبح پانی سے پھانک لیا کریں مگر خبردار..... یہ دوا پاکستان سے باہر لیجانے کی کوشش نہ کریں بعض ملکوں میں خشکاش اور پوست خشکاش لے کر جانا منع ہے بلکہ موت کی سزا ہے۔ پارسل سے بھی نہ بھیجیں یہ بھی ویسا ہی جرم ہے۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، بہتر پاپ، ہر قسم کی دیسی اٹھنے آلیٹ پرندوں کا گوشت، ہرنے نہ مہاری پائے، وال موگی، دیسی مٹی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، سمجھوتازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، جسنے، کسباب، پیاز کی سلاؤ، تاریل، مٹی، روغن زیتون کا براہن، بادام، پست، پھلوں کا چھوٹا، کچھلے، کچھلے کا حلو، وال کا حلو، لونگ کا قہو، کلوئی، خوپانی، خشک، مرہ، تمام قسم جو کا سٹو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گھنیر، دودھ، ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گندیا تو ری گھنیر، کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کر، پیلے وال موگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، انجیر، پست، ہونے آئے کی روٹی، جو کا حلو، ساگو، ہرنے نہ مہاری، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر، سمجھوتازہ، ہرنے نہ مہاری، سادہ براؤن بریڈز، مینٹی، خرفق، ساگ، پائے نہ مہاری، آلیٹ، پشادری، قہو، کلوئی، خوپانی، خشک، سمجھوتازہ، مقدار میں، ذرا پی فروت، زیتون کا پھل، پسیکا، دودھ، چنے، جھنڈے، روغن زیتون، دیسی اٹھنے کی ز روٹی، چھوٹا مغز

غذا نمبر 1

کدو، گھنیر، تو ری، ٹینڈے، ہوکا، دلہ، گندم کا دلہ، ساگو، انجیر، سمجھوتازہ، ہرنے نہ مہاری، روٹی، کھیرے کا ساگ، دیسی مٹی کی پٹلی وال، انجیر، پست، آئے کی سادہ روٹی، کبری کا گوشت، شور بے وال، دیسی مرغی کا گوشت، شور بے وال، خرفق، ساگ، دیسی مینٹھا، براؤن بریڈز، سلاؤ، امرود، سمجھوتازہ، انار، تر بوڑ، ماسرو، خربوز، حلو، کدو، مینٹی، کیلا، چھلکا، اسٹیفول، مرہ، آملہ، مرہ، ہرنے نہ مہاری، کچھلے کا حلو، خیر، گاؤں زبان، عرق گاؤں زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ، سوڈا، آٹا، انجور، مار، اٹھل (شہد میں پانی ملا ہوا)، خیر، نلک، پیچھا، خرفق، ساگ، کبری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

ہوکا، دلہ، گندم کا دلہ، ساگو، انجیر، سمجھوتازہ، ہرنے نہ مہاری، پانی ملا ہوا، کیلے، رس، امر، پائے، ذیل روٹی، ہرنے نہ مہاری، بریڈز، کیلے کا ملک، خیر، ساگ، جڑا، جڑا، گندے کا تازہ رس، ابا، ہوا، پانی، ابلے ہوئے پھول، مینٹیں، دلہ، دیسی مرغی کی پٹلی، انار، انگور، سمی، مینٹھا، چمچی، امرود، کھیر، اچھا، چھلکا، ناریل کا پانی۔

خواتین! گھر بیٹھے حسن و جمال حاصل کریں

دودھ کی بالائی میں تھوڑا سا شہد ملا کر چہرے پر مساج کریں اس سے چہرہ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ ☆ رات کو سونے سے قبل تین لیموں کے رس میں زعفران کی دو تریاں حل کریں اور اس میں ایک چمچ روغن زیتون ملا کر چہرے پر ملیں۔

خدا کی بنائی ہوئی اس کائنات کے حسن کا شمار مشکل ہے، خدا نے اس میں ایسی ایسی اشیاء پیدا کر دی ہیں جنہیں انسان اپنی صلاحیتوں سے کام لے کر نہ صرف مختلف بیماریوں کے علاج کیلئے استعمال کرتا ہے بلکہ ان سے حسن میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ خدا کی بنائی ہوئی ایک ایک بڑی بوٹی ریت، پتھر، پہاڑ سمندر اور صحراؤں میں خزانے دفن ہیں جنہیں تسخیر کرنے کی ذمہ داری انسان پر ڈالی گئی ہے۔ ان بڑی بوٹیوں سے بیمار جلد اور بالوں کی خوبصورتی کیلئے ادویات تیار کرنا ایک فن ہے۔ علم حاصل کرنے کیلئے جس شعبے میں بھی ہاتھ ڈالا جائے ایک بے بہا خزانہ موجود ہے۔ بس اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ حسین نظر آنا ایک فطری خواہش ہے مگر اس کیلئے غیر فطری طریقے استعمال کرنے سے فائدہ ہونے کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ آج کل مقابلے کی دوڑ میں معیار کو نظر انداز کر کے میک اپ کیلئے ایسی اشیاء تیار کی جارہی ہیں جو جلد کو نقصان پہنچاتی ہیں پھر ہمارے ہاں اپنی جلد ٹیسٹ کروانے کا بھی شعاع نہیں ہے اکثر خواتین فضول میک اپ کرتی ہیں اس سے جلد کو نقصان پہنچتا ہے اس لیے کسی مستقل روگ میں مبتلا ہونے کی بجائے قدرتی عناصر سے تیار کی گئی اشیاء استعمال کرنا چاہئیں تاکہ نقصان کا احتمال نہ ہو۔

حسن و جمال حاصل کرنے کے نایاب ٹوکے

☆ دودھ کی بالائی میں تھوڑا سا شہد ملا کر چہرے پر مساج کریں اس سے چہرہ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ ☆ رات کو سونے سے قبل تین لیموں کے رس میں زعفران کی دو تریاں حل کریں اور اس میں ایک چمچ روغن زیتون ملا کر چہرے پر ملیں۔ ☆ پودینے کے پتے بال کرٹھنڈا کر لیں روزانہ نہار منہ اس کا ایک چوتھائی کپ پیئیں۔ ☆ تازہ دودھ سے متواتر چند دن منہ دھوئے سے رنگت نکھر آتی ہے۔ ☆ ایک انڈا توڑ کر اس کی زردی کسی پیالے میں الگ کر لیں اور اس میں روغن بادام دو چائے کے چمچ، لیموں کا عرق ایک چائے کا چمچ شامل کر لیں پھر ان سب چیزوں کو اچھی طرح چھینٹیں کہ جھاگ بن جائے پھر آہستہ آہستہ چہرے پر ملیں دس بارہ منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں پھر نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں، چہرے کیلئے بہت مفید ہے۔ ☆ خربوزے کے بیج جھلکوں کے بغیر پانی میں پیس کر چہرے پر لپیٹ کریں، بہت فائدہ مند ہیں۔ ☆ تازہ دہی چہرے پر ملنے سے چہرے کی سیاہی دور ہو جاتی ہے۔ ☆ سفید سرسوں اور تلوں کو دودھ کے ساتھ باریک پیس کر رات کو روزانہ چہرے پر لگائیں۔

☆ خشخاش باریک پیس کر چہرے پر ملیں تو چہرہ خوبصورت نکل آتا ہے۔ ☆ چہرے پر ٹماٹر کا رس ملنے سے بھی رنگت بہتر ہو جاتی ہے۔ ☆ انڈے کی سفیدی چھینٹ کر چہرے پر ملیں دس منٹ بعد چہرہ دھولیں۔ ☆ مولی کے بیج باریک پیس کر دودھ کی بالائی میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرے پر ملیں اور صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے دھولیں۔ ☆ صبح کے وقت خالص سرسوں کے تیل کی ماس کر لیں اور شام کو سنگھاڑے کے آٹے میں سرسوں کا تیل ملا کر آہستہ آہستہ چہرے کی ماس کر لیں، بہت مفید ہے۔ ☆ صبح نہار منہ نیم گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر پینے سے چہرہ شاداب رہتا ہے۔ ☆ بادام کی گریاں بغیر چھیلے

خدا کی بنائی ہوئی اس کائنات کے حسن کا شمار مشکل ہے، خدا نے اس میں ایسی ایسی اشیاء پیدا کر دی ہیں جنہیں انسان اپنی صلاحیتوں سے کام لے کر نہ صرف مختلف بیماریوں کے علاج کیلئے استعمال کرتا ہے بلکہ ان سے حسن میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ خدا کی بنائی ہوئی ایک ایک بڑی بوٹی ریت، پتھر، پہاڑ سمندر اور صحراؤں میں خزانے دفن ہیں جنہیں تسخیر کرنے کی ذمہ داری انسان پر ڈالی گئی ہے۔ ان بڑی بوٹیوں سے بیمار جلد اور بالوں کی خوبصورتی کیلئے ادویات تیار کرنا ایک فن ہے۔ علم حاصل کرنے کیلئے جس شعبے میں بھی ہاتھ ڈالا جائے ایک بے بہا خزانہ موجود ہے۔ بس اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ حسین نظر آنا ایک فطری خواہش ہے مگر اس کیلئے غیر فطری طریقے استعمال کرنے سے فائدہ ہونے کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ آج کل مقابلے کی دوڑ میں معیار کو نظر انداز کر کے میک اپ کیلئے ایسی اشیاء تیار کی جارہی ہیں جو جلد کو نقصان پہنچاتی ہیں پھر ہمارے ہاں اپنی جلد ٹیسٹ کروانے کا بھی شعاع نہیں ہے اکثر خواتین فضول میک اپ کرتی ہیں اس سے جلد کو نقصان پہنچتا ہے اس لیے کسی مستقل روگ میں مبتلا ہونے کی بجائے قدرتی عناصر سے تیار کی گئی اشیاء استعمال کرنا چاہئیں تاکہ نقصان کا احتمال نہ ہو۔

گزشتہ 35 سال سے بڑی بوٹیوں کی مدد سے ایسی اشیاء تیار کی جارہی ہیں جو جلدی بیماریوں کیلئے اکسیر کا کام کرتی ہیں۔ خدا نے ناک، کان، ہونٹ، آنکھیں، بال کیا کیا حسین تحفے عطا کیے ہیں اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان حسین تحائف کی حفاظت کس طرح کرتے ہیں کسی ایک کے خراب ہونے کا اثر ہمارے پورے جسم پر پڑتا ہے چہرے پر کوئی داغ دھبہ پڑ جائے تو ہم اپنا چہرہ چھپاتے پھرتے ہیں۔ پہاڑوں اور سمندروں میں چھپے ہوئے بے بہا خزانوں سے جو سفوف تیار ہوتے ہیں یہ ہر طرح کے داغ دھبے، مہاسے، کیل، جھانیاں، جھریاں اور رواں دور کرنے کے کام آتے ہیں۔ چہرے کے فیشل کے لیے بھی بڑی بوٹیوں کا استعمال ہوتا ہے انہی کی مدد سے جلد اور بالوں کیلئے تیل اور شیپو تیار ہوتے ہیں۔

موسمی پھل کا فائدہ: قدرت نے کوئی چیز بیکار پیدا نہیں کی۔ کوشش کریں کہ موسمی پھل ضرور کھائیں تاکہ جسم کو

کسی مٹی کے کھردرے برتن میں گر گریں اور ان میں تھوڑی سی بالائی ملا کر چہرے پر ملیں ایک گھنٹہ بعد چہرہ دھولیں۔

☆ تھوڑا سا گوندھا ہوا آنا رات کو رکھ دیں صبح وہ آنا خمیرہ ہو جائے تو اس سے چہرہ اچھی طرح مل کر دھولیں پھر صابن نہ لگائیں۔ ☆ نمک ملے پانی سے منہ دھونے سے چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے۔ ☆ روغن بادام کو پانی میں چھینٹ کر چہرے پر لپیٹ کرنے سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ ☆ زیتون کے خالص تیل میں لیموں کا رس چند قطرے ملا کر چہرے کا مساج کرنے سے چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ ☆ شکر کے شربت میں لیموں کا رس ملا کر پینے سے رنگت نکھر جاتی ہے۔ ☆ اکثر گرمی سے پسینہ آتا ہے اور چہرے کے مسام کھل جاتے ہیں۔ تربوز، کھیر اور ٹماٹر کا الگ الگ رس نکال لیں جو سوٹ کرے اور ٹھنڈا کر کے چہرے پر لگائیں اگر کسی جوش کے لگانے سے چہرہ سرخ ہو جائے تو فوراً منہ دھولیں۔ ورنہ دس پندرہ منٹ تک یہ رس چہرے پر لگا رہنے دیں پھر چہرہ دھولیں۔ ☆ اگر جلد چکنی ہو، دانے نکلتے ہوں تو جو آنا پانی میں ملا کر اور اگر خشک ہے تو دہی اور دودھ میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ ☆ دن میں کئی بار سادہ پانی سے چہرہ دھونا بھی فائدہ مند ہے۔ ☆ اجوائن کھانے سے موٹا پاکم ہو جاتا ہے۔ ☆ بیگن کو چوبے پر جلا لیں پھر اس کی راکھ موبوں پر لگائیں تو خود بخود جھڑ جائیں گے۔ ☆ چونا جھگو کر ٹوتھ پک کی مدد سے موبے پر لگائیں تو وہ جھڑ جائیں گے۔ موٹا پادور کرنے کیلئے ادراک ایک تولیہ فرانی پین میں ڈال کر شور بہ بنا کر دن میں ایک مرتبہ استعمال کریں۔ ☆ قبض ہو تو تھکی کا ساگ کھائیں۔ ☆ کلونجی کھانے سے معدے کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ ☆ اگر لڑکیوں کو ماہواری کم آتی ہو تو تھل اور کالے چنے جھگو کر صبح ابال کر اس کا پانی استعمال کریں تو یہی دور ہو جائیگی۔

عقربى کی بددیانتی اور ادویات کا نقصان

ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ آخر آپ عقربى کو بددیانت، بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟ عقربى دو خانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور موقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعت کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس صورت میں کسی قسم کا کوئی حکیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔ (ادارہ)

مولانا وحید الدین خان

بنت صدیق سرگودھا

جھوٹ کا سب سے بڑا قاتل وقت

مسائل کے حل میں مناجات کا کردار

حالی نے ان بے ہودہ مخالفتوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ خاموشی کے ساتھ اپنا کام کرتے رہے۔ الطاف حسین حالی پانی پتی ایک انقلابی ذہن کے آدمی تھے انہوں نے اردو ادب میں اصلاح کی تحریک چلائی۔ انہوں نے قدیم اردو شاعری پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ اردو شاعری مبالغہ اور عشق و عاشقی اور فرضی خیال آرائی کا مجموعہ ہے۔ اس کے بجائے اس کو با مقصد شاعری ہونی چاہیے۔ اس کا ایک نمونہ انہوں نے خود ”مسدس“ کی صورت میں پیش کیا۔ حالی کی یہ تنقید ان لوگوں کو بہت بری لگی جو اردو شاعری پر ناز کرتے تھے اور اس کو اپنے لیے فخر بنائے ہوئے تھے۔ چنانچہ حالی کے خلاف نہایت نازیبا قسم کے مضامین شائع ہونا شروع ہوئے۔ لکھنؤ کا اخبار ”اودھ پنچ“ اکثر نہایت برے انداز میں ان کے خلاف لکھتا اور اس کا عنوان ان الفاظ میں قائم کرتا:

اتر ہمارے حملوں سے حالی کا حال ہے میدان پانی پت کی طرح پامال ہے حالی نے ان بے ہودہ مخالفتوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ خاموشی کے ساتھ اپنا کام کرتے رہے۔ آخر کار چند سال کے بعد وہ لوگ تھک کر چپ ہو گئے۔ کسی نے حالی سے سوال کیا کہ آپ کے مخالفین کیسے خاموش ہو گئے؟ اس کے جواب میں حالی نے کسی کا نام لیے بغیر یہ شعر کہا:

کیا پوچھتے ہو کیوں کر سب کتہ چھیں ہوئے چپ سب کچھ کہا انہوں نے پر ہم نے دم نہ مارا جھوٹی مخالفتوں کا سب سے زیادہ آسان اور کارگر جواب یہ ہے کہ اس کا کوئی جواب نہ دیا جائے۔ جھوٹی مخالفت ہمیشہ بے بنیاد ہوتی ہے۔ اس کیلئے مقدر ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپ ڈھ پڑے۔ ایسی مخالفت کا جواب دینا گویا اس کی مدت عمر میں اضافہ کرنا ہے۔ اگر آدمی صبر کر لے تو بے جڑ درخت کی طرح ایک روز وہ اپنے آپ گر پڑے گی۔ وہ کبھی دیر تک خدا کی زمین پر قائم نہیں رہ سکتی۔

جھوٹ کا سب سے بڑا قاتل وقت ہے۔ آپ آنے والے وقت کا انتظار کیجئے اور اس کے بعد آپ دیکھیں گے کہ وقت نے اس فتنہ کو زیادہ کامل طور پر ہلاک کر دیا ہے جس کو آپ صرف ناقص طور پر ہلاک کرنے کی تدبیر کر رہے تھے۔ اس تدبیر کا تعلق کسی ایک معاملہ سے نہیں جس معاملہ میں بھی خاموش انتظار کی یہ تدبیر اختیار کی جائے گی آخر کار وہ کارگر ثابت ہوگی۔

وہی شخص ذکر و دعا میں مصروف رہتا ہے جس کے دل میں یہ بس گیا ہو کہ حاجت روا کرنا اور ہر قسم کی تکلیف رفع کرنا، صرف اور صرف اللہ کے اختیار میں ہے تاکہ اس کی عظمت اور صرف اللہ کے اختیار میں ہے تاکہ اس کی عظمت اور اسی سے محبت کا جذبہ دل میں ہر وقت بیدار رہے اس کے حضور بے جا رگی، کمتری اور افتقار کی وہ کیفیت پیدا ہو جو ایمان کی روح اور اسلام (یعنی کامل سپردگی) کا تقاضا ہے۔ آدمی اپنا درد و غم اسی سے کہے جو کچھ مانگے اسی سے مانگے اس کی نظر اللہ پاک کے سوا اور کسی کی طرف نہ اٹھے۔ اللہ پاک نے فرمایا میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان برابر سے تقسیم کر دیا ہے اور میرے بندے نے جو مانگا وہ اسے ملا جب وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہتا ہے تو اللہ پاک فرماتا ہے میرے بندے نے میری حمد بیان کی جب وہ رحمن اور رحیم کہتا ہے تو اللہ پاک فرماتا ہے میرے بندے نے میری شنائی کی پھر جب وہ کہتا ہے مَا لَیْکَ یٰوہ الدّٰیْنِ تو اللہ پاک فرماتا ہے میرے بندے نے میری برتری اور بزرگی بیان کی (ایک حدیث میں ہے کہ) میرے بندے نے خود کو میرے حوالے کر دیا پھر جب وہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہتا ہے تو اللہ پاک فرماتا ہے میرے اور میرے بندے کے راز و نیاز کی بات ہے جو اس نے مانگا وہ اسے مل گیا پھر جب وہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سے وَلَا الضَّالِّیْنَ تک کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ سارا میرے بندے کا حصہ ہے اور جو کچھ اس نے مانگا وہ میرے بندے کو دیدیا گیا۔

بندے کی اس عاجزی و خاکساری کا اظہار سب سے زیادہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے یہ حالت قرب خداوندی کا سب سے مؤثر ذریعہ بنتی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے ”بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے تو اس حالت میں کثرت سے دعا کیا کرو۔“

تمام عبادات جن میں اللہ کا ذکر اور دعائیں شامل ہیں ان سب کا مقصد بندے کو اپنے رب سے قریب کرنا اور اس سے گہرا تعلق قائم کرنا ہے تاکہ حاجت مند یوں اور نیاز مند یوں کا تعلق مخلوق سے ٹوٹ کر خالق سے جڑ جائے اور اس کے دل میں خدا کی عبادت کا احساس اتنا راسخ ہو جائے کہ وہ اپنے تمام مراسم عبودیت، اپنے جسم و جان، اپنی زندگی اور موت اور اپنی تمام خواہشیں محض اللہ کیلئے وقف کر دے اور

اوقات نماز میں تو بندہ اپنے پروردگار سے رجوع ہو کر اس کے ارکان مخصوص ہیئت اور شرائط کے ساتھ بجالاتا ہے اور فرض و سنت ادا کرتا ہے لیکن اللہ کو ہر وقت یاد کرنا ایک بندہ مومن کا شعار ہے وہ گھر میں ہو یا گھر سے باہر، سفر میں ہو یا حضر میں، بیٹھا ہو یا لیٹا ہو، کاروبار کی تنگ و دو میں ہو یا میدان جہاد کی ہماہمی میں وہ ہر وقت ہر آن اور ہر موقع محل پر اس کو دل سے اور زبان سے یاد کر سکتا ہے۔ ان عبادتوں کو تسبیح و تہلیل، تحمید و تکبیر ذکر اور دعا استفادہ اور استغفار کے ناموں سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ خود حضور نبی کریم ﷺ کے بارے میں آپ ﷺ کے دیکھنے والوں کی شہادت ہے کہ ”آپ ﷺ ہر وقت خدا کو یاد کرتے تھے“ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! ایسی بات بتاد دیجئے جس پر میں دائمًا عمل پیرا رہوں آپ ﷺ نے فرمایا: ”خدا کے ذکر سے ہر وقت تمہاری زبان تر رہے“ سورہ آل عمران میں ہے ترجمہ: ”اے اہل عقل وہ لوگ ہیں جو اللہ کو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے یاد کرتے ہیں۔“

سورہ احزاب میں ہے۔ ترجمہ: ”اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔“ عبادت کا مغز دعا ہے۔ (حدیث) ترمذی اور ابوداؤد نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ ایک بار آپ ﷺ نے فرمایا ”دعا ہی عبادت ہے“ یہ فرمانے کے بعد آپ ﷺ نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: ”تمہارے رب نے کہا مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں، عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (مومن آیت 60)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ پاک سے نہیں مانگتا اللہ پاک اس سے غصے ہوتا ہے۔ (ترمذی) دعا فطرت انسانی کی پکار ہے قرآن نے اس فطرت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے ترجمہ: ”جب انسان کو کوئی تکلیف چھو جاتی ہے تو وہ اپنے رب کو پوری طرح رجوع ہو کر پکار اٹھتا ہے۔“ (زمر 8)

وہی شخص ذکر و دعا میں مصروف رہتا ہے جس کے دل میں یہ بس گیا ہو کہ حاجت روا کرنا اور ہر قسم کی تکلیف رفع کرنا،

زریاب نثار لاہور

ازدواجی زندگی میں سکون کے راز

خوب سے خوب ترکی تلاش نے آج کے انسان کا سکون چھین لیا ہے۔ اکثر گھرانے اسی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں کہ وہ قناعت پسند نہیں ہوتے۔ قدرت نے آپ کو جس قدر نوازا ہے اسی میں خوش اور مطمئن رہنے کی کوشش کریں۔

ایک کامیاب گھر مرد اور عورت دونوں کی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ بنیادی ستون ہیں جن پر گھر کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ خدا نخواستہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی اپنا کردار ادا کرنا چھوڑ دے تو عمارت کے قائم رہنے کے امکانات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ آئیے! ہم آپ کو چند تجاویز کے بارے میں بتاتے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر میاں بیوی ایک کامیاب گھر تشکیل دے سکتے ہیں۔

تخل و برداشت سے کام لینا: شادی شدہ زندگی میں سب سے پہلے جس چیز سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے وہ یہی دو الفاظ ہیں۔ مرد ہو یا عورت دونوں کو ایسی بہت ساری چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کے مزاج کے برعکس ہوتی ہیں۔ لہذا خود میں تخل و برداشت کا مادہ پیدا کیجئے۔ آپ خلاف مزاج بات پر جس قدر زیادہ غصے کا اظہار کریں گے معاملات اسی قدر پیچیدہ ہوتے جائیں گے۔ آپ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ نے گھر بچانا ہے تو تخل اور برداشت سے کام لینا پڑے گا۔ خواہ یہ معاملہ گھر کے کسی فرد سے ہی متعلق کیوں نہ ہو۔

پیار و محبت سے بات منوائیں: بعض مردوں اور بعض خواتین کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ ہر کام میں حکم چلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اگر آپ میں اس طرح کی عادت ہے تو یقین کیجئے اس کے نقصانات کا آج نہیں تو کل آپ کو سامنا کرنا پڑے گا۔ لہذا اس عادت سے چھٹکارا حاصل کریں۔ عام حالات میں پیار کی زبان سب سے زیادہ اثر انگیز ہوتی ہے۔

معذرت کرنے میں پہل کریں: انسان خطا کار ہے۔ میاں بیوی اگر کسی معاملے میں الجھ جائیں اور بات ناراضگی تک پہنچ جائے تو غلطی پر معذرت کرنے میں اپنی تحقیر محسوس نہ کریں۔ معذرت کرنے سے کبھی دوسرے فرد کی نظر میں آپ کی عزت کم نہیں ہوتی بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوتا ہے اور اگر بغیر قصور کے بھی آپ صلے میں پہل کرتے ہیں تو یہ بھی آپ کے بڑے پن کا ثبوت ہے اور ایسی بات نہیں کہ گھر کا کوئی فرد آپ کے اس بڑے پن کو محسوس نہ کرے۔

خواہشات کے غلام نہ بنیں: کبھی کسی چیز کی خواہش کرنے سے قبل اپنی مالی حیثیت کو نظر انداز نہ کریں اور نہ اپنی زندگی کو

کرے تو جب ساس اپنی بہو کو بیاہ کر لاتی ہے تو اس کو اگر کسی بیٹی جیسا درجہ دے تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ جب اس سے کوئی غلطی ہو جائے گی تو اس کو معاف کر دے گی! اس کو کوئی طعنہ کوئی بات کوئی زبان درازی نہیں کرے گی اور ایسے ہی بہو اپنی ساس کو سگی ماں جیسا درجہ دے تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا اگر ساس نے اس کو کسی مسئلے پر ڈانٹا یا کوئی بری بات کہہ دی تو وہ اس کو برائے سمجھے گی اور نہ اس سے بدتمیزی کرے گی۔

عورت اپنے شوہر کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ زندگی گزارے گی اس کی باتوں کو اس کی ڈانٹ ڈپٹ پر صبر کرے گی تو ایک نہ ایک دن خاندان کو یہ احساس ہو ہی جائے گا کہ میں غلط ہوں اور وہ اپنی زبان درازی بند کر دے گا اور شوہر کو بھی چاہیے کہ وہ زبان درازی بیوی کی باتوں پر صبر کرے اور اس کو پیار سے سمجھائے۔

مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتیٰ الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③ حکیم صاحب کو موصول ہو نیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لافافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لافافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

میان روی اختیار کریں: میان روی زندگی کے ہر معاملے میں کامیابی کی کنجی ہے اور کسی بھی چیز کی زیادتی ہمیشہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔ لہذا کوئی بھی معاملہ ہو میان روی کو ضرور سامنے رکھیں۔ جب بھی آپ کوئی ایسا کام کریں گے جو آپ کے وسائل سے زیادہ ہو تو پریشانی ہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یوں گھر کی فضا ناخوشگوار ہو جائے گی۔

سب کو وقت دیں: یہی نہیں کہ آپ صرف کاروبار دفتر کے ہو کر رہ جائیں گھر کے دیگر افراد بھی آپ کی محبت توجہ اور وقت کے طالب ہوتے ہیں۔ لہذا بچوں بڑوں بزرگوں سب کو جتنا ہو سکے وقت دیں۔ ان کے دکھ سکھ بانٹیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوں۔

بچوں میں امتیاز نہ برتیں: اکثر گھروں میں دیکھنے میں آیا ہے کہ ماں باپ بعض بچوں کو ایک دوسرے پر فوقیت دیتے ہیں۔ ایسا مت کریں۔ اس سے نظر انداز شدہ بچوں میں باغیانہ جذبات جنم لیتے ہیں اور فوقیت حاصل کرنے والے بچے لاڈ پیار سے بگڑ سکتے ہیں۔

میاں اور بیوی کیلئے ایسا گرتا ہے جس پر عمل کیا جائے تو گارنٹی کے ساتھ گھر جنت کا باغ بن جائے گا۔ کیونکہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ میاں بیوی کو آپس میں رہنے کیلئے حوصلہ و غیر مناسب باتوں پر درگزر کی ضرورت ہے وہ گر کیا ہے اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ہمارے معاشرے میں بہو اور ساس کے درمیان بہت فاصلہ ہے حالانکہ اسلام کی روح سے دیکھا جائے تو ساس ماں کی حیثیت رکھتی ہے اور بہو بیٹی کی حیثیت رکھتی ہے اگر کوئی توجہ

وضو کریں اور پاگل خانے سے بچ جائیں روحانی کیفیت

محترم حکیم صاحب! میرے اوپر جس قسم کا جادو ہوا تھا اس کا ٹوٹنا ممکن تھا لیکن اللہ پاک نے اسے آپ کے ذریعے سے توڑنا ممکن بنادیا۔ محترم حکیم صاحب السلام علیکم! الحمد للہ آج آپ کا بتایا ہوا وظیفہ سوا لاکھ مکمل کر لیا ہے اور میں اس وظیفہ کو کبھی بھی مکمل نہ کر پاتی اگر اللہ پاک کی مدد اور آپ کی ہمدردی اور ہمنائی ملتی میرے لیے خصوصی دعا فرمائیں کہ اللہ پاک اس وظیفہ کو میرے اور میرے گھر والوں کیلئے دنیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ بنادے اور اس کے پڑھنے میں کوئی کمی بیشی، سستی ہوگئی ہو تو معاف فرما کر اپنی بارگاہ الہی میں قبول فرمائے اور اس وظیفہ کی برکت سے ہمارے سارے مسائل کو حل کر دے۔

محترم حکیم صاحب! میرے اوپر جس قسم کا جادو ہوا تھا اس کا ٹوٹنا ممکن تھا لیکن اللہ پاک نے اسے آپ کے ذریعے سے توڑنا ممکن بنادیا اور آپ کے پاس ہی آکر مجھے پتہ چلا ہے کہ میں کچھ بھی محسوس نہیں کر سکتی تھی، پتھر کا مجسمہ ہوں، بالکل بیکار ہوں، آپ نے میرا لاکھوں کا کام صرف اور صرف انسانی ہمدردی کے تحت فی سبیل اللہ کیا آپ کے اور آپ کے گھر والوں کیلئے ہمیشہ دعا عطا کرتی رہوں گی۔ آپ کی نیت بہت ہی خالص ہے آپ کا مقصد صرف اور صرف اللہ کی رضا کیلئے کام کرنا ہوتا ہے ایسی خالص نیت والا انسان میں نے آج تک کبھی زندگی میں نہیں دیکھا۔

ویسے تو میں نے زندگی میں کبھی کوئی اچھا عمل نہیں کیا بس ایک ہی عمل یاد ہے جو میں کرتی ہوں میں ہر نماز میں کوئی بھی سورہ پڑھنے سے پہلے سورہ اخلاص ضرور پڑھتی ہوں شاید میرا یہی عمل ہے جس کی بدولت اللہ پاک نے مجھے اتنی بڑی دلدل سے نکالا۔ میری ساری زندگی جنات و شیاطین کی قید میں گزر گئی، میری زندگی بڑے کرب کی حالت میں گزری ہے، تھوڑی سی زندگی رہ گئی ہے اس میں کاش اب کسی ایسے شخص کا ساتھ نصیب ہو جائے جو دین کی مکمل سمجھ رکھتا ہو جس کے ساتھ رہ کر میں آخرت کیلئے کچھ کر سکوں جس کو میں قرآن پاک سنا سکوں، قرآن پاک اور حدیث شریف کا ترجمہ بالکل بھول چکی ہوں وہ بھی پھر سے یاد کر سکوں، درس دینے کی بہت ہی خواہش ہے دعا کریں اللہ پاک میری ان تمام نیک خواہشات کو پورا فرمادے۔ آمین۔ محترم حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

کہنے لگا کہ یہ ابھی تم نے کیا کیا ہے میں نے کہا وضو کیا۔ کہنے لگا کہ روزانہ کرتے ہو۔ میں نے کہا روزانہ بلکہ دن میں پانچ بار کرتا ہوں وہ حیران ہوا اور کہنے لگا یہاں منیٹل دماغی امراض کے لیے ہسپتال ہے میں اس میں سرجن ہوں سوچتا رہتا ہوں سرجن انسان کے تمام اعضاء میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے تمام اعضاء کے افعال کا تعلق دماغ سے رہتا ہے۔ وضو سے دماغی ارتعاشات (تحریکات) سب سے زیادہ طاقتور ہونے لگتے ہیں۔ سر کے مسح سے گھٹیا، چکر زکام، نیند کی کمی وغیرہ کی تکالیف میں کمی ہوتی ہے اور بینائی تیز ہوتی ہے، دماغی ٹھنڈک سے سکون ہوتا ہے۔ سر کا مسح اور دماغ کی تسکین: ہم سر پر گیلیا ہاتھ پھیریں گے تاکہ بالوں پر چڑھا ہوا گرد و غبار دور ہو جائے اور کھوپڑی کے اندر ڈھک ہوا دماغ تسکین حاصل کرے۔ ہمارے دماغ کو دن میں پانچ دفعہ ہلکی سردی کا غسل دینے سے اس میں تیزی آنے کا خطرہ ٹل جائے گا اور ہم دل جمعی سے خدا کی یاد اور دنیا کے دھندوں میں وقت دے سکتے ہیں۔ مسح کرنا اور کان کی پیاریاں: ہم مسح کرتے وقت شہادت کی انگلیاں کانوں میں ڈالتے ہیں اس سے کان کی صفائی ہو جاتی ہے اور انگلیوں کے ساتھ پانی کان میں پہنچ جاتا ہے اس سے سننے کی صلاحیت تیز ہوتی ہے اور کانوں کے پیچھے جو خالی جگہ ہوتی ہے جہاں پر بال نہیں ہوتے اس کو ترکرنے سے انسان نظر کی کمزوری سے محفوظ رہتا ہے اور اس سے ہمیشہ نظر ٹھیک رہتی ہے اور نظر تیز ہو جاتی ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقربق کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبویؐ اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور)..... درس
عید الفطر کے دوسرے دن صبح 9 بجے۔ بمقام: مدینہ مسجد جی ٹی روڈ نزد سیٹلائٹ ٹاؤن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو، جنات، بندش اور اچھے حالات کے موضوع پر انشاء اللہ درس ہوگا اور حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف اور انوکھے روحانی مجیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں! درس کی سی ڈی اور کیسٹ بھی بعد میں دستیاب ہوگی۔ خواتین کیلئے علیحدہ انتظام ہوگا۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت!!! نوٹ: عید کے تیسرے دن صبح 9 بجے قلعہ ڈیرا وراثی مسجد میں درس ہوگا۔

فرانسیسی سرجن اور پاگل خانے (مسح کرنا) ہمارے ایک دوست فرانس گئے وہ فرماتے ہیں کہ میں وہاں وضو کر رہا تھا اور ایک آدمی غور سے کھڑا دیکھ رہا تھا میں نے محسوس تو کیا لیکن میں وضو کرتا رہا جب میں نے وضو مکمل کر لیا تو اس نے مجھے بلا کر پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں اس نے کہا کہاں سے آئے ہو؟ میں نے کہا پاکستان سے۔ کہنے لگا کہ پاکستان میں کتنے پاگل خانے ہیں۔ بڑا عجیب سا سوال تھا۔ میں نے کہا کہ دو یا چار ہیں۔ بہر حال مجھے تو پتہ ہی نہیں وہ کہنے لگا تم نہیں جانتے۔ کہنے لگا کہ یہ ابھی تم نے کیا کیا ہے میں نے کہا وضو کیا۔ کہنے لگا کہ روزانہ کرتے ہو۔ میں نے کہا روزانہ بلکہ دن میں پانچ بار کرتا ہوں وہ حیران ہوا اور کہنے لگا یہاں منیٹل دماغی امراض کے لیے ہسپتال ہے میں اس میں سرجن ہوں سوچتا رہتا ہوں تحقیق کرتا رہتا ہوں کہ لوگ پاگل کیوں ہوتے ہیں؟ پھر کہنے لگا ”میری تحقیق یہ ہے کہ انسان کے دماغ سے سگنل پورے جسم میں جاتے ہیں اور ہمارے جسم کے اعضاء کام کرتے ہیں اور ہمارا دماغ ہر وقت (Fluid) کے اندر FLOAT کر رہا ہے اس لیے ہم بھاگتے ہیں کودتے ہیں، دوڑتے ہیں پھرتے ہیں اور دماغ کو کچھ نہیں ہوتا اگر وہ کوئی RIGID چیز ہوتی تو اب تک ٹوٹ چکی ہوتی اللہ تعالیٰ نے اس کو (FLUID) کے اندر رکھا ہے۔ اس دماغ سے چند بار یک ریگیں (CONDUCTOR) بن کر آ رہی ہیں اور ریگیں ہماری گردن کی پشت سے پورے جسم کو جاتی ہیں۔“ سرجن مزید کہنے لگا: ”میں نے جو ریسرچ کی ہے اگر بال بہت بڑھالیے جائیں اور گردن کی پشت کو خشک رکھا جائے تو ان ریگوں کے اندر کئی دفعہ خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور انسان کے جسم پر پھر اس کا اثر ہوتا ہے۔“

کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان کا دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اس لیے ڈاکٹر نے سوچا اس جگہ (یعنی مسح والی جگہ) کو دن میں دو چار بار ضرور تر رکھا جائے کہنے لگا ابھی میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے ہاتھ منہ تو دھو یا ہی ہے لیکن یہاں گردن کی پچھلی طرف بھی آپ نے کچھ کیا ہے اس لیے وہ ڈاکٹر کہنے لگا آپ لوگ پھر کیسے پاگل ہو سکتے ہیں مزید یہ کہ مسح سے لوگنا اور گردن توڑ بخار کا خاتمہ ہوتا ہے۔“

والدین کی چپقلش کے خوفناک نتائج

مدحت رسول لاہور

تبسم کے بھائی نے بتایا کہ میں زیادہ تر وقت اپنے کمرے میں گزارتا ہوں، میرا کوئی قریبی دوست بھی نہیں ہے سوائے اپنی بہن کے۔ شادی کے بارے میں بھی ہم دونوں کے خیالات مختلف نہیں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی نازک، غیر پائیدار قسم کا رشتہ ہے اور میرا خیال ہے کہ اذیت ناک بھی ہے۔

ہیں۔ تبسم نے بتایا کہ اس کے والدین ایک دوسرے کا قطعی احترام نہیں کرتے اور ہم سے مخاطب ہوتے ہی ”تمہارا باپ“ ”تمہاری ماں“ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اور لڑائی کے دوران تو ان کے الفاظ کہیں زیادہ سخت ترین ہوتے ہیں۔ تبسم کے مطابق دونوں ارادی یا غیر ارادی طور پر یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہم ان میں سے کسی ایک کی طرف داری کریں، ہمارا گھر میدان جنگ ہے اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پہلا فائر کب اور کون کس وقت کر دے؟ اس ماحول نے مجھے اور میرے بھائی کو والدین سے دور کر دیا ہے، ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہماری دونوں میں سے کسی سے بھی کوئی بات نہ ہو۔

تبسم کے بھائی نے بتایا کہ میں زیادہ تر وقت اپنے کمرے میں گزارتا ہوں، میرا کوئی قریبی دوست بھی نہیں ہے سوائے اپنی بہن کے۔ شادی کے بارے میں بھی ہم دونوں کے خیالات مختلف نہیں ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی نازک، غیر پائیدار قسم کا رشتہ ہے اور میرا خیال ہے کہ اذیت ناک بھی ہے۔

ماہر نفسیات کا اتفاق: ماہر نفسیات کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسے والدین جو بچوں کے سامنے لڑتے جھگڑتے ہیں بچوں کی شخصیات تبدیل کر کے رکھ دیتے ہیں۔ شعبہ نفسیات کی ایک پروفیسر نے کہا کہ ایسے والدین کو میرا مشورہ ہے کہ خدا کیلئے وہ بچوں کے سامنے لڑائی نہ کریں۔ ماں باپ کے جھگڑے بچوں کو شناختی بحران کی طرف لے جاتے ہیں بلکہ بچوں پر ذہنی ہی نہیں جسمانی حوالے سے بھی اثر انداز ہوتے ہیں، عزت نفس متاثر ہوتی ہے اور ان کا خود پر سے اعتماد جاتا رہتا ہے اور اس کے اثرات زندگی بھر بچوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خود اعتمادی اور عزت نفس ایک ایسا عنصر ہے جو مضبوط شخصیت سازی کیلئے بنیادی کردار کا حامل ہے۔

بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ جن بچوں کے والدین آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں وہ بعض اوقات اپنے ہم عمر بچوں کے مقابلے میں زیادہ با شعور اور سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہیں، تعلیم پر توجہ دیتے ہیں اور ان میں جلد سے جلد خود اعتماد اور آزاد زندگی گزارنے کا احساس بڑی تیزی

والدین کا رشتہ بڑا مقدس ہوتا ہے۔ ماں باپ کے بغیر بچوں کی دنیا کبھی مکمل نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ بچے کی فطری طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے والدین ہر لحاظ سے مکمل ہوں۔ اس طرح ہر عورت کا یہ خواب ہوتا ہے کہ اس کا ایک پرسکون گھر ہو جبکہ خوشگوار ازدواجی تعلقات بھی ہر مرد اور عورت کی ضرورت ہوتے ہیں لیکن عام طور پر بہت کم خاندان ایسے ہیں جہاں یہ تمام مثبت چیزیں ایک ساتھ دیکھنے کو ملتی ہوں

ایک انگریز کا مقولہ: ایک انگریز کا مقولہ ہے کہ جب ”دو افراد ایک ساتھ خاندانی زندگی گزارنے کا اہتمام کرتے ہیں تو دراصل وہ اپنے لیے مستقل دباؤ کا ذریعہ تشکیل دیتے ہیں“، مگر کوئی بھی شخص اس مقولے سے پوری طرح اتفاق نہیں کر سکتا۔ اگر ایسا ہو تو دنیا سے نہ صرف خاندانی نظام کا خاتمہ ہو جائے بلکہ اخلاقی اقدار کا وجود بھی باقی نہ رہے۔ دنیا کے ہر مذہب نے شادی کے مقدس بندھن کو صرف تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ اسے ایک صاف ستھرے اور آئیڈیل معاشرے کیلئے لازمی قرار دیا ہے تاہم جب دو افراد ایک ساتھ زندگی گزارتے ہیں تو بعض اوقات سوچوں میں اختلاف جھگڑے کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ اختلاف رائے ہونا کوئی بری چیز نہیں ہے بلکہ دیکھا جائے تو یہ ازدواجی زندگی کا حسن ہے۔

لڑائی کے بچوں پر اثرات: ہمارے معاشرے میں لاتعداد جوڑے موجود ہیں جن کے درمیان نہ ختم ہونے والی لڑائیاں جاری ہیں لیکن وہ محض بچوں کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہنے پر مجبور ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے والدین کے بچوں پر ماں باپ کی لڑائی کے انتہائی ناخوشگوار نفسیاتی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ہمارے ہاں بے شمار ایسی مثالیں ہیں ایسے بیشتر گھرانے موجود ہیں جہاں بچے اسی طرح کے ماحول میں انتہائی دباؤ اور پریشانی کی زندگی گزار رہے ہیں کیونکہ ان کے والدین کے تعلقات اچھے نہیں تھے۔

ہماری ایک جاننے والی تبسم اے خان کی ذہنی حالت اتنی خراب ہو گئی تھی کہ اسے ماہر نفسیات سے رجوع کرنا پڑا۔ تبسم کے مطابق والدین کے مسلسل اور مستقل جھگڑوں نے اسے بیمار کر دیا ہے۔ وہ جانتی ہے کہ اس کی بیماری کی اصل وجہ اس کے والدین کے درمیان ہونے والی آئے دن کی لڑائیاں

سے پیدا ہوتا ہے وہ خود کو مثالی والدین بنانے کے بارے میں بھی سوچتے ہیں اور کسی حد تک اس میں کامیاب بھی رہتے ہیں تاہم بعض ماہری نفسیات اس سے اتفاق نہیں کرتے، ان کا کہنا ہے کہ ضروری نہیں ہمیشہ ایسا ہی ہو بلکہ ایسے بچوں کیلئے اپنے شریک زندگی سے خوشگوار تعلقات رکھنے میں بھی مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔

ڈاکٹر فوزیہ کے مطابق جہاں والدین کے تعلقات آپس میں اچھے نہیں ہوتے وہاں بچوں میں مختلف امراض میں مبتلا ہونے کے بھی امکانات دیگر خاندانوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کی مثال انہوں نے اٹھارہ سالہ مدحت کی پیش کی ہے جو چھاتی کا آپریشن کروا چکی ہے۔ ڈاکٹر فوزیہ کا کہنا ہے کہ ایسے بچوں میں جسمانی مسائل بھی پیدا ہو جاتے ہیں اور اس کی وجہ وہ مستقل دباؤ ہوتا ہے جس سے وہ گزر رہے ہوتے ہیں۔ ان کا دفاعی نظام انتہائی کمزور ہو جاتا ہے اور عام طور پر ایسے ہی گھرانوں کے بچے نشہ کرتے ہیں اس کے علاوہ چوری، ڈیپریشن، اگیزائیں، خودکشی کی کوشش کرنا یا گھروں سے بھاگ جانا یا بلاوجہ لوگوں پر غصہ اتارنا جیسے رویوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ایسے والدین جو کسی بھی وجہ سے لڑائی جھگڑوں کے باوجود ایک ساتھ رہنے کا فیصلہ کر چکے ہوتے ہیں یا ایک ساتھ نہ رہنے کے باوجود انہیں اس حقیقت کا علم ہوتا ہے کہ انہیں بہر حال ساتھ ہی زندگی گزارنی ہے اور وہ معاشرے کی حدود یا پھر اپنی بعض مجبوریوں کے باعث الگ زندگی نہیں گزار سکتے تو ان حالات میں وہ خود میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

مسافرانِ آخرت

ادارہ عقبري کے مخلص، حضرت حکیم صاحب کے دیرینہ ساتھی اور خلیفہ مجاز انجینئر محمد سلطان آصف قضاے الہی سے وصال پا گئے ہیں۔ مرحوم نہایت متقی اور پرہیزگار تھے، سنت نبویؐ اور جدید سائنس جیسی شہرہ آفاق اور دوسری کئی کتب کا انگلش میں ترجمہ کیا۔ ☆ محمد ذوالفقار شاہدہ کی نیک صالحہ والدہ محترمہ بعد نماز فجر جزی ڈی پر حضرت حکیم صاحب کا درس ہدایت سنتی اور سورہ کوثر کا ورد کرتے ہوئے دارفنا سے دار بقا کی جانب کوچ کر گئیں۔ ☆ عقبري کے مخلص ساتھی سرفراز کے والد امان اللہ خان صاحب قضاے الہی سے وفات پا گئے ہیں۔

قارئین سے ایصالِ ثواب کی خصوصی درخواست ہے۔

حضرت مولانا سید عبدالقدوس صاحب ترمذی

بسم اللہ تمام آفتوں سے نجات کا راستہ

شہد بخاری، جہلم

کریم جب دیتا ہے تو.....

یہ سن کر وہ چپ ہو گئی لیکن اگلے دن تاکید کر دی کہ آج ضرور کچھ لے کر آنا، آپ نے پھر اسی طرح کیا اور پھر وہی جواب بیوی کو دیا حضرت حبیبہؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بڑے زبردست اللہ والے گزرے ہیں۔ ان کی بیوی شروع میں بڑی بدمزاج تھیں، ایک دن آپ سے کہنے لگی اگر تم کو غیب سے فتوحات نہیں ہوتیں تو جاؤ مزدوری کرو آپ یہ سن کر گھر سے نکلے کیونکہ ولایت اور دنیا داری آپس میں زیادہ میلان نہیں رکھتی اس لیے صبح سے شام تک عبادت میں مشغول رہے اور پھر گھر آ گئے، مگر دل میں بیوی کی تہدید اور تشدید کے خیال سے سخت پریشان تھے چنانچہ پہلا سوال نیک بخت نے ہی کیا کہ ”تمہاری مزدوری کہاں ہے؟“ آپ نے فرمایا جس نے مجھے کام پر لگایا ہے وہ بڑا کریم ہے مجھے اس سے جلدی کرتے ہوئے شرم آتی ہے۔

یہ سن کر وہ چپ ہو گئی لیکن اگلے دن تاکید کر دی کہ آج ضرور کچھ لے کر آنا، آپ نے پھر اسی طرح کیا اور پھر وہی جواب بیوی کو دیا جب کئی دن اسی طرح گزر گئے تو بیوی بہت بگڑی آج ضرور کچھ اپنے آقا سے مزدوری مانگنا ورنہ اس کا کام چھوڑ دو اور کوئی ٹھکانہ ڈھونڈو آپ نے فرمایا اچھا میں ضرور مانگوں گا، حسب معمول گھر سے روانہ ہوئے اور اسی طرح یاد الہی میں مشغول رہے شام کو واپس آئے تو ڈور کے گھر میں قدم رکھا، دیکھا کہ دھواں پھیلا ہوا ہے دسترخوان بچھا ہوا ہے اور ان کی بیوی بڑی خوش و خرم ہے اور کہتی ہے کہ جس شخص نے تم کو کام پر رکھا تھا اس نے اتنی مزدوری ہم کو بھیجتی کہ وہ کریموں کا ہی کام ہے۔ اس کا قاصد کہہ گیا ہے کہ حبیب سے کہہ دینا کہ وہ ہمارا کام خوب دل لگا کر کرے اور یاد رکھے کہ جو دیر ہم نے کی وہ باعث بخل و ناداری کے نہ تھی اس کے بعد اس نے اشرافیوں کے توڑے دکھائے، عجی رونے لگے.....!

ہر قسم کے درد کا روحانی علاج

ہم نے یہ عمل کئی دفعہ کیا ہے جس سے ہمیں بہت فائدہ پہنچا ہے۔ گھر میں کسی کو کہیں بھی درد یعنی سر یا پسلی وغیرہ میں ہوتو یہی عمل کریں پھر ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت پیش نہیں آئیگی۔ عمل: اگر کسی کو پسلی یا سینہ میں درد ہو تو دوسرا شخص با وضو ہو کر دردی جگہ سات مرتبہ یا اللہ اُگلی سے خالی یا سیاہی وغیرہ سے لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ (رخشدہ کوثر)

حدیث شریف میں تصریح ہے کہ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت اسی طرح چراغ گل کرتے وقت نیز کھانا کھانے سواری پر سوار ہونے، اترنے، برتن ڈھانکنے کے وقت بسم اللہ کہو اس سے تسمیہ کی برکت کا بخوبی علم ہوتا ہے۔

حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ میں بسم اللہ کے بعض خواص مجرب تحریر فرمائے ہیں جو فائدہ عوام کیلئے انہی کے الفاظ میں پیش کیے جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ مسلمان ان سے فائدہ اٹھائیں گے۔

ہر مشکل اور حاجت کیلئے: جو شخص بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰن الرَّحِیْم کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے، پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور حاجت پوری ہوگی۔

جو شخص بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰن الرَّحِیْم کے اعداد کے موافق کہ وہ 786 بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰن الرَّحِیْم کو متواتر سات روز تک پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کرے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

تسخیر قلب کیلئے: جو شخص بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰن الرَّحِیْم کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

آفات سے حفاظت: جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت: سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔

ظالم پر غلبہ: کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کرے گا اور اسے غالب کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے: 786 مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پیو تو ذہن کھل جائے اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حب (محبت کیلئے): 786 مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے (ناجائز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)

اولاد کی حفاظت کیلئے: جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہو بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰن الرَّحِیْم کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، مجرب ہے۔

دمہ، ریشہ، نزلہ کیلئے

ایک پاؤ گھیکوار کا گودا ایک کلو دودھ میں پکالیں جب پک پک کر کھو یا بن جائے تو اتار لیں رات کو سوتے وقت چھوٹی چچی چائے والی کھالیں بعد میں پانی نہیں پیتا، ریشہ پہلے دن ہی نکل جائیگا سات دن متواتر کھانا ہے۔ (ماشق حسین، راولپنڈی)

دمہ، ریشہ، نزلہ کیلئے

ایک پاؤ گھیکوار کا گودا ایک کلو دودھ میں پکالیں جب پک پک کر کھو یا بن جائے تو اتار لیں رات کو سوتے وقت چھوٹی چچی چائے والی کھالیں بعد میں پانی نہیں پیتا، ریشہ پہلے دن ہی نکل جائیگا سات دن متواتر کھانا ہے۔ (ماشق حسین، راولپنڈی)

کالے جادو سے تڑپے سسلگتے انوکھے خط اور شافی علاج روحانی بیماریوں کا روحانی علاج کالے جادو سے ڈی دکھ بھری کہانیاں

کرائے کا مکان

رشتہ جوڑنے کو تیار نہیں

مجھے ترقی چاہیے

گھریلو نا اتفاقی

بیٹے کی نعمت

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوانی لفظ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

پوٹلی میں مختلف چیزیں بند پائی گئیں جس میں سوئیاں، ہلدی اور ایک کاغذ جس پر آدمی ترچھی لکیریں بنی ہوئی تھیں۔ گھر کا ماحول انتشار اور مسائل کی آجگاہ بن گیا ہے۔ والدہ بیمار رہتی ہیں اور والدین میں عدم اتفاق ہے۔ مالی حالات اگرچہ خراب نہیں ہیں لیکن خرچ بہت زیادہ ہونے لگا ہے ان تمام مسائل نے بھی ذہن پر دباؤ ڈالا ہوا ہے۔

جواب: علی الصباح گھر کے کسی فرد سے کہیں کہ وہ وضو کر کے آپ کو سامنے بٹھائے اور اسم ذات اللہ ایک بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کر کے اس اسم کو آپ کے سر پر انگلی سے لکھ کر پھر دم کر دے۔ اس طرح سات بار کرے۔ عمل کی مدت اکیس روز ہے۔ رات سونے سے پہلے سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں انشاء اللہ جسمانی تکالیف اور سردی سے نجات مل جائے گی۔ غذا کا خیال رکھیں۔ زیادہ نمک، چکنائی سے پرہیز کریں اور متوازن غذا کا طبیب کے مشورے سے استعمال کریں۔ گھر کے دیگر معاملات میں اپنے گھر والوں کی ذہنی ہم آہنگی اور اتفاق کا مشورہ دیں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنی قوت ارادی استعمال کرتے ہوئے اختلافات سے پرہیز کریں اور صبح شام پانی پر تین بار سورۃ فلق دم کر کے پی لیا کریں۔ اطمینان رکھیں انشاء اللہ ہر قسم کے اثرات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

رشتہ جوڑنے کو تیار نہیں

میری دو بیٹیاں ہیں بڑی کی عمر تقریباً 32 سال اور چھوٹی کی عمر 28 سال ہے۔ اللہ کے کرم سے دونوں بیٹے بیرون ملک برسر روزگار ہیں، ہمارے یہاں خاندان میں رشتے کرنے کا رواج ہے لیکن خاندان میں لڑائی، جھگڑوں کی وجہ سے اب کوئی بھی ہماری لڑکیوں سے رشتہ جوڑنے کو تیار نہیں ہے۔ ہم نے خاندان سے باہر بچیوں کا رشتہ کرنے کی بہت کوششیں کیں لیکن ابھی تک کوئی بات نہیں بنی، لوگ آتے ہیں بات چلتی ہے مگر رشتہ طے نہیں ہوتا، ہم میاں بیوی پریشانی میں مبتلا ہیں کوئی مناسب حل بتائیں۔ (فاطمہ، سیالکوٹ)

مجھے ترقی چاہیے

میں گزشتہ پانچ سال سے ایک ہی پوسٹ پر کام کر رہا ہوں، میں پوری توجہ دھیان اور ایمانداری سے اپنا کام سرانجام دیتا ہوں مجھ سے سینئر میری تعریف بھی بہت کرتے ہیں لیکن میری ترقی کی طرف کوئی دھیان نہیں دیتا، میں نے لاکھ کوشش کی کہ میری ترقی ہو جائے لیکن پتا نہیں کیا وجہ ہے کہ میری ترقی نہیں ہو رہی۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتائیں کہ میری ترقی ہو جائے۔ (محمد عام، کراچی)

جواب: رات کو جلدی سو جائیں۔ گھڑی میں الارم لگا دیں۔ صبح ایسے وقت بیدار ہو جائیں کہ فجر کی اذان میں کم از کم پندرہ منٹ باقی ہوں۔ وضو کر کے شمال رخ کھڑے ہو کر دعا کی طرح ہاتھ باندھ لیں۔ سیدھے ہاتھ میں تسبیح پکڑ کر ایک سو ایک بار یا تو تھاٹ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین مرتبہ چہرے پر پھیر کر بیٹھ جائیں۔ اذان ہونے تک درود شریف پڑھتے رہیں۔ جب اذان ہو جائے تو حالات سازگار ہونے، کاروبار میں ترقی، ملازمت کے حصول اور پریشانیوں سے نجات کیلئے دعا کریں اور نماز فجر پڑھ کر دوسرے کاموں میں مشغول ہو جائیں۔

ہر قسم کے اثرات کا خاتمہ

سر درد کی مریضہ ہوں اور کئی سالوں سے علاج ہو رہا ہے۔ کبھی فائدہ ہو جاتا ہے اور کبھی تکلیف دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ نیند کی گولیاں بھی استعمال کرتی ہوں اب تو نیند کی گولیوں کی عادی ہو چکی ہوں۔ دل میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ طبی طور پر دل کی تکلیف نہیں ہے۔ پھمپھڑے بھی ٹھیک ہیں۔ طبیب خون کی کمی اور اعصابی کمزوری بتاتے ہیں۔ میں مسلسل بیماری سے تنگ آچکی ہوں پہلے میرے بال لمبے اور گھنے تھے اب بہت کم ہو گئے ہیں۔ مختلف لوگ مختلف باتیں بتاتے ہیں جس سے میں کوئی نتیجہ نہیں اخذ کر سکتی۔ ہمارے گھر کی حالت یہ ہے کہ ہر شخص کا دل گھر میں گھبراتا ہے۔ اکثر مجھے بھی خوف محسوس ہوتا ہے۔ ہمارے گھر کی چھت سے کئی بار نقش، تعویذات اور

سوتے ہوئے خوف محسوس ہوتا ہے

میں جو کچھ پڑھتی ہوں بہت جلد ذہن سے نکل جاتا ہے، اگر کوئی بات سمجھ میں آجائے تو وہ کسی کے سامنے بالعموم اور استاد کے سامنے بالخصوص بیان نہیں کر سکتی بات ذہن سے نکل جاتی ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ رات سوتے ہوئے ڈر، خوف محسوس ہوتا ہے۔ ذرا سی آہٹ محسوس ہو تو دل لرز کر رہ جاتا ہے۔ طرح طرح کے خدشات اور اوہام سر اٹھانے لگتے ہیں۔ فون کی گھنٹی بج جائے تو بھی یہی حال ہو جاتا ہے۔

جواب: مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں: روزانہ چند عمدہ کھجوروں، چھوہاروں پر ایک سو ایک یا زبۃ الوحیہ دم کر کے کھالیا کریں۔

2- نماز فجر کے فوراً بعد کسی پرسکون اور ہوادار جگہ پر سات بار آہستگی کے ساتھ گہری سانس لیں اور نکالیں اور پھر ذہنی یکسوئی کے ساتھ چلتے پھرتے دل ہی دل میں اسم یا اللہ کا ذکر دس سے پندرہ منٹ تک کریں۔

3- رات سونے سے پہلے با وضو ہو کر ایک بار سورۃ فاتحہ اور چاروں قل پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر کر سو جائیں۔ یہ عمل صرف اکیس دنوں تک کیا جائے۔

میرے میاں شک کرتے ہیں

میری شادی کو گیارہ سال ہو گئے ہیں۔ شادی کے پہلے دن سے لے کر آج تک میرے میاں مجھ پر شک کرتے ہیں۔ بات بے بات پر جھگڑتے کرتے ہیں، کبھی پیار سے بات نہیں کی۔ میں ان کو کتنا ہی خوش کرنا چاہوں لیکن وہ اور خفا ہو جاتے ہیں انہیں غیر عورتیں بہت اچھی لگتی ہیں۔ ایک رشتہ دار عورت کے سامنے میری بے عزتی کرتے ہیں۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بات کیے بغیر بستر پر چلی جائیں۔ آنکھیں بند کر کے شوہر کا تصور کریں اور تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ نماز فجر کے بعد سورۃ النساء کی پہلی آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔

جواب: میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت مند، صالح اور خوبصورت فرزند عطا فرمائیں آمین۔ آپ رات سونے سے قبل اکتالیس مرتبہ سورہ ابراہیم آیت 38 تا 40 اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور دعا کریں۔ حکماء کے مطابق بند گوشتی کا استعمال مرد میں اولاد دینے کے جراثیموں کو تقویت دینے کیلئے مفید ہے۔ آپ کچھ عرصہ روزانہ بند گوشتی کچی کچی کسی بھی حالت میں استعمال کریں۔ مذکورہ بالا دعا حاصل سے چند ماہ پہلے شروع کریں اور حاصل قرار پانے کے ایک ماہ بعد تک پڑھی جائے۔

کرائے کا مکان

ہم نے آج سے دو سال پہلے اپنے مکان کا اوپر والا حصہ کرایہ پر دیا کرایہ دار اپنے دو بچوں اور بیوی کے ساتھ رہتا ہے۔ شروع میں تو اس نے کرایہ پابندی سے دیا پھر معاشی تنگی کے سبب چھ ماہ بعد تین ماہ کا کرایہ ایک ساتھ ادا کیا۔ اس کے بعد تین ماہ پابندی سے کرایہ دیا۔ اب تقریباً ایک سال ہونے کو ہے وہ کرایہ ادا نہیں کرتا اور کہتا ہے کہ کرایہ زیادہ ہے میں کورٹ میں اسے چیلنج کروں گا۔ اب پتا چلا ہے کہ اس کا تعلق اچھے لوگوں سے نہیں ہے میرے شوہر شریف آدمی ہیں لڑائی جھگڑے سے دور رہتے ہیں۔ اسے مکان خالی کرنے کا کہا تو وہ بھی نہیں کرتا اب ہم کیا کریں۔

جواب: آپ روزانہ رات سونے سے قبل تین مرتبہ سورہ انشقاق کی آیت نمبر 4 اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور خشوع و خضوع سے مکان خالی ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس یا زیادہ سے زیادہ نوے روز تک جاری رکھیں۔ آپ اور شوہر چلتے پھرتے کثرت سے اسے الہی یا خدائی یا قیوم کا ورد کرتے رہا کریں۔

ہیضہ کیلئے مفت ٹونک

ایک مرتبہ ایک دوست کے گاؤں میں گئے دوست کے کزن کورات 12 بجے سے ہیضہ شروع ہوا، نزدیک کوئی ہسپتال یا کلینک نہ تھا، مجھے مریض دکھانے لے گئے، میں نے فوراً کہا اللہ بہتری کرے گا اور یہ نسخہ دیا۔ ہوا نشانی: پیاز کا پانی تقریباً 5 تا 10 چمچ، کالی مرچ 10 عدد کے ہمراہ گھوٹ کر ایک ایک چمچ وقفہ وقفہ سے پلانے سے مریض ٹھیک ہو گیا اور سب خوش ہو گئے اسی طرح ایک مرتبہ ایک مریض کے ورثاء آئے کہنے لگے میرے بیٹے کو ہیضہ ہو گیا اور انگریزی دوائی حتیٰ کہ مریض کو بولس بھی لگوائی ہے فرق نہیں ہے اس کو بھی یہی ٹونک بتایا تو فوراً رزلٹ ملا۔ (محمد سلیم دنیا پور)

ساتھ پڑھ کر ایک ٹیبل اسپون شہد پر دم کر کے چائیں اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور دعا کریں۔

کسی نے بندش تو نہیں کروادی

میرے چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ میرا کاروبار بہت اچھا چل رہا تھا لیکن چند ماہ سے کاروبار بالکل ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے، کئی اچھے سودے بالکل آخری وقت پر ہاتھوں سے نکل گئے ان معاشی مشکلات کی وجہ سے اہلیہ سے بھی ان بن رہے لگی ہے۔ میرے دوست احباب میں حاسدین بھی بہت ہیں مجھے شک ہے کہ ان میں سے کسی نے میرے کاروبار پر کوئی بندش وغیرہ تو نہیں کروادی ہے۔ (شا کر لہا ہور)

جواب: دن میں جس وقت آپ دکان پر جائیں دکان کھول کر کام کے آغاز سے پہلے گیارہ مرتبہ سورہ فلق اور گیارہ مرتبہ سورہ ناس پانی پر دم کریں اس کے بعد اکتالیس مرتبہ یا اللہ یا حافظ یا سلاہ یا غفار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی اپنی دکان کے اندرونی چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ یہی عمل شام کے وقت بھی کم از کم اکیس روز تک کریں۔ اس کے علاوہ حسب استطاعت صدقہ کر دیں۔

گھریلو نا اتفاقی

ہمارے گھر میں گزشتہ دو ڈھائی برس سے بہت زیادہ لڑائی جھگڑا رہنے لگا ہے، کبھی والدہ اور والد صاحب میں لڑائی رہتی ہے تو کبھی والدہ ہم بہن بھائیوں سے اور کبھی ہم بہن بھائی آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں۔ والدہ صاحبہ بھی اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم لوگوں کو بددعا میں دینے لگتی ہیں پہلے ہمارے والد صاحب بہت حلیم مزاج بلکہ خوش مزاج تھے ہم بچوں کے ساتھ ان کا برتاؤ بالکل دوستوں کی طرح تھا اب انہیں نجانے کیا ہو گیا ہے؟ ہم بھائیوں میں عجیب نا انصافی حسد اور جلن رہنے لگی ہے۔ (پوشیدہ)

جواب: عشاء کی نماز کے بعد 110 مرتبہ سورہ کہف آیت نمبر 10 اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سب گھر والوں کے مزاج میں اعتدال اور آپس میں ذہنی ہم آہنگی کے لیے دعا کریں عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

بیٹے کی نعمت

میری شادی کو تقریباً پانچ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس دوران اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیوں سے نوازا مگر ساس اور شوہر کو بیٹے کی بہت تمنا ہے۔ براہ کرم مجھے کوئی وظیفہ بتادیں اور دعا کریں کہ اللہ مجھے بیٹے کی نعمت عطا فرمائیں۔ (گفتہ چیچہ وطنی)

جواب: رات کو ایک نیند لے کر آدھی رات کو بیدار ہو جائیں۔ دو رکعت ادا کریں پھر اس کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 21 مرتبہ سورہ اخلاص اور 20 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر بیٹیوں کی اچھی جگہ رشتے طے ہونے کی شادی کیلئے دعا کریں۔ دعا کے الفاظ کو بار بار دہرائیں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ ہر ہفتے کوئی بھی دن مقرر کر کے کچھ صدقہ خیرات کر دیا کریں۔

ذہنی طور پر بچہ

میرا بیٹا جس کی عمر 26 سال ہے وہ جسمانی طور پر نوجوان نظر آتا ہے لیکن ذہنی طور پر بالکل بچہ ہے۔ اپنے ہم عمر لوگوں کے ساتھ رہنے کے بجائے چھوٹے بچوں کے ساتھ رہتا اور ان کے ساتھ کھانا اسے زیادہ پسند ہے۔ کپڑے میلے ہو جاتے ہیں لیکن اسے صفائی ستھرائی کا خیال نہیں رہتا۔ اتنی عمر ہونے کے باوجود اس کا بچپن ختم نہیں ہو رہا ہے براہ کرم اس مسئلے کے حل کے لیے کوئی علاج تجویز کر دیں۔ (رس راوینڈی)

جواب: اکیس اکیس مرتبہ ھو اللہ الخلق الباری المصور لہ الاثماء الخسلی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم (الحشر 24) اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے صبح و شام پلائیں۔ بیٹے سے کہیں کہ چلتے پھرتے وضو بے وضو کثرت سے اسم الہی یا قوی کا ورد کرتے رہا کریں۔

یادداشت بہت کمزور ہے

میں اکٹناکس میں ماسٹر کر رہا ہوں پچھلے سال میرے تین پیپر رہ گئے تھے اب دوبارہ امتحان ہونے والے ہیں میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری یادداشت بہت کمزور ہے یادداشت کی کمزوری سے میرے تعلیمی کیریئر پر بہت برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ امتحان کے دوران کچھ یاد نہیں رہتا حالانکہ میں سال کے پہلے دن سے تیاری شروع کر دیتا ہوں۔ یہی حالت رہی تو شاید میرا تعلیمی کیریئر تباہ ہو جائے گا۔ دماغی کمزوری اتنی زیادہ ہے کہ معمول کے کاموں میں بھی بہت زیادہ دشواری کا سامنا رہتا ہے اور میں اکثر بھول کا شکار ہو جاتا ہوں۔ (محمد عمران سوات)

جواب: تعلیم سے دل اچھا ہو جانے دماغی کمزوری اور فہم فراست میں کمی دور کرنے کے لیے صبح و شام سورہ یسین کی آیت ایک تا چار۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے

نصیر احمد ایبٹ آباد

پودینہ اور اجوائن کے انوکھے کرشمے

اکثر حکیم اجوائن کو تین بار لیموں کے عرق میں تر کر کے خشک ہونے پر سنبھال کر رکھ لیتے ہیں۔ کمزور مریضوں کو طاقت بحال کرنے کیلئے ایک گرام پانی کے ساتھ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ یہ کراماتی اجوائن کے نام سے مشہور ہے۔

اجوائن خشک صاف شدہ ایک پاؤ میں نمک سیاہ آدھا تولہ ملا لیں پھر لیموں کے عرق میں اس قدر تر کریں کہ لیموں کا عرق اجوائن سے تھوڑا اوپر آئے۔ پھر خشک ہونے پر بوتل میں ڈال دیں۔ بوقت ضرورت ایک گرام سے دو گرام تک پانی سے کھلائیں۔ بھوک نہ لگنے کا بہترین علاج ہے۔ اس کے علاوہ دل میلا ہو رہا ہوئے ہونے والی ہوا پھارہ کی تکلیف محسوس کر رہے ہوں ان سب کیلئے عمدہ تحفہ ہے۔ کھایا یا فوراً ہضم ہو جاتا ہے۔

اکثر حکیم اجوائن کو تین بار لیموں کے عرق میں تر کر کے خشک ہونے پر سنبھال کر رکھ لیتے ہیں۔ کمزور مریضوں کو طاقت بحال کرنے کیلئے ایک گرام پانی کے ساتھ کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔ یہ کراماتی اجوائن کے نام سے مشہور ہے۔

یرقان کیلئے: ایک بڑا چھج اجوائن ایک پاؤ پانی میں مٹی کے برتن میں بھگو کر رات کو اس میں رکھ دیں۔ صبح نہار منہ رگڑ کر پلا دیں۔ تین چار دن میں آرام آ جاتا ہے۔

قبض کا شافی علاج

ایک عبدالجلیل صاحب زرگر نے ایک کھتری حکیم کا بڑا دلچسپ قصہ سنایا کہنے لگے کہ کافی سال پہلے ان کے ایک بھتیجے کا معدہ خراب ہو گیا، شدید قبض ہونے لگی، شروع میں گھر ہی میں دیسی ٹونکے کرتے رہے پھر ہسپتالوں کے چکر کاٹتے رہے۔ معمولی تکلیف میں افادہ ہوتا پھر بیماری کی وہی حالت ہوتی۔ حکیم صاحبان سے مشورہ کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے بھی قبض کشانی کیلئے ادویات دیں۔ وقتی طور پر آرام ہو جاتا مگر بعد میں تکلیف میں دگنا اضافہ ہونے لگا۔ ان کے دادا صاحب جن کی عمر سو سال کے لگ بھگ تھی بڑے پریشان ہوئے ہری پور سے چند میل کے فاصلہ پر ایک کھتری حکیم کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی۔ دادا صاحب نے فرمایا کہ اس کو کھتری حکیم کے پاس لے جانا ضروری ہے۔ ہمارے ساتھ دادا صاحب بھی تیار ہو گئے ان کی صحت قابل رشک تھی۔ صبح کو اللہ کا نام لے کر ہم کچھ پیدل اور کچھ گاڑی میں سفر کر کے حکیم صاحب کے پاس پہنچ گئے۔ حکیم صاحب کو نچلے دھڑکا فاج تھا۔ ایک صوفہ پر تشریف فرما

پہلے دیہاتی لوگوں کی صحت قابل رشک ہوتی تھی اور ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہتے تھے، موسم سرما میں اکثر زکام بخار اور کھانسی کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتے تھے مگر وہ کسی حکیم یا ڈاکٹر کے پاس جانے کا نام تک نہ لیتے چولہے کی گرم راکھ میں آلودہ دینے جاتے جب پک جاتے تو نکال کر نمک لگا کر گرم گرم کھا کر بستر پر لیٹ جاتے۔ صبح کو بالکل ٹھیک ہو جاتے، اگر ایک دو دفعہ آلو سے نہ ٹھیک ہوں تو کئی کا آنا تو بے پڑھوں کر رگڑ ملا کر کھا کر سو جاتے۔ صبح زکام کا نام تک نہ ہوتا، اسی طرح اگر نمونیا ہو جاتا تو کسی پھپھار پانی پلایا کرتے تھے۔ مریض بھلا چکا ہو جاتا تھا۔ گاؤں میں مولوی صاحبان پڑھے لکھے ہوتے تھے۔ جو دینی علوم کے علاوہ علم طب سے بھی تھوڑی بہت واقفیت رکھتے تھے۔ چائے وغیرہ کا رواج بالکل نہ تھا زکام کی صورت میں چائے بطور دوا استعمال کی جاتی تھی۔ ہر گھر میں خشک پودینہ، اجوائن، سنڈھ اور ہریڑ وغیرہ رکھی ہوتی تھیں۔

دیہاتی اکثر کھانا پیٹ بھر کر کھا لیتے ہیں، اگر کام کاج نہ کریں تو پیٹ درد کی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس کیلئے انہوں نے پودینہ اور اجوائن گھروں میں رکھی ہوتی تھیں دو گرام سفید پودینہ لی کے ہمراہ معمولی نمک ملا کر کھانے سے پیٹ کا درد کا فور ہو جاتا۔ جن صاحبان کے گھروں میں لی میسر نہ ہو تو متبادل کے طور پر اجوائن دو گرام کے قریب نمک ملا کر پانی سے کھائی جاتی پیٹ درد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اجوائن کے بارے میں مشہور ہے کہ اس کی کاشت شروع میں مصر میں ہو کر تھی بعد میں مشرقی ہندوستان میں بھی کاشت کی گئی جو بہت کامیاب رہی۔ اجوائن سے حکیم صاحبان نے مختلف بیماریوں کے علاج دریافت کیے ہیں امراض معدہ کیلئے اکسیر سمجھی جاتی ہے ذیل میں دو نسخے نہایت ہی قابل قدر ہیں۔

ایک پاؤ اجوائن صاف شدہ میں ایک تولہ نمک سیاہ باریک کر کے ملا کر گھیوار کے شیرے یعنی لعاب میں اچھی طرح ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ ایک گرام سے دو گرام تک پانی کے ساتھ کھانے سے پیٹ درد قبض اور دیگر کئی امراض سے نجات مل جاتی ہے۔

تھے۔ نچلے حصہ پر چادر ڈالی ہوئی تھی۔ ہاتھ کی انگلیاں بھی دو ہی کام کرتی تھیں۔ ایک انگوٹھا اور دوسری انگشت شہادت۔ باقی تین دیکھنے میں مڑی ہوئی لگتی تھیں۔ حکیم صاحب نے ان کے بھتیجے کو اپنی باری پر اپنے پاس بلایا۔ نبض پر ہاتھ رکھا اور کچھ سوال پوچھتے رہے۔ پھر کہنے لگے کہ اس کی بیماری میری سمجھ میں نہیں آئی۔ آپ اس طرح کریں کہ آج سے اس کو ہر قسم کی بادی اور نفیل اشیاء کھانا بند کر دیں اور آٹھ دن کے بعد اس کو پھر لے آئیں۔ پھر دیکھ کر دوائی دوں گا۔ حکیم صاحب کی عمر سو سال لوگ بتا رہے تھے۔

میرے دادا نے عرض کی ہم دور دراز پہاڑی علاقے سے آئے ہیں ہمیں کوئی دوائی دے دیں مگر حکیم صاحب نے دوائی دینے سے یہ کہہ کر صاف انکار کر دیا کہ کس بیماری کی دوا دوں۔ مجھے جب تک بیماری کا اچھی طرح پتہ نہ چلے گا میں کوئی دوائی نہیں دے سکتا۔ میں پیشہ ور نہیں ہوں کہ بغیر تشخیص کیے دوائی دیکر پیسے بٹور لوں۔ آپ جائیں میرے مشورہ پر عمل کریں اور دوبارہ جیسی بھی صورت ہو میرے پاس لائیں۔ ہم واپس ہو کر واپس لوٹے۔ غذا جس طرح حکیم صاحب نے فرمایا تھا کھلانی شروع کر دی۔ آٹھ دن بعد پھر سفر کر کے حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ حکیم صاحب نے نبض دیکھی اور کہنے لگے کہ اس کو کوئی بیماری نہیں کہ دوا دی جائے۔ اس کا علاج آپ نے خود کرنا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہو جائیگا۔ کسٹر آئل گھر واپس جاتے وقت کسی پنساری کی دکان 50 گرام لے جائیں۔ دال مونگ ثابت پکائیں۔ ایک پیالہ نیم گرم دال میں کسٹر آئل کی شیشی کا تیسرا حصہ ملا کر رات کو پلا دیں۔ دوسرا حصہ اسی طرح دال میں دوسری رات اور تیسرا حصہ تیسری رات پلا دیں۔ چند دن بادی چیزیں نہ کھلائیں اس کی بیماری ختم ہو جائیگی۔ حکیم صاحب کہنے لگے کہ انشاء اللہ آپ کو دوبارہ آنے کی تکلیف نہ ہوگی۔

ہم نے راستے سے کسٹر آئل لی اور گھر پہنچ گئے۔ مونگ کی دال میں ایک حصہ کسٹر آئل مریض کو پلایا گیا۔ صبح پاخانہ میں بکری کی مینگنوں کی طرح مواد اندر سے نکلا۔ دوسری رات دینے سے مزید گولیوں کے ہم شکل مواد خارج ہوا۔ تیسرے دن کچھ مواد گولیوں کا اور کچھ عام۔ ہمارا بھتیجا بالکل ٹھیک ہو گیا۔ چند دن پر ہی زکرا دیا اور آج تک دوبارہ قبض نہ ہوئی۔

تین چیزوں کو چکنا رکھیں، سینکڑوں بیماریوں سے بچیں

جو خواتین حسن و جمال چاہتی ہیں اور جو مرد وقت سے پہلے بوڑھا نہیں ہونا چاہتے وہ اپنے ناک کو دن میں تین بار چکنا ضرور کریں۔ جہاں ناک میں چکنا ہٹ لگانی ہے وہ دہی گھی کی شکل میں ہو، ویزلین ہو یا تیل، زیتون کا تیل ہو یا سروسوں کا قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سختی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چغتائی)

ویز لائن ضرور لگائیں۔ اب میں چند فائدے ناک کے اندرونی سطح کو چکنا کرنے کے بتا رہا ہوں:-

اپنی خاص ڈائری میں نوٹ کر لیں۔ مشورہ ہے وہ ڈائری کاغذ کی نہ ہول کی ہو۔ کیونکہ کاغذ کے حروف مٹ جاتے ہیں لیکن دل کے حروف نہیں مٹتے۔ 1- کتنا ہی پرانا درد سر ہو جو کسی بھی دوا سے نہ جاتا ہو۔ 2- چکر، ہر وقت سر پکڑا رہنا، سر گھومنا، چلنے ہوئے گر جانا، 3- ڈیپریشن، اکتاہٹ، بے چینی، اعصابی کھچاؤ، ذہنی تناؤ، طبیعت میں استراۃ، 4- ہر وقت غصہ، نیند کی کمی، پٹھوں اور اعصاب کا کھچاؤ، 5- گھریلو جھگڑے، میاں بیوی کی ہر وقت جھج جھج، 6- بچوں کا غصہ، بچوں کی نافرمانی، جہاں تربیت اور توجہ ہو وہاں غذاؤں میں مصلحہ دار چیزوں میں کمی اعمال کا کرنا اور بچوں کے ناک کو چکنا رکھنا 7- یادداشت کی کمی، بھول جانا، 8- سوچنا کیا، کہنا کیا، کر کچھ رہے، کہہ کیا رہے 9- نظری کمزوری، نمبر کا مسلسل بڑھنا ایک کے دو نظر آنا، آنکھوں سے پانی، دھندلا ہٹ 10- ٹوٹا جسم، ہر وقت جی چاہنا مجھے کوئی دباؤ، کبھی کبھی طبیعت، پنڈلیوں کا درد، کمر کا درد 11- معدے کے مسائل، غذا کا صحیح جزو بدن نہ بننا اور صحیح خون نہ بننا، 12- جلد کی خشکی، اس کی رنگت میں سیاہی 13- ناک کو چکنا کرنے کا فارمولا ایسے لوگوں پر بھی آزمایا گیا ہے جو مرگی کے مریض تھے ان کو دورے پڑتے تھے وہاں بھی بہت زیادہ مفید ثابت ہوا حتیٰ کہ بچوں کے دورے اور مرگی میں بھی بہت مؤثر ثابت ہوا۔

جو خواتین حسن و جمال چاہتی ہیں اور جو مرد وقت سے پہلے بوڑھا نہیں ہونا چاہتے وہ اپنے ناک کو دن میں تین بار چکنا ضرور کریں۔ جہاں ناک میں چکنا ہٹ لگانی ہے وہ دہی گھی کی شکل میں ہو، ویزلین ہو یا تیل، زیتون کا تیل ہو یا سروسوں کا بادام روغن ہو یا کدروغن بہر حال چکنا ہٹ ناک ناف اور مقعد کیلئے بہت ضروری ہے۔ فوم پر بیٹھنا یا نان، کچلے مرچ مصالحہ اور چکنا ہٹ اور روغنیاں کا بکثرت استعمال یہ آپ کو بہت بڑی بیماریوں میں مبتلا کر رہا ہے اس سے سو فیصد بچنے کیلئے مقعد کا چکنا ہونا ضروری ہے۔

قارئین! آپ کہیں گے کہ ایک چھوٹے ٹوکے کے اتنے

یہ کوئی آج سے تقریباً پچیس سال پہلے کی بات ہے میری کتاب طبی تجربات و مشاہدات جو دراصل میرے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو میں مختلف اخبارات اور رسائل میں لکھتا رہا اور لاکھوں قارئین نے اس سے استفادہ کیا اس کا ہر مضمون شاندار اور لا جواب لیکن اس وقت میں ایک مضمون اور تجربے کی طرف قارئین کی توجہ مرکوز کراؤں گا وہ ہے ناک ناف اور مقعد (پاخانے کی جگہ) یعنی ان تین جگہوں پر تیل لگانا۔

تقریباً مہینہ پہلے کی بات ہے میں ملتان کلینک کے سلسلے میں گیا، دیرینہ کرم فرما اور محسن حکیم ضیاء الرحمن صاحب کے ساتھ کچھ وقت گزر اپنی گاڑی میں بیٹھے ہی تھے کہ جب میں ہاتھ ڈال کر ایک چھوٹی سی ڈیبا نکالی میں سمجھا شائد نسوار منہ میں رکھنے کیلئے ڈیبا نکالی ہے لیکن نہیں وہ تو یک عام سادہ سی ویزلین تھی جو ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے نکال کر ناک کے اندر لگائی پہلے دائیں نھننے میں پھر بائیں نھننے میں اور پھر اچھی طرح دونوں انگلیوں سے ناک کو باہر سے مل دیا، فرمانے لگے آپ بھی لگائیں میں نے بھی لگائی مجھے اپنا پرانا لکھا ہوا مضمون اور اپنی زندگی کا معمول یاد آ گیا، میں بھی ایسا کرتا ہوں، لیکن میں تیل لگاتا ہوں، حکیم صاحب فرمانے لگے تیل لگائیں، دہی گھی لگائیں، یا ویزلین ناک کے اندر کے حصے کا ہر وقت چکنا رہنا بہت ضروری ہے۔ گرد آلود فضا میں دھواں، دھول، مٹی اور زہریلی گیسوں ناک کے ذریعے جسم میں داخل ہوتی ہیں اور ہمارا ناک بالکل خشک ہوتا ہے۔ بس صحت کا خوشنما راز یہی ہے کہ اس کو خشک نہیں ہونا چاہیے۔ قارئین! میں سالہا سال سے ناک میں تیل لگانے کے مشاہدات سے گزر رہا ہوں، لیکن حکیم صاحب کی یہ بات مجھے اچھی لگی کہ تیل جلدی بہہ جاتا ہے اور ویزلین بہت دیر تک انکی رہتی ہے اور ناک کے اندرونی حصے کو چکنا رکھتی ہے۔

ایسے لوگ جو مشینی دور میں مشینی زندگی گزار رہے ہیں ان کو سرکھانے کی فرصت نہیں نیند ان کی پوری نہیں ہوتی، مزید یہ کہ موبائل اور نیٹ کی مصروفیت نے انہیں بیوی بچوں سے اور دور کر دیا ہے، میں ان سے ضرور درخواست کروں گا کہ وہ ناک کو چکنا رکھیں چھوٹی سی ڈیبا میں سادہ ویزلین ڈال لیں اور چھوٹی انگلی سے دن میں کم از کم تین بار ناک کے اندر

فائدے میں آپ کی بات تسلیم کرتے ہوئے صرف اتنی درخواست کروں گا جو پچیس سال سے میرے مشاہدے میں آ رہا اور صدیوں سے آزمودہ ٹوکے لاکھوں لوگوں نے کیا ہوا ہے تو اس کے کتنے فوائد ہونے چاہئیں۔ یہ ٹوکے ہم چھوڑ کر اپنی زندگی کو ویران کر چکے ہیں۔ پھر طرح طرح کی انوکھی رنگ برنگی دوائیاں کھا کر رنگ برنگی بیماریوں کو جنم دیتے ہیں آپ کا کیا خیال ہے؟ چھوٹے ٹوکے مفت بے قیمت ہیں؟ کیا آپ اس کی قدر نہیں کریں گے؟ کیا رنگ برنگی قیمتی گولیاں سرخ و سبز نوٹ دیکر خریدتے ہیں ایک بیماری سے نکل کر دوسری میں اور یونہی زندگی کے دن رات ان بیماریوں میں کھو دیتے ہیں آئیے! ہم عہد کریں کہ ان ٹوکوں سے اپنی زندگی کو مزین کر کے اپنی پسلیوں کی تعمیر کریں اور خود کو بھی۔۔۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اپنی زندگی کا سرمایہ دواؤں میں لگا کر تنگدستی اور پریشانی کو سینے سے لگائیں۔ میں نہیں چاہتا ایسا ہو اس لیے لاکھوں کروڑوں لوگوں کیلئے ایسے بے قیمت لیکن شاندار ٹوکے ڈھونڈ کر لاتا ہوں۔ ہے کوئی میری باتوں کی قدر دانی کرنے والا مطمئن ہوں کہ میرے ایک ایک لفظ کی قدر دانی ہوتی ہے اور لوگ کرتے ہیں اور اپنے مشاہدات بتاتے ہیں آپ بھی ضرور بتائیے گا سخاوت اللہ کو پسند ہے۔ مخلوق کی خدمت اللہ کی ہاں قیمت رکھتی ہے اس خدمت میں میرے ساتھی نہیں اور اپنے مشاہدات ضرور بتائیں۔

معدے کے اسر سے بچاؤ کی تدابیر

کون سی اشیاء کھانی ہیں اور کن اشیاء کا پرہیز کرنا ہے۔ جو اشیاء کھانی چاہیے: صرف چھوٹا گوشت، بھینس، مرغ کا خشک روٹی سے کھائیں۔ روٹی صرف ایک یا ڈیڑھ سے زیادہ نہ کھائیں۔ مرہ سب، مرہ بجا، سلا، مثلاً مولیٰ، گاجر، کھیر، ٹماٹر وغیرہ۔ دودھ، میٹھا دہی استعمال کر سکتے ہیں، موی بیٹھے پھل بھی، بھوک سے کم کھائیں تاہم معدہ خالی نہ رکھیں۔ صبح کے وقت سیر کو اپنائیں، مناسب ورزش معالج کے مشورہ کے مطابق کر سکتے ہیں خوش رہیں اور جہاں تک ممکن ہو تفکرات اور پریشان رہنے سے اجتناب کریں۔

پرہیز: سگریٹ نوشی اور الکوحل سے، چکنائی دار، تلی ہوئی غذا، مصالحے دار اور کولڈ ڈرنکس سے، تیز مرچ، تیز چائے اور ترش اشیاء سے، بیگن، پالک، مٹر، گھی، تمام قسم کی دالیں، جوار، باجرہ، مکئی، ہر قسم کی پھلی، مرہ، آملہ، مرہ، ہڑیر، ترش پھل، چاولوں سے، درد کی ادویات کا استعمال صرف معالج کی ہدایات کے مطابق کریں۔ (حاجی محمد وارث راولپنڈی)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بد حال
گھبراہٹوں کے الجھنے خطرات
اور سارے جسم کے چرچا

ماں باپ ہی تو سچی محبت کرتے ہیں وہ یہ سوچتے ہیں کہ آخر بچے بڑے ہو کر بھی اپنی بھلائی کیوں نہیں سمجھتے۔ جذبات میں آکر جان کی بازی لگانے سے بھی گریز نہیں کرتے حالانکہ زندگی صرف ایک بار ملتی ہے۔ آپ بھی اپنی زندگی کی فکر کریں۔

نا کام زندگی

میں کسی طرح بھی کامیاب زندگی نہیں گزار رہا۔ والد کی مسلسل بے رخی نے زندگی سے بیزار کر دیا ہے۔ کبھی کبھی سوچتا ہوں اپنے جسم سے روح کو آزاد کر دوں مگر یہ بھی نہیں کر سکتا۔ شاید میں بزدل ہوں۔ مجھے اپنے آپ سے نفرت ہونے لگی ہے۔ چڑچڑے پن کا شکار ہو گیا ہوں مجھ سے چھوٹے تین بہن بھائی ہیں لیکن میں ان سے بھی محبت سے بات نہیں کر سکتا۔ میری کسی بات کو ماں کے علاوہ کوئی بھی اہمیت نہیں دیتا۔ سوچتا ہوں تو اپنا ماضی تاریک نظر آتا ہے۔ (کاشف بنوں)

مشورہ: ماضی تاریک نظر آنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا؛ مستقبل روشن ہونا چاہیے۔ اس حقیقت کو تسلیم کریں کہ ہر بچے کو ماں اور باپ دونوں ہی پیار کرتے ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ کسی کو والد کی طرف سے سختی یا بے رخی کا سامنا ہے تو کسی کو ماں سے شکوہ ہے۔ عام طور پر لڑکوں پر والد زیادہ سختی کرتے نظر آتے ہیں۔ اس میں بھی ان کے خیال میں اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ لہذا آپ کو زندگی سے بیزار نہیں ہونا چاہیے اپنی اہمیت کو سمجھیں آخر ماں آپ کا خیال ہے ان کے فرماں بردار رہیں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے محبت کریں وہ بھی آپ کے اچھے دوست ثابت ہونگے جسم کو روح سے آزاد کرانے کا آپ کو کوئی اختیار نہیں بلکہ ایسا سوچنا بھی برا ہے۔

صرف میں تنہا ہوں

ہم دو بھائی ہیں بڑے بھائی اٹلی میں ہیں ان کی منگنی ان کی ہی پسند پر کر دی ہے۔ گھر والوں کو میری پسند کا بھی علم ہے لیکن بات نہیں کرتے۔ کہتے ہیں تمہارا رشتہ کہیں اور کریں گے۔ میری کزن اس لڑکی سے مل کر آتی ہے جسے میں پسند کرتا ہوں وہ بتاتی ہے کہ اس کی منگنی ہو گئی ہے میں فون کرتا ہوں تو اس کے والد اٹھاتے ہیں اس کے پاس اپنا موبائل نہیں ہے۔ کوئی رابطہ نہیں ہو پاتا۔ گھر کے حالات اچھے ہیں۔ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں ہیں لیکن میں تنہا ہوں۔ ہفتے میں ایک یا دو دن کالج جاتا ہوں پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔ عجیب کشمکش ہے۔ (وق۔ لاہور)

مشورہ: پڑھائی میں دل لگتا نہیں لگایا جاتا ہے۔ لیکن آپ نے تو دل کہیں اور ہی لگایا۔ بہر حال خود کو اچھے اور با مقصد کاموں کی انجام دہی کیلئے ترغیب دیں۔ بھائی کے ساتھ مقابلہ نہ کریں وہ معاشی طور پر مستحکم ہونگے آپ بھی تعلیم مکمل کریں۔ تمام کامیابیاں تمام خوشیاں بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی نہ کسی مثبت عمل کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہیں اگر آپ اپنی خواہش کے مطابق حالات چاہتے ہیں تو ان لوگوں کے عمل پر غور کریں جو محنت اور لگن سے اعلیٰ مقاصد حاصل کر رہے ہیں محبت میں کامیابی سے زیادہ اہم معاشی کامیابی ہے تب محبتیں بھی مل جائیں گی۔

آخر ماں باپ محبت کو کیوں نہیں سمجھتے

میں آج کل صرف یہ سوچتا رہتا ہوں کہ آخر ماں باپ سچی محبت کو کیوں نہیں سمجھتے۔ میں بھی ایک لڑکی سے محبت کرتا ہوں لیکن اس کے والدین نے انکار کر دیا حالانکہ میرے اندر کوئی عیب نہیں رشتوں کی بھی کمی نہ تھی اس لیے فوراً ہی ماموں کی بیٹی سے منگنی ہو گئی۔ میں اب بھی اپنی پہلی محبت کے بارے میں ہی سوچتا ہوں اور اب یہ میری زندگی کا سوال ہے کہ کیا وہ لڑکی اگلے جہاں میں میری ہو سکتی ہے میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ وہ اگلے جہاں میں میرے ساتھ رہے کیونکہ اب میں اس کے بارے میں سوچ سوچ کر تنگ آ گیا ہوں۔ (ندیم احمد اسلام آباد)

ماں باپ ہی تو سچی محبت کرتے ہیں وہ یہ سوچتے ہیں کہ آخر بچے بڑے ہو کر بھی اپنی بھلائی کیوں نہیں سمجھتے۔ جذبات میں آکر جان کی بازی لگانے سے بھی گریز نہیں کرتے حالانکہ زندگی صرف ایک بار ملتی ہے۔ آپ بھی اپنی زندگی کی فکر کریں۔ لڑکی کے والدین کو اختیار ہے کہ وہ جہاں چاہیں اپنی بیٹی کی شادی کریں آپ کے ساتھ رشتہ انہیں منظور نہیں۔ یہ بات آپ کو بھی قبول کر لینی چاہیے۔ جہاں تک اگلے جہاں کی بات ہے تو یہ کسی کو بھی معلوم نہیں کہ وہاں کون کس کے پاس ہوگا۔

کچھ کرنے کی خواہشیں

میٹرک کا طالب علم ہوں۔ کورس بہت زیادہ ہے وطن کیلئے کچھ کرنے کی خواہش ہے۔ رات کے وقت تین چار گھنٹے

متواتر پڑھتا ہوں تو تھکاوٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔ نیند بھی آ جاتی ہے اور اگر بستر پر سونے کی کوشش کروں تو نیند نہیں آتی۔ یونہی بیٹھنے سے تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔ کوئی طریقہ بتائیں کہ دیر تک اپنی کتابوں کا مطالعہ کرسکوں اور مطالعہ کرنے کا صحیح وقت بھی بتائیں۔ (رشید احمد کراچی)

مشورہ: مطالعہ کرنے کا اچھا وقت صبح کا ہوتا ہے جب ذہن تروتازہ اور پرسکون ہوتا ہے۔ مشکل چیزیں بھی سمجھ میں آ جاتی ہیں اور ذہن نشین کیا ہوا مواد زیادہ عرصہ تک دہرایا جاسکتا ہے لیکن اکثر طالب علم رات میں پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں یہ بھی ٹھیک ہی ہے کیونکہ رات کو دن جیسی مصروفیات نہیں ہوتیں اور انسان اپنے کاموں سے فارغ ہوتا ہے کامیاب مطالعہ اس وقت ہو سکتا ہے جب آپ اس کیلئے سنجیدہ ہوں اور جو کچھ پڑھ رہے ہیں سمجھتے بھی رہیں۔ اس کے ساتھ ہی اپنی کتابوں سے گہری دلچسپی بھی رکھیں۔ زیادہ وقت فارغ بیٹھنے سے آپ کا وقت ضائع ہوگا۔ اگر آپ اپنا دن اچھا یعنی با مقصد مصروفیات میں گزار دیں گے تو ذہنی سکون ہوگا اور رات کو نیند بھی صحیح وقت پر آ جائے گی۔

مجھے محبت ہو گئی

میری خالہ نے دوسری شادی کی ہے وہ بیوہ ہو گئی تھیں ان کے شوہر کی پہلی بیوی بھی ہیں ان کے تین بیٹے ہیں۔ بڑے بیٹے کو میں پسند آ گئی ہوں، مجھے بھی اس سے محبت ہو گئی ہے مگر میری امی کسی بھی قیمت پر اس سے رشتہ کرنے پر رضامند نہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم اچھے خاندان میں رشتہ کریں گے ابھی میری عمر کم ہے زیادہ ہو گئی تو رشتہ ملنا مشکل ہوگا۔ میں کبھی امی کو سمجھانے کی کوشش کرتی ہوں تو وہ ناراض ہو جاتی ہیں اب میری سر میں مستقل درد رہنے لگا ہے۔ (عاصمہ شیخ پورہ)

مشورہ: ابھی تو آپ کی عمر کم ہے لہذا زندگی کا اہم ترین فیصلہ کرنے میں وقت لگایا جاسکتا ہے کم عمری کے جذباتی فیصلوں سے گریز ہی کرنا چاہیے جو کچھ آپ کو اچھا لگ رہا ہے ضروری نہیں کہ اس کے نتائج بھی اچھے ہوں۔ تعلیم پر توجہ دیں علم میں اضافہ ہوگا تو سوچ میں بھی پختگی آئے گی۔

فرسٹ ڈویژن کیلئے گارنٹی شدہ وظیفہ

کمرشل میٹرنیٹس لگ رہا تھا یہی سورہ پڑھنے سے 15 دن میں لگ گیا، ہم نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو میرج ہال جیسا کاروبار دیں گے یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل اور سورہ مزمل کا کمال ہے۔

(شیم اصغر)

مدفرمائیں اور جو بچوں کے والدین مجھے جان بوجھ کر فیسیں نہیں دیتے وہ وقت پر فیسیں دیں اور میرے رزق میں اضافہ اور برکت ہو۔ میں اگر مٹی میں بھی ہاتھ ڈالوں تو وہ سونا بن جائے والی کیفیت ہو اور ایسا ہی ہوا اور میری تمام خواہشات پوری ہوئیں۔

وظائف کی برکت

(محمد لقمان ملتان)

محترم حکیم صاحب! میں آپ سے ماہنامہ عقبري کی صورت میں فیض یاب ہوتا رہا ہوں اور یہ سلسلہ ماہنامہ عقبري کے پہلے شمارے سے لیکر آج تک جتنے بھی شائع ہوئے ہیں جاری و ساری ہے اور انشاء اللہ یہ سلسلہ ہمیشہ رہے گا۔ مجھے امید ہے کہ آپ مجھے نارگٹ حاصل کرنے کیلئے اپنی قیمتی آراء سے فیض یاب فرمائیں گے اور میری کامیابی کیلئے خصوصی دعا کریں گے۔ میرے معمولات میں پانچ وقت نماز اور نماز کے بعد انمول خزانہ نمبر دو، تسبیح فاطمہ اور دس دس بار کلمہ طیبہ، سورہ اخلاص اور درود پاک شامل ہیں۔ اس کے علاوہ درود نور (حسب توفیق) اسماء الحسنیٰ (جو مجھے زبانی یاد ہیں) چاروں قل سورہ السین (مبین کے ساتھ) اور آدھا پارہ قرآن مجید روزانہ پڑھتا ہوں۔

ان وظائف کی برکت سے مجھے چند دن پہلے خواب میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضہ مبارک کی حاضری اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امامہ شریف جولاہور میں بادشاہی مسجد کے اہر فلور میں محفوظ ہے کہ براہ راست بوسہ دینے کا شرف ملا ہے اور میں نے خواب میں اپنے امام مسجد کی طرف سے دیئے گئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دانت مبارک چومنے کی سعادت حاصل کی ہے اور ان وظائف کی برکت سے میرے سارے کام آسان ہو گئے ہیں۔ روزانہ میری کتنی دلی آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔ اکثر دل میں یہ سوچ رہا ہوتا ہوں کہ یہ کام نہیں ہو سکتا یا میں نہیں کر سکتا، وہ اسی وقت ہوجاتا ہے۔ ان وظائف نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میں آپ کو بتائیں سکتا اور میں نے جس کسی کو بھی بتایا ہے اور اس نے نیت کے ساتھ کیا ہے تو اللہ نے اس کو بھی بہت نوازا ہے۔

آج کل لوگ کاروبار کیلئے بہت پریشان ہیں میں نے دو وظائف کیے الحمد للہ بہت فائدہ ہوا۔ قارئین کی نذر پیش کرتی ہوں۔ میرا ایک بھائی ہے سعودیہ میں تھے لیکن گھر کے حالات نارمل سے رہے۔ دس سال بعد بھائی بحرین چلے گئے ہماری خواہش تھی کہ بھائی پاکستان میں سیٹ ہو جائیں اب اتنا پیسہ بھی نہیں تھا کہ کاروبار کر سکتے تو میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر روزانہ اول و آخر 11،11 بار درود شریف کے بعد اکتالیس بار سورہ مزمل پڑھنا شروع کر دی میں اور میری فیملی عمرہ کی سعادت کیلئے گئے تو وہاں بھی ہم روزانہ سورہ مزمل 41 مرتبہ ضرور پڑھتے اور بھائی کے پاکستان سیٹ ہوجانے کی دعا کرتے جب بھی کوئی پریشانی ہوتی تو گیارہ دن اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھ لیتے۔ بھائی پاکستان سیٹ ہو گئے آج ماشاء اللہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا میرج ہال ہے اور بھائی کا کاروبار سیٹ ہو گیا ہے بھائی اور گھر والے بہت خوش ہیں جب بھی اور کسی بھی مسئلے میں اکتالیس بار سورہ مزمل گیارہ دن پڑھی تو ہمارے مسئلے حل ہوجاتے، کمرشل میٹرنیٹس لگ رہا تھا یہی سورہ پڑھنے سے 15 دن میں لگ گیا، ہم نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو میرج ہال جیسا کاروبار دیں گے یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل اور سورہ مزمل کا کمال ہے۔

امتحان میں فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے کیلئے

(محمد ارسلان اور لیس)

1- صبح 313 بار اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
2- رات کو 313 بار اَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (بعد نماز عشاء)
چونکہ میں نے وظیفہ نمبر دو کو میٹرک میں آرمایا تھا اور میں میٹرک میں بڑی آسانی کے ساتھ فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوا تھا اس لیے میں نے سوچا کہ اس کو دوبارہ شروع کروں اور کم از کم بی ایس سی میں ناکام نہ ہوں۔ (اور جو طالب علم میرے پاس پڑھتے ہیں میں نے ان کو بھی یہی وظیفہ استعمال کروایا اور سب بڑے اچھے نمبروں سے کامیاب ہوئے)

وظیفہ نمبر ایک میں نے اس لیے شروع کیا کہ اللہ تعالیٰ میری

عقبري آپ کے شہر میں

- (کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)
(پشاور: آکس نیوز مارکیٹ شرف روڈ 091-2573666)
(راولپنڈی: کاما نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 051-5505194)
(لاہور: شین نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 042-7236688)
(سیالکوٹ: ہلال یک سالہ ریلوے روڈ 0321-7120318)
(لیٹیا آباد: ایمان نیوز ایجنسی 0992-335847) خانیوال: طاہر شیشی رات (ملتان: دارالافتاء علیہ السلام 0322-6748121)
(رحیم یار خان: نانا علی ایڈیٹر 068-5872626)
(علی پور: ملک نیوز ایجنسی 0333-7684684)
(ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی 064-2017622)
(جھنگ: حافظہ نظامہ اسلام آباد نکل سیکرٹریٹ 0314-3401441)
(جہلم: پورہ اسلام آباد نکل لاری والا حاصل پورہ 0622-442439)
(گواہاٹی: پاپن: ہر آباد نیوز ایجنسی سہیل روڈ پاپن 0333-6954044)
(گلبرگ: خدیجہ اسلامی کسٹ باؤس) (سہیل پور: مختار احمد میمنڈر نیوز ایجنسی)
(مظفر ٹوہ: مولانا محمد یوسف انجیل نیوز ایجنسی 0333-6031077)
(گجرات: خالد یک منتر سلم بازار 0333-8443093)
(چشتیان: حافظہ نظامہ علی، مین بازار چشتیان 0300-6989035)
(شکر کوٹ: کینٹ: حبیب اللہ یک منتر اسلام آباد 0302-7296211)
(بہاولپور: ابو جاد نیوز ایجنسی 0333-6367755)
(پور پور: سید احمد شہید تحصیل دلی گلی 0300-7591190)
(دہلی: فاروق نیوز ایجنسی کھنٹی کالونی 0301-6661714)
(جیمیرہ شریف: بیج ناصر صاحب نیوز ایجنسی 0301-6799177)
(کوہٹیک سنگھ: خانی خانی سلیمن جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845)
(فری آباد: شاہ نیوز ایجنسی 0345-6892591)
(ڈسکہ: نیاب نیوز ایجنسی 0300-6430315)
(حیدر آباد: انجیل نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0300-3037026)
(سکر: فتح نیوز ایجنسی مہر مرکز 071-5613548)
(کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-7812805)
(حضر: محمد پیسہ بازار سحر محلہ علی اک 0301-5514113)
(ایک شہر: ظفر اقبال کینٹ منٹو دو احمد شہید 0321-5247893)
(ملکی: امتیاز احمد صاحب نیوٹک کاتھ باؤس 0321-7982550)
(خان پور: پوری فقیر محمد صاحب، آئس بک ڈپو 068-5572654)
(واہ: کینٹ: حبیب اللہ نیوز ایجنسی شیشی میلا چوک 0514-543384)
(فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200) ملک کاشف اخبار مارکیٹ 0300-6698022 (ڈاکٹر: شرف نیوز ایجنسی 0333-9748847)
(ہالنگ: اللہ یک کڈو 0333-6320766) (نیل: امیر احمد 0333-9748847)
(صادق آباد: ماسٹر نیوز صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی 068-5705624)
(قلعہ دیدار سنگھ: مہدی بیکل منور، سہیل پور 0300-7451933)
(جھکر: ممتاز احمد نیوز ایجنسی چنٹی چوک 0300-7781693)
(کوٹ ادو: عبدالملک صاحب، اسلام آباد نیوز ایجنسی 0333-6008515)
(کٹہ: یارو، شاہانہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222)
(منڈلی بہاؤ الدین: احمد رفیع خان 0345-6810615) 2- آصف میگزین اینڈ فریم سنہ 0345-5861514 (جہلم: جمہوریہ کتب خانہ 0321-7359861)
(اکبر پور: قریب: بخاری نیوز ایجنسی 0302-7768638)
(نارووال: نبی نیوز ایجنسی 0333-8749464)
(گوجرانوالہ: من نیوز ایجنسی 0300-6422516)
(مرگودھا: احمد حسن، مہدی کسٹ اینڈ جزل منور مہدی مسجد 0301-6762480)
(چاول: حاجی رماز یک کلر 0306-5785684)
(لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947)
(کوچر خان: الفلاح ملک اسلام آباد نیوز ایجنسی 0332-5878032)
(تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ کالج 0345-2508728)
(حضر: بلال خوش بیکل میز چوک 0314-2192166)
(مری: حمید رازد مال روڈ 051-3411116)
(کوہاٹ: عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760)
(جہلم: مہدی بیکل منور مہدی مسجد 0333-5881892)
(راکے: مہدی بیکل منور مہدی مسجد 35390737)
(ناہرہ: تنویر نیوز ایجنسی شہر روڈ 03449580095)
(سلاواں: اللہ یوسف کتب خانہ 0300-5665317)
(کاموکی: رمضان کتب خانہ 0344-4070752)
(حسن ابدال: مکتبہ نورالہدیٰ 0306-5601613)

پیارے بچو! علی سے رہنمائی حاصل کریں

کھانا کھا کر علی گھر سے باہر جانے لگا علی کی امی نے پوچھا بیٹا کہاں جا رہے ہو، علی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اپنے پرانے جوتوں کو نیا کرنے۔ علی کی امی یہ دیکھ کر خوش ہو گئیں کہ علی اپنے پرانے جوتوں کو پالش کر کے چکا رہا تھا

علی اپنی حرکت پر بہت نادم ہوا اس نے نماز پڑھ کر اللہ سے توبہ کی اور گھر آ کر امی ابو سے بھی معافی مانگی اور انہیں سارا واقعہ سنایا کہ کس طرح اللہ نے اس کو صحیح راستہ دکھایا۔

کھانا کھا کر علی گھر سے باہر جانے لگا علی کی امی نے پوچھا بیٹا کہاں جا رہے ہو، علی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اپنے پرانے جوتوں کو نیا کرنے۔ علی کی امی یہ دیکھ کر خوش ہو گئیں کہ علی اپنے پرانے جوتوں کو پالش کر کے چکا رہا تھا اور اللہ تعالیٰ نے جس حال میں رکھا حال میں خوش تھا اور پرانے جوتوں میں پر اللہ کا شکر ادا کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا الحمد للہ علی کل حال ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

لاچلی بیکری والا

حامد شہر سے تھوڑی دور ایک گاؤں میں رہتا تھا گاؤں کے بازار میں اس کی ایک بیکری تھی۔ گاؤں کے اکثر لوگ اسی کی بیکری سے سامان خریدتے تھے کیونکہ اس کی بیکری کی چیزیں تازہ ہوتی تھیں۔ حامد ایک لاچلی اور کنجوس شخص تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت دولت سے نوازا تھا لیکن وہ اس دولت میں سے غریبوں پر کچھ بھی خرچ نہیں کرتا تھا بلکہ ہر وقت اسی فکر میں رہتا تھا کہ کس طرح اس کی دولت میں اضافہ ہو جائے۔

اسی گاؤں میں ایک آدمی ہارون رہتا تھا وہ بہت غریب تھا۔ ایک دن ہارون حامد کی بیکری کے باہر سے گزر رہا تھا اسے بے حد بھوک لگی ہوئی تھی اور جیب میں ایک پیسہ بھی نہ تھا۔ حامد کی بیکری سے تازہ ڈبل روٹیوں کی خوشبو آ رہی تھی۔ ہارون بیکری کے باہر کھڑا ہو کر ڈبل روٹیوں کی خوشبو سونگھنے لگا۔

حامد بیکری میں بیٹھا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور بیکری سے باہر آ کر ہارون کو پکڑ لیا اور کہا کہ تم نے میری بیکری سے آنے والی خوشبو سونگھا ہے اس لیے تم اس کے پیسے دو۔ ہارون بہت پریشان ہوا کیونکہ اس کے پاس تو پیسے ہی نہ تھے۔ اس نے حامد سے کہا بھائی حامد میں نے تم سے کوئی چیز تو نہیں خریدی کہ میں تم کو پیسے دوں میں نے تو صرف خوشبو سونگھی ہے اور خوشبو سونگھنے کے پیسے نہیں ہوتے۔ اب تو حامد غصے سے چلا نہ لگا۔

علی ایک بہت ہی اچھا لڑکا تھا سب گھروالے اس سے بہت محبت کرتے تھے۔ علی بھی اپنے بھائی بہنوں اور امی ابو سے بہت محبت کرتا تھا وہ امی ابو کی خدمت کرتا تھا کام کاج میں ان کا ہاتھ بٹاتا اور چھوٹے بھائی بہنوں کی پڑھائی میں مدد کرتا تھا۔ علی پانچ وقت کی نماز پابندی سے مسجد میں جا کر جماعت کے ساتھ پڑھتا تھا۔ ایک دن علی فجر کی نماز پڑھ کر گھر آیا اور کسی سے بات چیت کیے بغیر اپنے بستر پر لیٹ گیا۔ علی کی امی نے اس سے پوچھا: ”کیا بات ہے علی بیٹے تم بستر پر لیٹ گئے، سکول نہیں جانا؟“ علی نے کہا: ”نہیں امی! آج میں سکول نہیں جاؤں گا میرے سب دوست میرے پھٹے ہوئے جوتے دیکھ کر میرا مذاق اڑاتے ہیں آپ ابو سے کہیں وہ میرے لیے نئے جوتے بازار سے لے آئیں۔ علی کے ابو غریب تھے وہ ایک جگہ نوکری کرتے تھے اور وہاں سے ملنے والی تنخواہ سے گزر بسر مشکل تھی، علی کی زبان سے اس قسم کی بات سن کر وہ پریشان ہو گئے۔ انہوں نے اپنی اہلیہ (علی کی امی) سے کہا کہ دو رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اللہ سے مانگو کہ یا تو اللہ اس کے جوتوں کا انتظام کر دے یا علی کو صحیح سمجھ دے کہ وہ اپنا گزارا انہی پرانے جوتوں پر کرے۔

علی کی امی اور ابو نے صلوٰۃ الحاجت پڑھی اور اللہ سے دعا کی۔ علی ظہر کی نماز کے وقت نیند سے اٹھا اور کسی سے بات کیے بغیر وضو کر کے مسجد کی طرف چلا گیا۔ راستہ میں اس کی نظر اپنے دوستوں پر پڑی جو نئے جوتے پہنے سکول سے واپس آ رہے تھے۔ علی ان سے منہ چھپا کر آگے بڑھ گیا کہ کہیں وہ اس کا مذاق نہ اڑائیں۔

اچانک علی کی نظر ایک لڑکے پر پڑی جو بے ساهکیوں کے سہارے مسجد کی طرف جا رہا تھا اس کے دونوں پاؤں نہیں تھے۔

اسے دیکھ کر علی کو بے حد افسوس ہوا اور بے اختیار آنکھوں میں آنسو آ گئے اور وہ دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ مجھ سے کتنی بڑی غلطی ہوئی اللہ نے مجھ پر اتنے احسانات انعامات کیے کہ مجھے تندرست بنایا دونوں پاؤں عطا فرمائے بغیر بے ساهکیوں کے میں چل سکتا ہوں۔ لیکن پھر بھی میں اللہ کی ناشکری کرتا ہوں۔

لوگ جمع ہو گئے لوگوں نے بھی سمجھا یا کہ ظلم مت کرو ظلم کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ ظالم کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ لیکن حامد نہ مانا اور اس نے کہا کہ ہمارا فیصلہ قاضی صاحب (بج صاحب) کریں گے اور یہ کہہ کر دوبارہ ہارون کو لے کر عدالت کی طرف روانہ ہوا۔ ہارون نے راستہ میں اپنے بھائی زاہد کو بھی بلالیا کہ وہ بھی اس کے ساتھ چلے اور اس کی مدد کرے۔ زاہد ایک سمجھدار اور عقلمند آدمی تھا وہ جانتا تھا کہ حامد بہت ہی لاچلی آدمی ہے۔ یہ تینوں قاضی کے پاس عدالت پہنچے۔

حامد نے قاضی سے کہا جناب والا! اس شخص (ہارون) میری بیکری کی چیزوں کی خوشبو کو سونگھا اور اب یہ اس کے پیسے نہیں دے رہا آپ انصاف کریں اور مجھے میرا حق اس سے دلوائیے۔

زاہد حامد کی بات سن رہا تھا وہ آگے بڑھا اور قاضی صاحب سے کہا کہ اگر اجازت ہو تو اس کی اجرت ادا کر دوں۔ قاضی صاحب نے اجازت دے دی زاہد نے جیب سے سکوں سے بھری ہوئی تھیلی نکالی اور حامد کے کان کے قریب تھیلی کو ہلایا جس سے سکوں کی چھن چھن پیدا ہوئی۔ زاہد نے حامد سے کہا کیا تجھے سکوں کی آواز سنائی دی۔ حامد نے کہا ہاں! زاہد نے کہا یہی آواز کا سننا اجرت ہے اس سونگھنے کی جو ہارون نے سونگھا۔ قاضی صاحب زاہد کی عقلمندی سے بہت خوش ہوئے اور ہارون کو آزاد کر دیا اور پورے شہر میں اعلان کروا دیا کہ حامد ایک لاچلی آدمی ہے۔ اب جو لوگ پہلے حامد سے محبت کرتے تھے اس کی لاچ اور غریبوں پر ظلم کرنے کی وجہ سے اس سے نفرت کرنے لگے۔

سورہ فلق سے روزی میں برکت و اضافہ

حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورہ فلق کثرت سے پڑھنے والے پر روزی بارش کے قطروں کی طرح برستی ہے۔ لہذا صبح و شام درود شریف گیارہ بار سورہ فلق 41 بار پھر درود شریف گیارہ بار معمول بنالیں بہت جلد اثرات ملنے شروع ہوں گے۔ (اللہ دیتے جتنی خانیوال)

ادارہ اشاعت الخیر اور عقبري

”عقبري“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عقبري کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوٹریٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عقبري کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

محمد انور لاہور

جن بابا نے لوٹے مار مار کر سر پھاڑ دیا

ایک دفعہ علاقے کے چند اوباش لڑکوں نے شرط لگائی کہ جو شخص اس درخت کے نیچے پیشاب کرے گا اس کو دس روپے دیئے جائیں گے۔ (اس دور میں 10 روپے بڑی رقم سمجھی جاتی تھی) ان میں سے ایک لڑکا تیار ہو گیا میں نے اس کو بڑا سمجھا یا کہ ایسا نہ کر اس کا انجام بہت بُرا بھی ہو سکتا ہے

شروع کر دیا۔ وہ مجھے کچھ دیر نظر آتے رہے بعد میں غائب ہو گئے۔ اس دن کے بعد کسی کی جرأت نہیں ہوئی کہ اس درخت کے پاس بھی کوئی جائے۔

ہمیں اس مکان کو چھوڑے عرصہ بیس سال ہو چکا ہے میں اب بھی وہاں کبھی کبھار جاتا ہوں وہ مکان جیسا ہم نے بیچا تھا آج بھی ویسا ہی ہے جنات کسی کو بھی اس مکان میں نہیں رہنے دیتے نہ ہی اس مکان کو مسمار کرنے دیتے ہیں۔

پیٹ کی بیماریوں کا آسان علاج

کھانے کے بعد خشک صاف کر کے تھوڑی سی کھالینے سے قبض، خشکی، معدہ انہضام ہضم سب کچھ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ کسٹر آئل رات کو سونے سے پہلے سر میں نرم ہاتھوں سے مالش کریں اور صبح بال دھو لیں، اس سے بال گھنے، لمبے اور خوشنما سیاہ ہو جاتے ہیں۔ (شہناز)

روحانی پھکی یا کراماتی پھکی

مجھے درد معدہ کی شکایت تقریباً پندرہ سال کی عمر سے شروع ہوئی اور آج 62 سال کی عمر ہو چکی ہے اب حالت یہ تھی کہ یہ درد تین تین دن تک مسلسل پریشانی کا سبب بنا ہوا تھا۔ ماہنامہ عقبرقی جو کہ میرا پسندیدہ رسالہ ہے اس میں روحانی پھکی کے بارے میں پڑھا آپ سے منگوائی استعمال کی اور کوئی چھ ماہ سے زائد عرصہ ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس درد سے نجات پائی اس کے ساتھ ہی چائے سے بھی نجات مل گئی، معلوم نہیں اس پھکی میں کون سا ایسا جزو ہے کہ میرا جی چائے پینے کیلئے نہیں کرتا۔ میرا خیال ہے کہ اگر چائے سے احتیاط کی جائے تو پھکی کا اثر جلد ظاہر ہوگا۔ لیہ کے ایک دوست حاجی نواز جن کو معدہ اور کمر کے مہروں کی تکلیف تھی ان کو بھی روحانی پھکی دی استعمال کرنے کے بعد کہنے لگے کہ الحمد للہ میری دونوں تکالیف ختم ہو چکی ہیں اور میں نے تمام دوائیں چھوڑ دی ہیں۔ بے شک اس روحانی پھکی میں کوئی کرامت ضرور ہے کہ جس نیت سے استعمال کی جائے اللہ پاک شفاء نصیب فرماتے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین (محمد عبدالرشید پیشاور)

پانچ نکاتی باتیں

جو پڑوسیوں کو گھٹیا سمجھے گا وہ ہمسایوں کے نفع سے محروم ہو جائیگا۔ جو رشتہ داروں کو گھٹیا سمجھے گا وہ محبت و الفت سے محروم ہو جائیگا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ قسم کے لوگوں کو حقیر سمجھے گا وہ پانچ چیزوں کے منافع سے محروم ہو جائے گا۔

☆ جو علماء کو گھٹیا سمجھے اس کا دین برباد ہو جائے گا۔ ☆ جو اہل

وسعت کو گھٹیا سمجھے گا دنیاوی فوائد سے محروم ہو جائیگا۔ ☆ جو

پڑوسیوں کو گھٹیا سمجھے گا وہ ہمسایوں کے نفع سے محروم ہو جائیگا۔ ☆

جو رشتہ داروں کو گھٹیا سمجھے گا وہ محبت و الفت سے محروم ہو جائیگا۔

☆ جو اپنی بیوی کو گھٹیا سمجھے گا وہ اچھی زندگی سے محروم ہو جائیگا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ جس کو ان پانچ اعمال کی توفیق

عطا فرماتے ہیں تو ساتھ ہی پانچ نعمتیں اور بھی عطا فرماتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ جسے شکر کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں تو ضرور

نعمتوں میں زیادتی بھی عطا فرماتے ہیں۔ ☆ اللہ تعالیٰ جسے

دعا مانگنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں تو قبولیت دعا سے بھی ضرور

نوازتے ہیں۔ ☆ اللہ تعالیٰ جسے استغفار کی توفیق عطا فرماتے

ہیں تو اس کی مغفرت بھی ضرور کر دیتے ہیں۔ ☆ اللہ تعالیٰ جسے

توبہ کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہیں تو اس کی توبہ کو قبولیت بھی

عطا فرماتے ہیں۔ ☆ اللہ تعالیٰ جسے صدقہ کرنے کی توفیق عطا

فرماتے ہیں تو اس کا تکفل بھی فرماتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں

سے پہلے غنیمت جانو: ☆ اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے

☆ صحت کو بیماری سے پہلے ☆ غنا کو فقر سے پہلے ☆ اپنی

زندگی کو موت سے پہلے ☆ فراغت کو مشغولی سے پہلے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ☆ بات کو چھپانے سے

رازوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ ☆ صدقہ مال کی حفاظت کرتا

ہے۔ ☆ اخلاص اعمال کی حفاظت کرتا ہے۔ ☆ سچ اقوال کی

حفاظت کرتا ہے۔ ☆ مشورہ آراء کی حفاظت کرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ عنقریب میری امت پر

ایک ایسا وقت آئے گا کہ پانچ چیزوں کو محبوب رکھیں گے اور

پانچ چیزوں کو بھول جائیں گے: ☆ دنیا کو پسند کریں گے،

آخرت کو بھول جائیں گے۔ ☆ زندگی کو پسند کریں گے

موت کو بھول جائیں گے۔ ☆ دنیا کے مکان کو پسند کریں گے

قبروں کو بھول جائیں گے۔ ☆ مال کو محبوب رکھیں گے، حساب کو

بھول جائیں گے۔ ☆ مخلوق کو محبوب رکھیں گے اور خالق کو بھول

جائیں گے۔ (مصحات ابن حجر العسقلانی)

محترم قارئین! یہ آج سے کوئی چالیس سال پرانی بات ہے کہ ہم جس گھر میں رہتے تھے اس میں کچھ جنات بھی رہائش پذیر تھے لیکن انہوں نے کبھی ہمیں کچھ نہ کہا تھا اور وہ کبھی کبھار ہی ہمیں نظر آتے تھے ہمارے گھر کے بالکل ساتھ ایک بیر کا درخت تھا اور اس پر بھی کچھ جنات رہائش پذیر تھے۔ وہ جن مسلمان تھے اور میری والدہ کو اکثر سفید ڈاڑھی اور سفید لباس والے بزرگ نماز پڑھتے اور کچھ عورتیں نماز پڑھتی دکھائی دیتیں تھیں، کبھی کبھار وہ ہمیں چلتے پھرتے بھی دکھائی دیتے لیکن نہ ہم نے کبھی ان کو کچھ کہا اور نہ ہی کبھی انہوں نے ہمیں کچھ کہا۔

میری عمر اس وقت تقریباً پندرہ سال تھی اس بیر کے درخت پر جب بھی بیر لگتے تو جو بھی بچہ یا بڑا یا بوڑھا پتھر مار کر بیر اتارتا اس کے گھر پر اس دن پتھر برستے۔ لیکن میں گاؤں میں واحد تھا جو اس درخت پر چڑھ کر بیر اتارتا تھا لیکن مجھے کوئی کچھ نہیں کہتا تھا۔

ایک دفعہ علاقے کے چند اوباش لڑکوں نے شرط لگائی کہ جو شخص اس درخت کے نیچے پیشاب کرے گا اس کو دس روپے دیئے جائیں گے۔ (اس دور میں 10 روپے بڑی رقم سمجھی جاتی تھی) ان میں سے ایک لڑکا تیار ہو گیا میں نے اس کو بہت سمجھا یا کہ ایسا نہ کر اس کا انجام بہت بُرا بھی ہو سکتا ہے لیکن وہ نہ مانا اور پیشاب کرنے کیلئے تیار ہو گیا۔

ابھی وہ درخت کے پاس جا کر بیٹھا ہی تھا کہ اس کی چیخیں نکلنا شروع ہو گئیں اور اس نے پاگلوں کی طرح بھاگنا شروع کر دیا، سارے گاؤں نے دیکھا کہ ایک پتیل کا لوٹا تھا جو اس کے سر پر بڑی زور سے لگتا تھا اور وہ نوجوان آگے آگے بھاگ رہا تھا اور لوٹا اس کے پیچھے پیچھے اس کے سر پر لگ رہا تھا جس سے اس نوجوان کا سر بولہاں ہو گیا اور تھوڑی دیر کے بعد وہ لوٹا بھی غائب ہو گیا۔

جب کچھ دن بعد وہ نوجوان مجھے ملا تو میں نے اس سے پوچھا کہ بھئی سناؤ کیا ہوا تھا؟ کہنے لگا ابھی میں بیٹھا ہی تھا کہ ایک بزرگ جو سفید ڈاڑھی اور سفید لباس میں ملبوس تھے آئے اور مجھے بڑے غصے سے دیکھا اور لوٹا پکڑ کر میرے پیچھے بھاگنا

نرس کا اپنے والد کو ماننے سے انکار

انہوں نے بچے کی خوشی میں شراب کی گڑتی دی اس کے بعد وہ بچہ بڑا ہوا اور بچے کو تھوڑی تھوڑی شراب دیتا رہا اور وہ شراب کی محفل لگاتا، شراب پیتے پیتے نشہ کی حالت میں ہاتھ روم میں گیا اور وہیں گر کر مر گیا، بچہ بڑا ہو کر باپ کی طرح شراب پیتا رہا

مکافات عمل کے مختلف عبرتناک واقعات

(عمر فاروق لاہور)

بڑا بول بولنے کا انجام: راوی لہندی میں ایک امیر خاندان تھا۔ ان کا بیکری کا کاروبار تھا۔ اس نے بڑا بول بولا اس نے اپنے ایک دوست جو دودھ دہی کا کام کرتا تھا۔ اس سے کہا تمہارے پاس کتنی دولت ہے اس نے کہا یہ جو دودھ کا کڑا یا ہے اس دودھ کا کھویا مار سکتا ہوں اگر اس کے نیچے اپنے نوٹوں کو آگ لگاؤں۔ تو اس امیر آدمی نے کہا صرف ایک ہی کڑا یا میرے پاس تو اتنی دولت ہے سات آٹھ دودھ کے کڑا ہوں کا کھویا مار سکتا ہوں تو پھر میری دولت ختم نہیں ہو سکتی۔ بعد میں وہی خاندان ایک ایک پیسے کا محتاج ہوا۔

ماں کی بددعا: ہمارے محلے میں ایک نیک خاتون رتی ہیں جس کا بیٹا جو کے قتل کے مقدمہ میں جیل میں چلا گیا وہ اپنی ماں کو بہت تنگ کرتا تھا۔ ایک دن اس کی ماں نے بتایا کہ میرے دل میں خیال آیا کہ اس کی ٹانگ میں گولی لگ جائے۔ کچھ پانچ چھ ماہ چار پائی پر رہے گا تا کہ لوگوں کی شکایات نہیں آئیں گی۔ اسی دن کسی کی شادی پر رات کو فائرنگ کرتے ہوئے اپنی ہی گولی اپنی ٹانگ میں لگ گئی جس کی وجہ سے چھ ماہ چار پائی پر پڑا رہا۔

باپ کی بددعا: ایک آدمی کا بیٹا ہمیشہ گھر دیر سے آتا تھا اور بہت تنگ کرتا تھا تو ایک دن اس کے باپ نے اسے بددعا دی کہ اللہ کرے تو اندھا ہو جائے اور وہ صبح اندھا ہو گیا۔

مسور کی دال: ایک آدمی کی بہت بڑی فیکٹری تھی، اوپر گھر تھا نیچے فیکٹری تھی اور اپنے دفتر میں بیٹھا تھا اس کا کوئی دوست ملنے کیلئے آیا اس نے اوپر پیغام بھیجا نیچے جلدی کھانا بھیجیں میرا فلاں دوست آیا ہے گھر والوں نے نیچے کھانا بھیجا جو کے سالن میں مسور کی دال تھی اس کو شرمندگی محسوس ہوئی، اس نے دال والا برتن اٹھا کر پھینکا کہ ہمارے لیے دال ہی رہ گئی ہے۔ اتنے میں گیٹ میں دستک ہوئی دروازہ کھولا تو پولیس کھڑی تھی جو اس کو گرفتار کر کے نامعلوم تھانے میں لے گئے دو دن تک اس سے کچھ نہیں پوچھا، بھوکا پیاسا تیسرے دن جو کھانا آیا اس میں وہ مسور کی دال تھی اس نے روٹی ایک طرف رکھی اور دال کو منہ لگا لیا اتنے میں انسپٹر معذرت کرتا

سود کی کمائی کا انجام

(رشیدہ خانم لاہور)

جب میرے تایا فوت ہوئے تھے تو ان کے ہاتھ میں 10 روپے کا نوٹ مٹھی میں دبا ہوا تھا، تمام عورتیں ان کی بہو کی تعریفیں کر رہی تھیں کہ میرے تایا کی حالت بچوں جیسی ہو گئی تھی روزانہ بہو سے کبھی 5 روپے اور کبھی 10 کا نوٹ مانگتے تھے اور وہ دیتی تھیں۔ تمام لوگوں نے ان کی اس حالت کو بڑھا پایا اور معصومیت قرار دیا مجھے سمجھ نہیں تھی پھر میں اس بات کو بھول گئی کیونکہ بات کافی سال پرانی ہے۔ لیکن حضرت حکیم صاحب کے درس میں آنے سے میں نے بہت فیض پایا، دماغ کے تمام دروازے کھل گئے بتائے ہوئے اعمال کرنے سے بہت کچھ مل گیا جس کا کبھی سوچا بھی نہ تھا۔ خیر اسی درس کی ”روشنائی میں“ میں نے اپنے بزرگوں سے پوچھا تایا آخری وقت بھی بس 10 روپے دیدو 10 روپے دیدو..... جب دم نکلا تو نہلاتے وقت بھی مٹھی میں دس روپے تھے والدہ بتانے لگی کہ یہ ریلوے ورک شاپ میں مستری تھے گھر والوں کو تنگ کر کے کچھ روپے جمع کر لیے تھے اور ریلوے مزدوروں کو سود پر دیتے تھے۔ میری والدہ کہتی ہیں یہ باتیں خود انہوں نے اپنے منہ سے بتائیں تھیں اور اس وقت ان کی زبان میں بہت فخر تھا۔ اس کے اس کاروبار سے کیا ہوا؟ وہ یہ ہوا: ☆ گھر بنایا دیکھنے والے کہتے تھے کہ گھر نہیں شیش محل ہے، مگر شفٹ ہونے سے پہلے بیگم (یعنی میری تائی) کا انتقال ہو گیا، شفٹ نہ ہو سکے۔ ☆ ایک لڑکی پاگل ہو گئی وہ بھی تایا جی نے گلاس پیسٹک کر مارا دماغ میں لگا گلاس بھی پیتل کا تھا، خدا جانے مارنے کا کیا پریش تھا وہ دماغی طور پر پاگل ہو گئی۔ ☆ ایک لڑکی بے اولاد رہی۔ ☆ ایک لڑکی شادی نہ کر سکی یا نہ ہو سکی کیونکہ وہ پاگل بہن کو سنبھال رہی تھی۔ ☆ بڑا لڑکا جو پانچ بچوں کا باپ تھا، شرابی بن گیا اور جگر کے کینسر سے مر گیا۔ تایا کا خاتمہ ایمان کی بجائے 10 روپے پر ہوا، دس روپے ہاتھ میں پکڑے تب دم نکلا۔ (افسوس!)

ہوا آیا کہ ہم نے تو آپ کے ساتھ جو فیکٹری ہے اس کے مالک کو گرفتار کرنا ملازم غلطی سے آپ کو لے آئے۔

بڑا بول: ملتان میں ایک بہت بڑا بوکی کا تاجر تھا پاکستان میں ان دنوں بوکی بلیک میں فروخت ہوتی تھی، یہ ہر وقت لوگوں کو کہتا تھا کہ میرے پاس اتنی دولت ہے کہ ساری زندگی بھی گھر بیٹھ کر کھاؤں تو ختم نہ ہو پھر اس گھر پر پولیس کا چھاپہ پڑا تو اس نے پورے گھر کی تلاشی لی مگر بوکی کا ایک تھان بھی نہ ملا تو جب واپس جانے لگے تو تاجر نے انسپٹر سے کہا چائے پی کر جانا انسپٹر صوفہ پر بیٹھنے کی بجائے بیڈ پر بیٹھا اور اپنے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف لیے کیے تو جیسے ہی ہاتھ پیچھے لیے کیے تو اس کے ہاتھ سہل ہو گئے جب گھر کے بیڈوں کی شیٹ اٹھائیں تو بوکی کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ پولیس نے تاجر کو گرفتار کر لیا اور اس کا سارا کاروبار تباہ ہو گیا اور وہ فاقوں کی حالت میں مرا۔

شراب پینے کا انجام: ہمارے عزیزوں میں سے ایک عزیز تھے۔ اس کا صرافہ بازار میں سونے کا کاروبار تھا اور بہت بڑی دکان تھی، کام بہت اچھا تھا مگر وہ خود بہت بڑے شرابی تھے اور اس نے دو شادیاں کیں، دوسری بیوی سے بچہ ہوا تو انہوں نے بچے کو خوشی میں شراب کی گڑتی دی اس کے بعد وہ بچہ بڑا ہوا اور بچے کو تھوڑی تھوڑی شراب دیتا رہا اور وہ شراب کی محفل لگاتا، شراب پیتے پیتے نشہ کی حالت میں ہاتھ روم میں گیا اور وہیں گر کر مر گیا، بچہ بڑا ہو کر باپ کی طرح شراب پیتا رہا اور ماں کو گالیاں نکالتا رہا اور ماتا رہا اور پیسے مانگتا کہ میں نے شراب پینی ہے سارا کاروبار باپ کے مرنے کے بعد ختم ہو گیا تھا ماں اکثر یہ بددعا دیتی تھی کہ تم ایک دن گندی نالی کا پانی پیتے پیتے مرو گے پھر ایک دن آیا کہ گندی نالی میں نشہ کی حالت میں مرا ہوا نظر آیا اس وقت اس کی عمر تقریباً پچیس سال ہو گئی۔

بیٹی نے پچھانے سے انکار کر دیا: میوہ ہسپتال میں ایک نرس نوکری کرتی تھی جو کہ کسی گاؤں میں رہنے والی تھی، ادھر وہ اپنے آپ کو بہت ماڈرن اور بڑے گھر کا بتاتی تھی ایک دن وہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ جاری تھی تو اس کو پیغام ملا کہ ایک بوڑھا بابا جو کے اپنے آپ کو اس کا والد بتا رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ میں نے اس سے ملنا ہے اس نے جب دیکھا بڑے میاں میلے کپڑوں میں ہیں تو اس نے اپنا والد ماننے سے انکار کر دیا اس کا والد بہت منت کرتا رہا کہ تم میری بیٹی ہو میرے ساتھ چلو مگر وہ انکار کرتی رہی تو اس کی آنکھوں میں آنسو تھے تو اس کی سہیلیوں نے کہا کہ وہ تمہارے سب گھر والوں کے نام لے رہا ہے اور تم کہتی ہو کہ میں جانتی نہیں اس نے کہا ہو سکتا ہے میرے باپ کا یار ہو بابا جی نے جب یہ سنا تو روتے ہوئے گھر چلے گئے۔

مناقب صحابہ و اہل بیت

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں وہ جس میں پائی جائیں گی نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں (اور وہ تین چیزیں یہ ہیں) علی (رضی اللہ عنہ) سے بغض رکھنا، میرے اہل بیت سے دشمنی رکھنا اور یہ کہنا کہ ایمان (فقط) کلام کا نام ہے۔“ (دیلی)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کیلئے مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے حُلم کہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور وعظ و نصیحت کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں تو بس ایک آدمی ہوں، عنقریب میرے رب کا پیغام لانے والا فرشتہ (یعنی فرشتہ اجل) میرے پاس آئے گا اور میں اسے لبیک کہوں گا۔ میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ان میں سے پہلی اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو پھر آپ نے کتاب اللہ (کی تعلیمات پر عمل کرنے پر) ابھارا اور اس کی ترغیب دی پھر فرمایا: اور (دوسرے) میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کی یاد دلاتا ہوں۔“ (مسلم، احمد)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت مبطلہ نازل ہوئی: آپ فرمادیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے، تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی (رضی اللہ عنہ)، حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا)، حضرت حسن (رضی اللہ عنہ)، حضرت حسین (رضی اللہ عنہ) کو بلا یا پھر فرمایا: یا اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔“ (مسلم، ترمذی)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم اجمعین سے فرمایا: تم جس سے لڑو گے میں اس کے ساتھ حالت جنگ میں ہوں اور جس سے تم صلح کرنے والے ہو میں بھی اس سے صلح کرنے والا ہوں۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

جولائی کے جوابات

آپ کیلئے ایک آسان اور آزمودہ ٹونکہ دے رہا ہوں، مکھن، بالائی وغیرہ استعمال کرتے ہوئے اس پر حسب ذائقہ دار چینی چھڑک لیا کریں اس سے آپ کو بہت فوائد ملیں گے ایک تو چکنائی نالیوں میں جھے گی نہیں اور دوسرا ہاضمہ بھی ٹھیک رہے گا۔ (عبدالرشید خان نیوال)

ii- آپ دودھ مکھن جب بھی استعمال کریں اس میں ایک چمچ شہد کا ملا لیں، کوشش کریں کہ دودھ نیم گرم لیں اس سے جسم کے اعضاء کو بھی تقویت ملے گی اور اندر سے بلغم وغیرہ بھی خارج ہوگی۔ بہت آسان لیکن مفید نسخہ ہے۔ (شاہد خان پشاور)

2- آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ پڑھیں اپنی بیماری کا تصور رکھیں۔ چند ماہ اس کی پابندی کریں انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ (جویریہ علی لاہور)

ii- زیتون کے تیل پر ایک ہزار ایک بار سورہ کافرون سات دن تک روزانہ پڑھ کر وہ تیل چنبل والی جگہ پر لگائیں تیل کو بڑھاتے جائیں ختم نہ ہونے دیں، بہت لا جواب روحانی ٹونکہ ہے۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ اس تیل کو پورے جسم پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ (شاکرہ اسلام آباد)

3- آپ با وضو ہو کر مسنون طریقے سے دائیں کروٹ لیٹ کر سونے کی دعا پڑھ لیا کریں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھتے پڑھتے سو جایا کریں۔ چند دن میں ہی یہ کیفیت ختم ہو جائے گی اور پرسکون نیند آئے گی۔ (محمد احمد لاہور)

4- بہن آپ پریشان نہ ہوں، شہد اور گھیکوار کا گودا ہم وزن لے کر کریم کی طرح پورے چہرے پر اچھی طرح مساج کیا کریں اس کے دو گھنٹے بعد تک چہرہ نہ دھوئیں۔ یہ رات سوتے ہوئے بھی کریں اور دن میں بھی کسی وقت کر لیں صابن کی جگہ مین استعمال کریں ہر وقت يَا خَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا جَبِيْئِلُ کا در کریں۔ (ہمت جٹ، گجرات)

5- قارئین! آج سے چار سال قبل میں نے اپنے بال کنگ کر دوائے تھے اور کٹے ہوئے بال میں نے کوڑے دان میں ڈلوادینے تب سے اب تک میرے بال جھڑنا شروع ہو گئے تھے اور تقریباً دو سال سے مکمل گنج پن ہو گیا ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ کئی طبی و روحانی علاج کیے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ براہ مہربانی کوئی تیر بہدف روحانی یا طبی ٹونکہ ضروری بھیج دیں۔ (شاہد بنت عبدالشکور)

خوبصورت کالے سینڈل

خواب: میں خواب میں جب صبح سوکر اٹھتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ میرے گھر کے سامنے کوئی گھر نہیں ہے اور خوب لمبی کشادہ سڑک بن رہی ہے جبکہ پچھلی طرف بھی کوئی گھر نہیں ہے اور مٹی کے اونچے ڈھیر ہیں۔ گھروں کی صرف ایک لائن ہے جس میں تمام گھر اونچے اونچے ہیں جس میں ہمارا گھر بھی شامل ہے۔ میں کہہ رہی ہوں کہ سامنے والے (جن سے ہماری اچھی دوستی ہے) کہاں گئے کوئی خواب میں بتاتا ہے کہ وہ لوگ اقبال ٹاؤن چلے گئے اور کوئی ہسپتال میں ہے۔ پھر میں ہسپتال میں چلی جاتی وہیں اور ان کو تلاش کرتی وہیں تو وہ مل جاتے ہیں۔ بتاتے ہیں کہ اب طبیعت بہتر ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ دوسرے خواب میں میرے پاس بہت خوبصورت کالے سینڈل ہیں جو کہ گندی نظر آتی ہیں۔ میں کہتی ہوں کہ یہ کس نے خراب کی ہے۔ (کنول لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب میں اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو کوئی ناگہانی پریشانی آنے کا اندیشہ ہے بالخصوص اہل خانہ کے حوالے سے آپ فوری طور پر صدقہ مال ادا کریں اور کثرت سے استغفار پڑھا کریں۔

درد و شریف کی کثرت

خواب: میں نے دیکھا کہ میں اپنے گھر میں ہوں۔ میری امی مجھ سے کہتی ہیں کہ جاؤ اور پھر چھت سے اپنے بڑے بھائی (د) کو بلاؤ۔ میں چھت پر جاتا ہوں تو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ چار پائی پر بیٹھ کر کھانا کھا رہا ہوتا ہے تو میں وہاں سے چلا جاتا ہوں پھر تھوڑی دیر بعد میں پھر چھت پر جاتا ہوں تو وہ سب چھت پر کھڑے ہوتے ہیں میں بھی چھت پر کھڑا ہو جاتا ہوں۔ کچھ دیر بعد میں دیکھتا ہوں ایک نیلے رنگ کا ہوائی جہاز ہمارے قریب آتا ہے اور پھر اڑ کر دوبارہ اوپر چلا جاتا ہے۔ کچھ دیر تو وہ اسی طرح چکر کھاتا ہے اور پھر اچانک آتا ہے اور ہم سب کے سروں کے قریب سے گزر کر جاتا ہے اور بلڈنگ کے قریب یہ نیچے گر جاتا ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں اس بلڈنگ کی سیڑھیوں سے نیچے اتر رہا ہوتا ہوں۔ (جس بلڈنگ میں ہم رہتے ہیں) بلڈنگ کا ایک حصہ گر چکا ہوتا ہے جبکہ ہمارے گھر والا حصہ بالکل ٹھیک ہوتا ہے۔ اس بلڈنگ کی سیڑھیاں بالکل درمیان میں ہیں۔ میں آدھی سیڑھیاں اترتا ہوں اور وہیں بیٹھ جاتا ہوں کیونکہ تمام بلڈنگ گری تھی۔ میں وہیں بیٹھے بیٹھے درد و شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہوں تو تمام بلڈنگ ٹھیک ہو جاتی ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے۔ بلڈنگ سے نیچے

اتر چکا ہوتا ہوں اور پھر میں اپنے بہن بھائیوں کو آواز دے کر نیچے بلاتا ہوں مگر وہ مجھے بلارہے ہوتے ہیں ان میں ہمارے پڑوسی کی ایک عورت (بچ) بھی شامل ہوتی ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں گھر میں ہوتا ہوں اور پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (محمد شریف اسلام آباد)

تعبیر: آپ کا خواب واضح ہے اس میں آپ کو تنبیہ کی گئی ہے کہ دین سے غفلت کی وجہ سے آپ پر کوئی مصیبت آسکتی ہے۔ لہذا بیخ وقت نماز کا اہتمام کیجئے نیز درد و شریف کثرت سے پڑھتے رہنے سے انشاء اللہ تمام حالات درست ہو جائیں گے۔

بدگمانی کا شکار

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے شوہر گھر آئے اور مجھے پیار کر رہے ہیں اور میں حیران ہو رہی ہوں کہ آج اپنی امی کی



موجودگی سے بے پروا ہیں۔ میرے بھائی بہن آتے ہیں ان کی بھی پروا نہیں کرتے کہ اچانک ایک ادھیڑ عمر عورت دروازے پر دستک دیئے بغیر اندر آ جاتی ہے۔ میں بھی اسے چونک کر دیکھتی ہوں اور یہ بھی چونکتے ہیں کہ اس طرح بغیر دستک کے اندر آنے کی کس نے جرأت کی۔ مگر اس عورت پر نظر پڑتے ہی ایک دم اس کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہتے ہیں اؤ تم ہوؤ آ جاؤ آ جاؤ۔ میرے پوچھنے پر اس کا تعارف اپنی بیوی کی حیثیت سے کرواتے ہیں مگر اسے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ بعد میں میں ان سے کہتی ہوں کہ آپ تو مذہب سے اتنا لگاؤ رکھتے ہیں آپ نے پھر ایک غیر مسلم سے شادی کیسے کر لی؟ اس عورت کے ساتھ تقریباً دس سال کا ایک لڑکا بھی ہوتا ہے جسے وہ اپنا بیٹا بتاتے ہیں۔

لیکن اس بچے کو بھی کوئی اہمیت نہیں دیتے اور میرے سوال کرنے پر سنجیدگی سے میری طرف دیکھتے ہیں۔ لیکن کوئی جواب نہیں دیتے۔ (فرحت سرگودھا)

تعبیر: آپ کے خواب کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے شوہر نے اپنی کاروباری مشغولیات کو اتنا بڑھا لیا ہے کہ پہلے جیسی توجہ

آپ پر نہیں دے رہا ہے۔ تاہم آپ کو ان کی طرف سے کسی بدگمانی کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ روزانہ بعد نماز عشاء یا وُذُوڈ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کیا کریں۔

سحر کے اثرات

خواب: میں دیکھتی ہوں کہ کوئی کہہ رہا ہے سورہ توبہ پڑھو اس کے فوراً بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں خود سے سوال کرتی ہوں پتہ نہیں لگتا بار پڑھنا ہے پھر آنکھ لگ جاتی ہے جواب آتا ہے 80 مرتبہ۔ پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (رضوانہ سکھر)

تعبیر: ماشاء اللہ آپ کے خواب میں تفصیلی رہنمائی دے دی گئی ہے۔ آپ کو اور آپ کے شوہر کو کسی حاسد دشمن کی طرف سے سحر کے اثرات کا سامنا ہے۔ خواب میں سورہ توبہ کی آخری آیت کی طرف اشارہ ہے۔ آپ اسی آیت کو 80 بار پڑھ کر اپنے اور اپنے خاوند پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے آپ اور آپ کے اہل خانہ پی لیں اور باقی پانی گھر کے چاروں کونوں میں چھینٹیں ماریں۔ یہ عمل کم از کم 80 روز جاری رکھیں۔

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے شوہر میری

خیالات میں توازن

بھابی سے بہت مذاق کر رہے ہیں۔ انہیں چھوڑ ہے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ مجھے ان کا اپنی بھابی سے بات کرنا تو دور کی بات ان کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں یہ بات میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ میرے شوہر کو وہ بہت پسند کرتی ہیں۔ میں ان کے سامنے کھڑی ہوں اور ساتھ میں بڑے بھائی کی بیوی کھڑی ہیں۔ خواب میں یہ سب کچھ امی کے گھر میں دیکھ رہی ہوں چھوٹی بھابی ان کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہیں بھابی کے چہرے پر ایسے تاثرات تھے کہ جیسے وہ مجھے تنگ کر رہی ہیں۔ اس سے میں غصے میں اپنے تینوں بچوں کو لے کر بس میں چڑھ گئی لیکن انہوں نے مجھے روکنے کی کوشش نہیں کی۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر: اپنے خیالات اور معاملات میں توازن پیدا کیجئے۔ تعلقات میں نرمی اور درگزر بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یا سئلہ یا عزیز بکثرت پڑھا کریں۔ نماز کی پابندی فرمائیں۔

شدید درد کیلئے

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات تیل پر دم کریں اور درد والی جگہ پر لگائیں انشاء اللہ تین چار بار لگانے سے ہی درد ختم ہو جائے گا۔ (حافظ سعید الرحمن پھارپور)

بے گناہ قیدی کی کہانی خود اسکی زبانی

عقبقرى هدايت كا ذريعہ بنا

اللہ تعالٰی سے گزشتہ زندگی کی معافی مانگی۔ دل ميں بے سكونی کی جگہ عجب ساٹھراؤ آگيا۔ ماہنامہ عقبقرى نے زندگی ہی بدل ڈالی محترم حكيم صاحب السلام عليک! كسانوں سے تعلق پر انمرى دور سے شروع هوا، فضول قصے، كهانیاں، ناول، ڈائجسٹ پڑھتے هوتے وقت گزرا ان خرافات سے كچھ نہ ملا لانا خراب هوتے چلے گئے بڑی محفلوں اور دوستوں كے ساتھ فنيقی وقت گنوايا ساتھ ہی صحت بهی۔۔۔! ایک دن ایک ڈاکٹر دوست كے پاس كليك كيا تو كاؤنٹر پر ڈسپنسر كے ساتھ ميں ”ماہنامہ عقبقرى“ کی جھلك دکھائی دی ایک دوصفحات پر نظر دوڑائی تحریرا جچی لگی، ڈاکٹر صاحب سے مل كر واپس هوا تو رسالہ كوئی اور لے كيا تھا۔ دل نے كہا اسے پڑھنا چاہیے۔ رسالے كيلے كاںی چكر لگے مگر ہاتھ نہ آیا۔ یہ غالباً 2007ء كا واقعہ ہے۔ ایک دن بیٹھے بیٹھے خیال آیا كہ ہونہ ہو بكسٹال سے مل جائے، ایک ك ب كسٹال پر جا كر پوچھا تو خدا كو میری هدايت مطلوب تھی خوش قسمتی سے مل كيا۔ قیمت ديكھی حیران كن صرف 15 روپے تھی۔ گھر واپس آ كر تسلی سے مطالعہ كيا، بہت ہی اچھا لگا۔ فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پا ك مركز روحانیت و امن كا ماہنامہ ”عقبقرى“، هدايت كا ذريعہ بنا۔ خوب گزگرا كر نہايت عاجزی سے اللہ تعالٰی سے گزشتہ زندگی کی معافی مانگی۔ دل ميں بے سكونی کی جگہ عجب ساٹھراؤ آگيا۔ ماہنامہ عقبقرى نے زندگی ہی بدل ڈالی۔ آپ کی كچھ كتا ميں ملگوا ميں، دل ميں آپ سے ملنے كا اشتياق پيدا هوا، بيگ اٹھايا اور زندگی ميں پہلی بار يہ بيہانی بندہ ٹرين كے فرش پر بیٹھ كر سفر كرتا هوا لا هور پہنچ كيا۔ لكھے هوئے پتے كے مطابق ويگن ميں بیٹھ كر دفتر ”عقبقرى“ پہنچا۔ سلام دعا كے بعد آمد كا مقصد بتايا۔ ماحول بہت اچھا لگا، آپ کی باشرع شخصيت سے بہت متاثر هوا، طبيعت دکھائی آپ كو اور دوا لے كر واپس گھر آگيا۔ پھر دل ميں آپ سے بيعت كا شوق هوا، فون پر نائم لے كر دوبارہ عازم سفر هوكر آپ کی خدمت ميں حاضر هوا، آپ بہت توجہ اور محبت سے ملے، عاجز كو بيعت فرمايا، تيسرا كلمہ درود شريف، دو انمول خزانے کی اجازت فرمائی، دوا اور وظيفہ بھی عناية فرمايا، بندہ خوش سے معمور واپس هوا، درس کی سی ڈی سنی دل کی دنيا ہی بدل گئی، برائی سے كوسوں دور هوا۔ آپ كے دست شفقت كا اثر تھا كہ ایسی بری عادات جس كو ميں بيان نہيں كر سكتا، ایسی دور هويں جيسے تھیں ہی نہيں۔ كوئی غیبی طاقت ہے جو میری حفاظت كر رہی ہے۔

اس كے بعد اگلی پيشی پر ميں بهی عدالت ميں حاضر هوا، پٹھان نے بعينہ اسی طرح كہا جس طرح ميں نے اس كو سمجھا ديا تھا۔ اب تھانيدار صاحب بهی عدالت ميں موجود تھے ان كے چہرے كا رنگ اڑ كيا اور وہ زور زور سے بولنے لگا جناب يہ جھوٹ بولتا ہے ایک تدبير آئی ميں نے فوراً پٹھان كو كہا كہ بھائی ميں آپ كو ايک تدبير بتاتا ہوں اگر دل مان لے تو كر ليما ہو سكتا ہے كہ اللہ پا ك آپ كو رہائی نصيب فرمادے۔ پٹھان نے كہا كہ آپ بتائیں اگر ميرے بس ميں هواتو ميں ضرور عمل كروں گا۔ ميں نے كہا كہ اس دفعہ جب آپ پيشی پر جائیں تو ج كہيں كہ اس تھانيدار نے عدالت كو دھوك ديا ہے ميرے پاس ايک من چرس تھی اور ايک من افون اس تھانيدار نے ايک كلو عدالت ميں پيش کی ہے ليكن باقی مال يہ خود بیچ چكا ہے لہذا عدالت سے گزارش ہے كہ اس سے باقی مال بهی برآمد كيا جائے۔ میری يہ تدبير كن كر وہ تھوڑی دير سوچ ميں پڑ كيا اور پھر تيار هوكيا۔ اس كے بعد اگلی پيشی پر ميں بهی عدالت ميں حاضر هوا، پٹھان نے بعينہ اسی طرح كہا جس طرح ميں نے اس كو سمجھا ديا تھا۔ اب تھانيدار صاحب بهی عدالت ميں موجود تھے ان كے چہرے كا رنگ اڑ كيا اور وہ زور زور سے بولنے لگا جناب يہ جھوٹ بولتا ہے اس سے اتنا ہی مال برآمد هوا جتنا ميں نے عدالت ميں پيش كيا ہے۔ اب پٹھان صاحب كے وكيل نے فوراً اعتراض كيا كہ جناب يہ جھوٹ ہے يا سچ اس کی تحقيق كرنا عدالت كا كام ہے لہذا ميں عدالت سے گزارش كروں گا كہ ميرے موكل كے الزام کی تصديق كيلے تھانيدار كو بهی شامل تفتيش كيا جائے۔ اس پر جج صاحب نے تھانيدار کی پيٹي اتروادی اور پوليس والوں كو حڪم ديا كہ اگلی پيشی پر تھانيدار سے باقی مال برآمد كر كے عدالت ميں پيش كيا جائے۔ اگلی پيشی سے پہلے تھانيدار نے پٹھان کی منت سماجت شروع كر دی ليكن اب پٹھان بالكل انكار كرتا رہا۔ بالآخر پٹھان نے كہا كہ فقط ايک صورت ہے كہ آپ بهی عدالت ميں اقرار كريں كہ آپ نے مجھے بے گناہ پھنسا ديا تھا پھر ميں بهی اقرار كروں گا كہ ميں نے بهی جھوٹ بولا تھا ميرے پاس سرے سے كوئی مال تھا ہی نہيں۔ ليكن يہاں پر تھانيدار نے كہا كہ پہلے آپ عدالت ميں بيان ديں گے بعد ميں ميں بيان دوں گا۔ پٹھان مان كيا۔ پيشی والے دن دونوں عدالت ميں پيش هونے تو جج نے پوچھا كہ كيا تھانيدار سے باقی مال برآمد هوا يا نہيں؟ تو تھانيدار پھر فوراً بولا جناب اس سلسلے ميں فريٹ مخالف سے پوچھيں وہ كچھ كہنا چاہتے ہيں ليكن اس وقت پٹھان كے وكيل نے اعتراض كيا كہ ميرے موكل كو جو كچھ كہنا تھا (باقی صفحہ 46 پر)

ایک شاگرد جس كے حوالے سے ميں ايک واقعہ بهی عقبقرى كيلے تحریر كر رہا ہوں جو آپ ميرے شاگرد کی زبانی سنيں:- ميرايك دوست كسی جرم ميں لا هور جيل ميں قيد تھا، كاف عرصہ ملاقات نہيں هونى تھی لہذا ايک دن ميں اپنے دوست كو ملنے جيل كيا، وہاں ڈيوٹی پر موجود سپرٹنڈنٹ ميراشناسا نكلا، ميں چونكہ A.C ميكيك هوں اس ليے مجھے لا هور كے تقریباً ڈس گھروں ميں جانا پڑتا ہے اس وجہ سے سپرٹنڈنٹ صاحب بهی ميرے واقف كار تھے، انہوں نے مجھے بڑی عزت سے بٹھايا اور جيل آمد کی وجہ پوچھی، تو ميں نے اپنا مدعا بيان كيا، سپرٹنڈنٹ صاحب نے بڑی شفقت كيا تھ صرف ملاقات کی اجازت ہی نہيں بلکہ ايک كانسٹيبل كو بلا كر كہا كہ ان كو ان كے دوست سے ملو اور اب ميں خراماں خراماں سيدھا دوست كے بيرك ميں پہنچا، ملاقات هونى باتوں باتوں كا سلسلہ چل پڑا، تو دوست نے كہا كہ يہاں ميرے ساتھ آپ كا ايک پٹھان بے چارہ بے گناہ قيد ہے، آپ بهی ان سے مليں، پھر ميرے دوست نے پٹھان قیدی كو آواز دی وہ فوراً آگيا اور بڑی محبت سے ملا، اب ميں نے پٹھان بھائی سے پوچھا كہ آپ يہاں كيسے پہنچ گئے تو پٹھان بے چارہ آبدیدہ هوكيا اور كہنے لگا كہ تقریباً دو سال سے يہاں جيل ميں بے گناہ سڑ رہا ہوں اور پھر اپنا واقعہ سنایا كہ ميں پشاور سے سائيكل لا كر لا هور ميں فروخت كرتا تھا اور لا هور سے سامان ليكر پشاور ميں فروخت كرتا تھا يوں ميرے گھر كا چولہا جل رہا تھا، ايک دن ايک تھانيدار صاحب ملے اور انہوں نے اپنا كميشن مانگا ميں نے فوراً انكار كيا، تھانيدار كہنے لگا كہ كميشن دو تو فائدے ميں رہو گے ورنہ آپ كا نقصان هوكا ميں نے پھر انكار كيا اس كے بعد تھانيدار چلا كيا، دو دن بعد ميں ماركيت ميں تھا كہ پوليس کی ايک مو بائل گاڑی آئی جس ميں وہ تھانيدار بهی تھا اور انہوں نے مجھے گرفتار كيا اور سيدھے تھا نے پہنچا ديا، تھانيدار پہنچ كر تھانيدار نے ميرے خلاف پرچہ كر وایا كہ اس سے ايک كلو چرس اور ايک كلو افون برآمد هونى ہے، مقدمہ عدالت ميں چلا كيا، مجھے يمانڈ پورا هونے پر جيل بھیج ديا كيا تب سے ليكر اب تك دو سال هونے پيں ميں جيل ميں ہوں، غريب آدمی ہوں چھوٹے چھوٹے بچے پيں، وكيل كے اخراجات قرض ليكر ادا كر رہا ہوں۔ يہ سارا واقعہ سن كر ميں بہت دكھي هوا اور تھوڑی دير خاموشی رہی پھر اچانك ميرے ذہن ميں

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

سب چھیڑیں گے

میرے سر میں بہت جوئیں تھیں اب کم ہو گئی ہیں، کبھی کبھی معمول کے مطابق خارش ہوتی ہے، اس کیلئے کچھ بتائیے لیکن میرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ میرا پیٹ بڑھتا جا رہا ہے، اگلے ماہ میری شادی ہے، چست لباس میں میرا پیٹ عجیب سا لگتا ہے یہ کیسے ہوگا؟ میں نے احتیاطاً ٹیسٹ کرائے، سب ٹھیک ہیں۔ سسرال میں جاؤں گی تو سب چھیڑیں گی۔ (ش.ع. سرگودھا)

مشورہ: بی بی! شادی کی پیشگی مبارک ہو، سر کے بالوں کے لیے آپ نیم کی نمولیاں پانی میں پیس کر سر میں لگائیے۔ وہ نہ ملیں تو کافور کی نکلیاں ناریل کے تیل میں ملا کر رات کو لگائیے اور صبح سردھوئیے، رسی سہی جوئیں ختم ہو جائیں گی۔

عجیب خلش میں گرفتار

میں ایک ٹیچر ہوں، اچھی خاصی آمدنی ہے شادی شدہ ہوں اور ایک چھوٹا سا بیٹا ہے، میرے سر بیمار رہتے ہیں، ان کے والد یعنی میرے شوہر کے دادا بھی زندگی کے آخری ایام میں بستر پر بیمار پڑے تھے۔ اب مجھے بڑھاپے سے نجانے کیوں خوف آنے لگا ہے میں بوڑھے لوگوں میں زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتی کیونکہ میرا دل گھبراتا ہے۔ میرے سر چونکہ میرے پاس رہتے ہیں ان کی خدمت کرتے ہوئے بھی میرا دل گھبراتا ہے۔ ایک عجیب خلش میں گرفتار ہو گئی ہوں، آج کی دنیا اتنی آگے بڑھ گئی ہے کہ اب وہ بڑھاپے کو ختم نہیں کر سکتی؟ کیا انسان ہمیشہ جوان نہیں رہ سکتا؟ کم مائیگی کا یہ احساس کم از کم میرے لیے جان لیوا ہے کہ بڑھاپا جلد ہی آجائے گا پھر

میں بھی گھر اور بستر میں دوسروں کی محتاج ہو جاؤں گی، میری ساری صلاحیتیں ختم ہو جائیں گی اور بچے اور جوان مجھ سے نفرت کریں گے۔ اتنے سارے حیاتین ہیں، سائنس کے نئے افق ہیں، کیا کوئی جادوئی گولی ایسی نہیں جو بڑھاپا آنے سے روک دے؟ انسان جوان رہے اور زندگی کے سارے کام صحت کے ساتھ انجام دیتا رہے زندگی اسی کا نام ہے۔

مشورہ: جوان رہنے کی تمنا آج سے نہیں زمانہ قدیم سے دلوں میں ہے، آب حیات، کا نام آپ نے سنا ہوگا جس کی تلاش میں لوگ بھٹکتے رہے ہیں کہ آب حیات کا پیالہ مل جائے تو وہ ہمیشہ جوان اور زندہ رہیں۔ آج بھی لوگ ایسی دواؤں اور حیاتین کی تلاش میں رہتے ہیں جن سے شباب کو ممکنہ حد تک روکا جائے۔ ہمیشہ ایسی چیز کی تمنا کرنی چاہیے جو اپنے بس میں ہو ورنہ ایسی تمنا میں ذہنی سکون تباہ کر دیتی ہیں۔ ذرا تنہائی میں بیٹھ کر سوچیے کہ جوانی تو آتی جاتی رہتی ہے، بڑھاپا کتنا اچھا ہے جو ہمارا ساتھ دیتا ہے، وہ ہمیں چھوڑتا نہیں بلکہ ایک دیرینہ رفیق کی طرح اپنے لے جاتا ہے جبکہ جوانی کے آنے اور جانے کا پتہ بھی نہیں چلتا، وہ گزر جاتی ہے اور اس کی یاد رہ جاتی ہے۔

بڑھاپے کی بیماری کے سلسلے میں تحقیق جاری ہے۔ یہ تو ممکن ہو سکتا ہے کہ زندگی کے ماہ و سال اور بڑھ جائیں، آنے والی نسلیں سو سال سے سو سو سال تک زندہ رہیں مگر موت سے فرار ناممکن ہے۔ ماں باپ کی خدمت بھی کسی کو نصیب ہوتی ہے آپ تو خوش قسمت ہیں کہ آپ کے سر صاحب حیات ہیں آپ ان کی خدمت بوجھ سمجھ کر نہ کیجئے بلکہ اپنے ننھے بیٹے کی طرف دیکھئے آپ اسے یقیناً لاڈ پیار سے پال رہی ہوں گی لیکن اس پر کوئی احسان نہیں کر رہے۔ حیاتین کی کوئی ایسی جادوئی گولی نہیں جو آپ کو عمر خضر عطا کرے، ہاں مرنے کے بعد آپ کو جنت میں سدا رہنے والی جوانی مل سکتی ہے، لیکن شرط ہے کہ دنیا میں اچھے اور نیک کام کر جائیں۔

غذا نگلتے وقت تکلیف

میری والدہ کی عمر چالیس سال ہے، پانچ ماہ سے انہیں غذا

نگلتے وقت تکلیف ہوتی ہے، جیسے نالی میں کوئی رکاوٹ ہے۔ ہم لوگ ہزارہ کے پاس ایک گاؤں میں رہتے ہیں۔ پانی، دودھ، شور بہ پیتے وقت البتہ انہیں تکلیف نہیں ہوتی۔ آپ مجھے بتائیے کہ وہ کیسے ٹھیک ہوں گے؟ (م.ر. پنڈدادنخان)

مشورہ: معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی والدہ کے گلے میں سوزش ہو گئی ہے جس کی وجہ سے ٹھوس غذا نگلتے وقت تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ کھانے کی نالی تنگ ہو جائے تو بہت مشکل ہوتی ہے، پھر ڈاکٹر حلق میں اوزار ڈال کر نالی دیکھتے ہیں۔ بعض دفعہ آپریشن کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو لوگ تمباکو کھاتے اور پان کی پیک نگل لیتے ہیں عموماً انہیں یہ بیماری ہوتی ہے۔ بیماری بڑھ جائے تو سرطان کا شبہ ہوتا ہے۔ آپ فوری طور پر اپنی والدہ کو کسی اچھے معالج کو دکھائیں اور ان کا علاج کرائیں۔ شروع ہی سے علاج کر لیا جائے تو بہتر ہوتا ہے۔ آپ کی والدہ اگر تمباکو کھاتی ہیں تو فوراً انہیں روک دیجئے اور نرم غذا کھلائیے۔ زیتون کا تیل دستیاب ہو تو ایک چمچ روز پلائیے، زیتون میں بہت شفاء ہے۔

مسلمان پر بہتان باندھنے کا عذاب

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مومن مرد یا عورت کو اس کے فقر و فاقہ کی وجہ سے ذلیل و خوار سمجھتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو اوّلین و آخرین کے مجمع میں رسوا اور ذلیل کریں گے اور جو شخص کسی مسلمان مرد یا عورت پر بہتان باندھتا ہے اور کوئی ایسا عجیب اس کی طرف منسوب کرتا ہے جو اس میں نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو آگ کے ایک اونچے ٹیلے پر کھڑا کرینگے جب تک وہ خود اپنی تکذیب نہ کرے۔

بندش معلوم کرنے کا آسان طریقہ

آئیے استخارہ کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں کہ بندش ہے یا نہیں؟ استخارہ کا طریقہ: با وضو ہو کر بعد نماز ظہر قبلہ رخ ہو جائیں 6 پرچیاں ایک ساز کی کاٹ لیں اور انہیں ملا لیں۔ تین پر ”بندش“ لکھیں اور تین پر ”کشود“۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ”اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ خَيْرٌ فِیْ عَافِيَةٍ“ 21 بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے ملی ہوئی پرچیوں میں سے چار پرچیاں اٹھالیں اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے اور نہ لکھا ہو بلکہ کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے اگر دو پر بندش یا دو پر کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھائیں ان کے مطابق عمل کریں۔ (سید نور عالم شوکی شریف)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سیتا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹہ کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

گزشتہ درس میں آپ نے شفی فریقے کے بارے میں پڑھا تھا اس کی مزید تفصیل پیش خدمت ہے:- حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ایک شخص آکر کہنے لگا کہ حضرت مجھے آپ کی ولایت پر شک ہے کیونکہ میں اتنے عرصے سے آپ کی خدمت میں رہا لیکن میں نے آپ میں کوئی کرامت نہیں دیکھی تو حضرت نے اس سے ارشاد فرمایا کہ تم میرے ساتھ اتنے عرصے سے چل رہے ہو اتنے عرصے میں تم نے مجھ سے اللہ اور اس کی محبت کے علاوہ اور استقامت علی الشریعت سے ہٹ کر کوئی اور چیز دیکھی تو وہ شخص کہنے لگا کہ حضرت میں نے یہی دو چیزیں دیکھی ہیں تو حضرت نے فرمایا کہ یہی تو سب سے بڑی کرامت ہے۔ ان دو کرامتوں کے بعد اب تمہیں کوئی کرامتوں کی تلاش ہے اب اس مختصر واقعے سے ہمیں سوچنا چاہیے کہ وہ میدا تار عرصہ شیخ کے ساتھ چلتے ہوئے بھی شک کی بنیاد پر محروم رہا اگر وہ شروع دن سے ہی اپنے شک کی اصلاح کروالیتا تو اس مدت قیام میں وہ بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت میں سے بہت حصہ پا جاتا۔ یہاں ایک اور بات بھی یاد رکھیں کہ شک کا آثار انہیں شک اور وسوسہ ایک غیر اختیاری چیز ہے جو کسی بھی بارے میں آسکتی ہے حتیٰ کہ معاذ اللہ خدا قرآن اور اس کے رسول کے بارے میں بھی آسکتے ہیں ایسے وساوس اور شک نہ ہی قابل مواخذہ ہیں اور نہ ہی قابل گرفت اگر کوئی اس عارضہ میں مبتلا ہے تو اسے ان وساوس سے زیادہ پریشان نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کی مثال کھوکھوں کے چھتے کی طرح ہے جتنا اڑاؤ گے یہ اتنی ہی زیادہ چھٹنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بس اس سلسلہ میں یہ قاعدہ یاد رکھیں وساوس اور شک کا آثار انہیں بلکہ وساوس کا لانا برا ہے اور ان کو دل میں جمانا برا ہے ایک چھوٹا سا شک جو شروع میں دل میں آتا ہے اور اس کو دل میں جگہ دیدی جاتی ہے تو یہ پلتے پلتے ایک بڑے پہاڑ کی صورت میں نمودار ہوتا ہے اور دوسرا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ایسا شخص غیب کے وعدوں سے محروم ہو جاتا ہے غیب کے وعدوں سے مراد یہ ہے کہ اگر یہ عمل کرو گے تو جنت ملے گی اور یہ نعمتیں ملیں گی فلاں عمل پر سکون ملے گا فلاں عمل پر حفاظت ہوگی یہ تمام غیب ہی کے تو وعدے ہیں۔ شک کرنے والا شخص دنیا میں بھی نعمتوں سے محروم رہتا ہے اور آخرت میں بھی نقصان اٹھائے گا۔

ٹینڈے کھائیں خوبصورتی بڑھائیں

اب تک جن ٹینڈوں کے طبی فوائد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ان فوائد کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ ٹینڈے تازہ اور نرم ہوں۔ ان کے گودے میں سخت قسم کے بیج نہ بنے ہوں، باسی، سخت اور پختہ ٹینڈوں سے ان فوائد کی توقع رکھنا عبث ہے۔

کدو سے مشابہ مگر جسامت کے اعتبار سے اس سے بہت چھوٹے چھوٹے گول مٹول اور چمکدار سبز زردی مائل رنگ کی حامل یہ ترکاری کہ جس کے اوپر سفید باریک باریک روئیں ہوتی ہیں، ٹینڈے کہلاتی ہے۔ یہ موسم گرما کی کئی خرابیوں کے حل کیلئے ابتداء سے انتہا تک موسم کے ساتھ ساتھ پائی جاتی ہے۔ موسم گرما میں صفراوی اور دموی مزاج کے حامل افراد کیلئے یہ عطیہ خداوندی ہے۔ مگر باغی مزاج کے حامل افراد جو برودت معدہ میں بھی مبتلا ہوں کیلئے مفید نہیں ہے۔

ٹینڈے کے فوائد: ٹینڈے صفراوی مزاج رکھنے والے اصحاب میں صفرا کی تیزی وحدت کو کم کر کے ان کے جسم میں پانی جانے والی خشکی و گرمی اور اس کے عوارضات مثلاً پیاس کی زیادتی، گرمی کے سبب دماغی بوجھل پن، اعصاب کی خشکی و کمزوری اور جسمانی لاغری کے ازالہ کا سبب بنتے ہیں۔ ایسے افراد کے چہرہ پر ٹینڈوں کے مسلسل استعمال سے تروتازگی پیدا ہو جاتی ہے۔ موسم گرما میں چونکہ گرم مزاج کے حامل افراد کیلئے گوشت کا استعمال منع ہوتا ہے اس لیے انہیں گوشت کیساتھ ٹینڈے ملائے کی نصیحت کی جاتی ہے کیونکہ اس سے گوشت کی حدت کو کم کر کے ان کیلئے فائدہ مند اور لذیذ سالن تیار کیا جاسکتا ہے۔

ٹینڈے کا استعمال امراض سے بچاؤ کا سبب

جدید تحقیقات کی رو سے اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس میں پائے جانے والے اجزاء خصوصاً حیاتین ج اور کیلشیم کی موجودگی اس بات کی دلیل ہے کہ اس سے دانتوں اور ہڈیوں کو خصوصی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ حیاتین ج کی کمی سے پیدا ہونے والے امراض سکروی وغیرہ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ دانتوں و موزوں کے نقصان میں بھی ٹینڈے مفید ہیں۔

گمشدگی اور ناجائز مقدمات سے رہائی کا عمل

کراچی میں ایک بہت مشہور عالم یہ عمل گمشدگی اور ناجائز مقدمات کیلئے دیتے ہیں۔ گیارہ دن تک سورہ یوسف روزانہ پڑھی جائے اور عصر اور مغرب کے درمیان میٹھی چیز پکا کر اس کا ثواب حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ایصال ثواب کیا جائے۔ (امتیاز حیدر اعوان، کراچی)

موسم گرما کی مخصوص حدت کے ساتھ جب بخاری حرارت غریبہ بھی شامل ہو جاتی ہے تو سخت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ چنانچہ بخاری شدت سے بخارات دماغ کی طرف اٹھ کر ہڈیان کی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں تو مریض بھکی بھکی اور بے معنی باتیں کرتا ہے۔ ان حالات میں بھی ٹینڈوں کی مسیجائی کام آتی ہے۔ چنانچہ مریض کے پاؤں ہاتھ اور تالو پر ان کا ملنا اور غذا میں بطور ترکاری استعمال کرنا ان حالات میں بہت نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ ٹینڈے اپنی برودت یعنی سردی کے باعث بخاری حدت اور تیزی کو کم کر دیتے ہیں۔ نیز مقوی ہونے کے سبب دماغ و اعصاب کو کسی قدر تقویت بھی دیتے ہیں۔ یہ موسم گرما میں گرم امراض اور کمزور و نحیف افراد کیلئے بہترین غذا اور دوا بھی ہیں۔ نیز تر ہونے کی وجہ سے دماغ کی رطوبت وقوت اور دل کو فحش دے کر سر کی خشکی کو دور کرتے ہیں۔ نیز دماغی خشکی کے سبب ہونے والے درد سر کیلئے بھی یہ بہت مفید ہیں۔

قارئین! تسبیح خانہ میں جمعرات درس کے بعد مجالس مجذوبی کے نام سے ایک نشست ہوتی ہے جس میں لوگ اعمال کی برکات سے حاصل شدہ اپنے تجربات و مشاہدات بتاتے ہیں۔ آپ بھی اعمال سے ہونے کے فوائد و تجربات لکھیں، صدقہ جاریہ ہوگا۔

مجالس مجذوبی

سورۃ الفیل سے مالی مشکلات ٹل گئیں

جب میں 3 سال پہلے درس پر آنا شروع ہوا تو مجھے بہت زیادہ پریشانی اور مالی مشکلات تھیں۔ یہاں آکر بہت روحانیت ملی اور حضرت صاحب نے مجھے سورۃ الفیل کا ذکر بتایا، جس سے میری مالی مشکلات ٹل گئیں اور معاملات حل ہونا شروع ہو گئے۔ درس کی برکت سے میں اعمال کی دنیا میں آگیا اور بیعت ہونے کی سعادت بھی حاصل کی، اس سے قبل میرا کاروبار بالکل بند تھا، لیکن درس کی حاضری سے اور کلام الہی سے کاروباری وسعت و برکت ملی۔

سورۃ الفیل ہر موزی صفت رکھنے والی چیز ہے چھٹکارا پانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے، خواہ وہ موزی بیماری ہو یا جانور بعد نماز عشاء تین سو تیرہ مرتبہ چالیس روز تک پڑھنے سے انشاء اللہ بلند پریشور گرجی بیماریوں سے چھٹکارا مل جائیگا۔ (ندیم صاحب)

پریشانی ٹل گئی

ایک صاحب بتانے لگے کہ حضرت جی آپ نے درس میں بتایا تھا کہ جب بھی کوئی پریشانی ہو عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں یا گھر میں ننگے سر ہو کر کھلے آسمان کے نیچے ”يَا مُسَيِّدُ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لِي الْخَيْرَ“ پڑھیں آپ نے یہ عمل بتایا تھا، ہمارے ایک دوست بھائی نوید صاحب میں تھے وہ ریڑھی لگاتے تھے، حکومتی ادارے نے بازار میں ریڑھیاں ہٹا دیں انہوں نے 700 مرتبہ یہ دعا والے آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار چالیس روز عشاء کی نماز کے بعد کھلے سر، کھلے آسمان کے نیچے پڑھی وہ کہتے ہیں کہ میں اس عمل کی وجہ سے مالی طور پر بہت زیادہ خوش ہوا۔ اور انھوں نے آپ کی خدمت میں سلام بھی بھجوایا ہے۔

غیبی مدد اور سہولت کا سامان

میں نے سب سے زیادہ جس عمل کا فائدہ پایا وہ سورۃ یٰسین کا ہے، اس عمل کو اہتمام کے ساتھ فجر کی نماز کے بعد بغیر بولے پڑھتا ہوں، سارے دن کے جتنے کام ہیں اللہ پاک اس میں بہت زیادہ برکت، غیبی مدد اور سہولت کا سامان پیدا کرتا ہے۔ صبح فجر کے بعد ایک دفعہ پڑھنے والے کی دن بھر کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ (عبدالودود صاحب)

(حضرت جی نے فرمایا ”یہ سورۃ قرآن کا دل ہے“۔ ”سورۃ یٰسین پڑھنے والے کو دس قرآن ختم کرنے کا ثواب ملتا ہے“۔ (ترمذی شریف) ”اس سورۃ کو مردوں پر پڑھنے کا حکم فرمایا گیا ہے“۔) (نسائی)

باتھروم کی دعا اور ڈپریشن سے نجات

میں طہارت خانے (باتھروم) جانے کی دعا 3 سال سے پڑھ رہا ہوں، اس سے قبل بہت زیادہ پریشانی اور تھکاوٹ رہتی تھی ذہنی ڈپریشن رہتا تھا، لیکن اس کے اہتمام کے بعد ذہنی طور پر پرسکون رہتا ہوں اور جسم بھی ہلکا سا محسوس ہوتا ہے۔ (محمد بلال)

(حضرت جی نے فرمایا کہ بیت الخلا کی مسنون دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ۔ حدیث پاک میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان بیت الخلاؤں میں شیاطین موجود ہوتے ہیں (ابوداؤد)۔ جب کوئی شخص یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو وہ ان شیاطین و جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔)

سفر کی حفاظت کا وظیفہ

میں دوران سفر 11 مرتبہ ”يَا حَفِيْظُ“ اور گھر سے نکلنے کی مسنون دعا اور قرآن پاک کی آخری 6 سورتوں کا اہتمام سفر شروع کرتے ہوئے کرتا ہوں، الحمد للہ اس کی برکت سے نہایت فائدہ ہوا ہے اور کبھی بھی نقصان نہیں ہوا۔ ایک دن توجہ پر حضرت کا بیان تھا، بہن ہسپتال میں تھی، میں نے سوچا پریشانی ہے، حضرت نے توجہ پر بیان فرمایا تھا آج توجہ سے ذکر کرنا چاہیے، اللہ پاک کے فضل سے بہت غایت ہوگئی۔ (محمد بلال)

کمر کے مہروں کے درمیں کمی

ہمارے گھر میں کام کرنے والی آتی ہے، اس کے شوہر کی کمر کے 7 مہرے بل گئے ہیں، وہ مسلسل چار پائی پر لیٹے رہتے ہیں اور کام کاج نہیں کر سکتے، وہ رات کو درد کی شدت کی وجہ سے نہ تو خود سو سکتے ہیں اور نہ ہی گھر والوں کو سونے دیتے ہیں اور غلیظ کالیاں بکتے ہیں۔ میں نے انہیں صبح وشام دائیں اور بائیں کان میں سات، سات مرتبہ اذان اور سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات والاعمل بتایا، انہوں نے شروع ہی کیا تو وہ پرسکون ہو گئے۔ اب خاموشی سے لیٹے رہتے ہیں اور کسی کو

تنگ نہیں کرتے اور کل رات وہ مریض اس عمل کی برکت سے سکون سے سویا ہے۔ (راشد فہیم صاحب)

گمشدہ بچل گئے

ایک صاحب بتانے لگے کہ میں ضلع سرگودھا سیال موڑ کے قریب رہتا ہوں پچھلے ہفتے کا واقعہ ہے کہ ہمارے گاؤں میں ایک گھر کے دولٹرے غائب ہو گئے (گم ہو گئے) میں نے ان سے فون پر پوچھا اور انہیں سورۃ کوثر کا عمل بتایا اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ 129 مرتبہ سورۃ کوثر کا عمل کریں، انہوں نے کہا کیا چلتے پھرتے دن بھر کھلا بھی پڑھنا ہے، صبح وشام کے علاوہ بھی کرنا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! چلتے پھرتے بھی کھلا پڑھیں، یعنی ایک سو لاکھ مکمل کریں، انہوں نے ابھی شروع ہی کیا تھا کہ ایک بچہ ملا اور دوسرا بچہ دوسرے دن مل گیا یہ سب کلام الہی کی برکت ہے۔

ذکر الہی سے مسائل حل ہو گئے

ایک صاحب بتانے لگے کہ ایک عورت کی بیٹی بے آباد ہو کر اس کے گھر واپس آگئی عورت بہت زیادہ پریشان تھی کیونکہ اس کا داماد باہر کے ملک امریکہ میں مقیم تھا اور بہت دولت مند اور خوبصورت بھی تھا، لیکن اس کی بیٹی کو واپس بھیج دیا تھا۔ میں نے اسے حضرت حکیم صاحب کے پاس بھیج دیا، حضرت نے اسے ذکر دیا۔ اس نے پڑھنا شروع کر دیا چند دن بعد ملی اور بتایا کہ اس کا داماد خود آکر اس کی بیٹی کو واپس لے گیا ہے۔ وہ ذکر دو انمول خزانے کا تھا، اس کو انہوں نے نہایت ہی توجہ و دھیان سے پڑھا۔ جس پر اللہ پاک نے ان کا نہایت ہی پریشان کن مسئلہ آسان کر دیا۔ (عبدالودود صاحب)

سخت مقدمات سے نجات مل گئی

حضرت صاحب ایک مرتبہ جہانیاں تشریف لے گئے تھے حضرت نے مجھے ایک عمل کی اجازت دی وہ ذکر تھا اَلَا اِنَّتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ مُحَمَّدٍ اِنَّا لَكَنَعَبِدُ وَاِنَّا لَنَسْتَعِیْبُ) میرے ایک دوست نمبر دار تھے فوت ہو گئے ان کے بچوں پر ناجائز 12/10 مقدمات ہو گئے وہ 2 ماہ بعد مٹائی کا ڈبہ لے کر آئے اور کہا کہ آپ نے جو ذکر بتایا تھا، اس کی برکت سے ہمارے مقدمات ختم ہو گئے ہیں۔ میں نے یہ عمل کیا اور لوگوں کو بھی بتایا۔ ایک عورت میرے پاس آئی کہنے لگی: میرا شوہر میری طرف رجوع نہیں کرتا وہ دوسری شادی کرنا چاہتا ہے۔ میں نے اسے یہی عمل بتایا اور کہا کہ نماز کی پابندی کرو، وہ عورت 2 ماہ کے بعد واپس آئی اور کہا کہ اب میرا شوہر ٹھیک ہو گیا ہے اور ہم ہنسی خوشی زندگی گزار رہے ہیں۔

محمد وحید کراچی

بادام بے شمار خوبیوں کا حامل میوہ

ایک خدا پرست ولی کامل

حضرت عبداللہ صومعی نے فرمایا کہ میری بیٹی ”ام الخیر“ کو اپنی زوجیت میں قبول کرو لیکن یہ سمجھ لو کہ وہ گونگی، بہری، لولی، لنگڑی اور اندھی ہے ”گیلان“ کے قصبہ میں ایک خدا پرست ولی کامل ”حضرت ابوصالح مومنی رحمۃ اللہ علیہ“ رہتے تھے ایک دفعہ انہوں نے دیکھا کہ ندی میں ایک سیب بہتا ہوا آ رہا ہے چنانچہ انہوں نے اسے نکال کر کھالیا، فوراً خیال آیا کہ باغ کے مالک سے اجازت لیے بغیر مجھے سیب کھانے کا حق نہیں تھا۔ سخت پشیمان ہوئے باغ کے مالک حضرت عبداللہ صومعی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور معافی طلب ہوئے۔ حضرت عبداللہ صومعی رحمۃ اللہ علیہ اس نوجوان کا زہد و اتقا دیکھ کر حیران رہ گئے، ان کا حسب نسب دریافت کیا، کچھ دیر تامل کیا، اس کے بعد فرمایا ”میں اس وقت تک تمہیں معاف نہیں کروں گا جب تک میری ایک شرط پوری نہ کرو۔“

انہوں نے کہا ”میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ہر خواہش پوری کرنے کیلئے تیار ہوں۔“ حضرت عبداللہ صومعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری بیٹی ”ام الخیر“ کو اپنی زوجیت میں قبول کرو لیکن یہ سمجھ لو کہ وہ گونگی، بہری، لولی، لنگڑی اور اندھی ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر کچھ دیر کیلئے خاموش ہو گئے لیکن پھر خیال آیا کہ تمام عمر کا زہد و تقویٰ ضائع جانے کا اندیشہ ہے رزق حلال و حرام کی آمیزش ہو گئی ہے یہ شرط مانے بنا چاہا نہیں، چنانچہ انہوں نے یہ رشتہ منظور کر لیا۔

جب حضرت ابوموسیٰ صالح رحمۃ اللہ علیہ عروسی میں پہنچے تو وہاں ایک بیکر حسن و جمال کو دیکھ کر توبہ استغفار کیا اور حضرت عبداللہ صومعی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ”آپ نے میرا عقدا ایک اندھی، لولی، لنگڑی، اپانچ دو شیزہ سے کیا تھا لیکن مجھے عروسی میں تو کوئی ناخرم موجود ہے جو ان تمام خامیوں سے پاک ہے؟“

حضرت عبداللہ صومعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: عزیزم جملہ عروسی میں جو موجود ہے وہی میری بیٹی ”ام الخیر فاطمہ“ ہے۔ میں نے اس کو اندھی اس لیے کہا کہ آج تک اس کی نظر کسی ناخرم پر نہیں پڑی، بہری اس لحاظ سے کہ آج تک کوئی بری بات اس نے نہیں سنی۔ گونگی اس لحاظ سے کہ اس نے کبھی بری بات نہیں کی۔ لولی اس لیے کہ اس نے کوئی خلاف شریعت کام نہیں کیا اور لنگڑی اس لیے کہ اس نے آج تک اللہ کے راستے کے علاوہ کسی اور راستے پر قدم نہیں رکھا۔ انہی فرشتہ خصال والدین کے ہاں ”حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ“ پیدا ہوئے۔ (دمیاض غنیۃ الطالبین)

کمزوری بھر: مغز بادام (چھلکا اتر اہوا) سات عدد، سونف چھ گرام، مصری بارہ گرام، سونف اور مصری کو پیس کر سونف بنا لیں اور مغز بادام نیم کوٹے ہوئے اس میں شامل کر لیں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے استعمال کریں اور بعد میں پانی ہرگز نہ پیئیں بادام میں قدرت نے بے شمار فوائد سمو دیئے ہیں۔ خوش ذائقہ ہے، ملین، مقوی و دماغ و بصر ہے۔ دافع کھانسی اور ذات الجنب ہے۔ جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اس کے استعمال سے بدن خرابہ ہوتا ہے، دائمی قبض، مالیخولیا، جنون اور بے خوابی میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

بادام سے علاج: ضعف دماغ: دماغ انسانی جسم میں مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔ اگر یہ کمزور ہو تو دوسرے نظر کی کمزوری، نسیان، بھرہ بین جیسے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں، خیرہ بادام نہ صرف دماغ کو تقویت دیتا ہے بلکہ ضعف جگر اور ضعف قلب کو بھی تقویت دیتا ہے۔ اسے مقوی اعضائے ربیہ کہہ سکتے ہیں۔ مغز بادام چھلکا اترے ہوئے دس تولہ پانی میں گھوٹ کر ان کو شیرہ نکالیں اور اس میں مصری ایک سیر ملا کر دھیمی آگ پر رکھ دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اسے اچھی طرح گھوٹیں اس طرح سفید رنگ کا گاڑھا سا مرکب تیار ہو جائے گا۔ اس مرکب میں 25 عدد دیسی مرغی کے ابلے ہوئے انڈوں کی زردی تھوڑی تھوڑی مقدار میں ڈالنے جائیں اور حل کرتے جائیں جب تمام انڈوں کی زردیاں اچھی طرح حل ہو جائیں تو اسے کسی چینی کے مرتبان یا روغنی مٹی کے برتن میں محفوظ کر لیں۔ خوشبو کیلئے روح کیوڑہ پانچ قطرے ملا لیں۔ دو تولہ صبح نہار منہ دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

بچوں کا سوکھا پن (سوکڑا): مغز بادام ایک عدد، سپاری چھالیہ ایک عدد، ہلیلہ زرد ایک عدد، پانی میں گھس کر روزانہ ایک رتی چٹادیں۔ کمزور بچہ دنوں میں صحت مند ہو جائے گا۔ وزن بڑھانا: وہ نوجوان جن کا وزن اپنی عمر اور قد کے مطابق کم ہو وہ مغز بادام شیریں دس عدد، کشمش سبز دو تولے رات تازہ پانی میں بھگو دیا کریں۔ صبح بادام چھیل کر کشمش کے ساتھ چبا کر کھالیں اور ایک گلاس دودھ پی لیا کریں۔ یہ عمل دو ماہ تک مسلسل کیا جائے وزن بڑھ جائے گا اور صحت اچھی ہوگی۔ کڑوے بادام کو استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے اور کسی قسم کی دوا یا مرکب تیار کرنے سے پہلے یہ یقین کر لینا چاہیے کہ اس میں بادام تلخ شامل نہیں ہے۔

ہیضہ کیلئے تیر بہدف نسخہ

ہیضہ انسان کو دوست اور اٹنی کی وجہ سے قید حیات سے فارغ کرنے والا مرض ہے۔ اس کیلئے میرے پاس ایک تیر بہدف نسخہ ہے۔ ہوا لسانی: اگر مریض بالغ ہے تو دو عدد لونگ اور نابالغ ہے تو ایک عدد لونگ کے اوپر گول کالی مرچ جیسا حصہ نکال دیں صرف لونگ لیں پھر اس کو تھوڑا سا پچل لیں اور ایک ٹیبل اسپون لیں، پانی ڈال کر آگ پر گرم کریں جب لونگ کے پانی کا رنگ تبدیل ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر وہ پانی مریض کو پلا دیں صرف پندرہ منٹ میں دست اور اٹنی بند ہو جائیں گی اگر ایک خوراک سے فائدہ محسوس نہیں ہوا تو بیس منٹ کے بعد دوسری خوراک دیں کافی ہے (عبدالرحمن صدیقی، کراچی)

نزلہ زکام اور کھانسی: مغز بادام شیریں (چھلکا اترے ہوئے) دس ماشہ، مغز کدو شیریں دس ماشہ، صمغ عربی، کثیرا نشاستہ رب السوس ہر ایک بارہ گرام، سب کو کوٹ چھان کر اور شکر سفید کا سونف ملا کر چینی بنا لیں۔ بوقت ضرورت ایک تولہ عرق گاؤ زبان کے ہمراہ استعمال کریں۔ ہر قسم کی کھانسی، نزلہ زکام کو رفع کرتا ہے۔ کمزوری بھر: مغز بادام (چھلکا اتر اہوا) سات عدد، سونف چھ گرام، مصری بارہ گرام، سونف اور مصری کو پیس کر سونف بنا لیں اور مغز بادام نیم کوٹے ہوئے اس میں شامل کر لیں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے استعمال کریں اور بعد میں پانی ہرگز نہ پیئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ متواتر استعمال کرنے سے نظر کی کمزوری دور ہو جاتی ہے اور عینک کی ضرورت نہیں رہتی۔

آکھوں سے پانی بہنا: اکیس عدد مغز بادام صبح نہار منہ چبا کر

برہیل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ

روزی بارش کی طرح ملنے کا انمول وظیفہ

میں نے اپنی زندگی میں رزق حلال کی بڑی کرامات دیکھی ہیں میں حتی الامکان کوشش کرتا ہوں کہ رزق حلال کھاؤں کسی کا حق نہ رہے مجھ پر۔ اس کے فوائد جو مجھے ملے وہ یہ ہیں:- استخارہ تو میں نے کبھی نہیں کیا لیکن استخارہ کے بغیر میں نے بہت کچھ دیکھا

میں چھٹی جماعت میں پڑھتا تھا، کہیں پڑھا کہ جو طالب علم اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام روزانہ پڑھے گا اسے بہت جلد علم حاصل ہوگا۔ اس دن سے آج کے دن تک روزانہ پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے بڑا کرم کیا بنیادی طور پر میں ایک پی ٹی سی ٹیچر تھا ایف ایس سی کی پھر ایس سی کی ساتھ ساتھ سرس بھی چلتی رہی۔ پھر ایم اے اسلامیات، پھر ایم ایڈ، پھر ایم اے کیا۔ پرائمری سے میں مڈل سکول میں آیا پھر ہائی سکول، پھر انٹر کالج اس کے بعد ڈگری کالج، پھر سرسرمز کمیشن کے تھر وادر چلا آیا۔ اب ریگولر 20 ویں سکول میں کام کر رہا ہوں جو صوبائی حکومت کا آخری سکول ہے۔ میرا خیال ہے یہ جو میرا عمل ہے یہ حدیث پاک کا مفہوم ہے اور میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ اس میں برکت ہے اور میں علم حاصل کرتا رہا ورنہ میرے ابھی بھی کئی ساتھی پرائمری سکول میں ہی ہیں اور دوسرے میری والدہ مجھ سے خوش تھیں جب وہ زندہ تھیں تو ایک مرتبہ انہوں نے دعا دی تھی کہ اللہ پاک میں اس بیٹے سے راضی ہوں تو بھی راضی ہو جا اور میرے والد صاحب کہتے تھے کہ میں تو نہیں دیکھ پاؤں گا لیکن اللہ پاک تمہیں بہت رنگ لگائے گا اور میں تو نہیں رہوں گا لیکن آپ میری بات کو یاد کریں گے۔

اس کے علاوہ انمول خزانے میں دعائے ابودرداء رضی اللہ عنہ کے میں نے بہت سے فوائد محسوس کیے۔ اس کے پڑھنے کے بعد میرا تمام دل لڑائی جھگڑے کے بغیر گزرتا ہے، کوئی بدتمیزی نہیں کرتا اور کوئی افسر غلط کام کیلئے مجبور نہیں کرتا۔ قلبی سکون رہتا ہے۔ جب تک یہ نہیں پڑھتا تھا تو لوگ تنگ کیا کرتے تھے میرے خلاف درخواستیں دیتے تھے جب سے یہ شروع کیا ہے اب امن و سکون ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مصیبتیں دور کر دی ہیں۔ جب میں 19 ویں سکول میں تھا کوئی جو نیز افسر تھا اس نے میری ٹھیک اے سی آر کو خراب کروا دیا اور مجھے چار پانچ سال پریشان رکھا۔ لیکن اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ نے اس سے میری جان چھڑوا دی۔ جو ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے حاسد اور دشمن سب چھوڑ گئے ہیں۔ ایک اور میرا معمول یہ ہے کہ 1982ء سے با وضو کلاس میں داخل ہوتا ہوں اور با وضو پڑھتا ہوں۔ اس سے میں نے یہ دیکھا کہ جو حاسد ہوتے ہیں ان پر رب طاری ہو جاتا ہے میں نے ایک ساتھی سے سنا تھا کہ

وضو مومن کا تھپار ہے اور واقعی میں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ میرے جتنے ماتحت ہیں گو کہ میں ان کو کچھ نہیں کہتا مگر وہ مجھ سے ڈرتے ہیں اور سیدھے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ میرے پاس صوبہ بھر سے اکوڑیاں آتی ہیں جو تو سچے ہوتے ہیں وہ میرے پاس آتے ہیں اور جو جوٹے ہوتے ہیں وہ اپنے افسروں سے کہتے ہیں کہ ہماری اکوڑیاں ان کے پاس نہ بھیجیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ وضو کا فائدہ ہے جس کی وجہ سے ان پر خوف طاری ہو جاتا ہے۔ وضو سے روزی میں بڑی برکت ہوتی ہے۔ میری روزی اللہ تعالیٰ نے بہت وسیع کی ہوئی ہے۔

درس کے فوائد

پچھلے تین سال سے آپ کے درس میں باقاعدگی سے آ رہی ہوں، اپنی سہیلیوں کو بھی درس میں آنے کی دعوت دیتی ہوں، درس میں آنے سے الحمد للہ مجھے بہت فوائد حاصل ہوئے جو حسب ذیل ہیں:- ایک درس میں آپ نے جادوجنات کا وظیفہ بتایا تھا (خلق دناس 200 مرتبہ صبح وشام) وہ میں نے کیا الحمد للہ مجھے آفاقہ ہوا، سورہ کوثر پڑھنے سے گھر میں برکت ہو گئی اور سب سے زبردست بات یہ ہے کہ بچوں کو تعلیم کے دوران درس سننے کی تاکید کرتی رہی جس کی وجہ سے ان کا رزلٹ بہت اچھا آیا۔ میں تمام قارئین سے التجا کرتی ہوں کہ درس سننے کا اہتمام کیا کریں۔ اس سے ایک اور فائدہ بھی ہے کہ میری بچی چڑچڑا پن کا شکار تھی جب سے اسے گھر میں سی ڈی پر درس سنانا شروع کیا اس کا چڑچڑا پن ختم ہو گیا۔ (بنت فاطمہ لاہور)

عقبر کی ادویات آپ کے شہر میں

- احمد پور شرقیہ: فارانی دوا خانہ 0622272198
 انک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893
 علی بک ڈپو انک 057-2602020
 باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سنٹر 0312-5619880
 آئی شعلہ: سہرہ شاہیہ سروس 0300-2753463
 بہاولنگر: الدینہ شیشیز 0333-6320766
 بہاولپور: قاضی یوز، 0333-6367755
 یو یو ال: تنویر احمد 118/ یو یو ال 0673352712
 پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293
 پشاور: شاہ ہومیو پیتھ بریل سنٹر 0333-9161237
 ٹانک: صوفی سنز 08790927-0963511209301
 جھنگ: صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493
 چانایاں: محمود یہ کتب خانہ 0321-7359861
 جہلم: دینہ: 0333-5806101، عیاد میڈیکل 0333-5783167
 حیدر آباد: محمد اقبال قریشی 0321-3096236
 راولپنڈی: اسلام ٹریڈرز 0333-5648351
 دھڑیل آزاد کشمیر: الجمل اسلامی بک وکیٹ ہاؤس 0302-5898995
 ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887
 سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480
 سکھر: حجاز عقبر، انجینیئر مارچ بازار سکھر 0336-9312436
 شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین 0341-6616915
 فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200
 سنگری شعلہ لورالٹی: عوامانہ ٹیکنک 0828-601084
 کنٹر یارو: ماشاء اللہ، سٹی سائڈ 0300-3215348
 کراچی: عقبر کی آئیڈی 0300-3218560
 کاموٹی: شیخ محمد رمضان سائل کارمنس 0344-4070752
 کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617
 گجرات: غوثی گفٹ سنٹر 0302-6292132
 گوجرانوالہ: شانی دوا خانہ 0300-6453745
 گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز 0344-9115511
 لاہور: غوری برادرز 0324-4280213
 لیاقت پور: بدر نیوز انجینیئر 0345-8709947
 ملتان: ادارہ شاعت الخیر 0322-6748121
 منڈی بہاؤ الدین: حذیفہ دوا خانہ 0345-6810615
 مظفر گڑھ: الحبیب نیوز انجینیئر 0333-6031077
 مسلمی: امتیاز احمد 0321-7982550
 میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280
 مکتبہ نور الہدی حسن ابدال 0306-5601613
 چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0300-6989035
 نارووال: قاری عبدالرشید 0322-4861522
 نواب شاہ: فیضان کیوبٹیشن 0333-8775548

ایجنسی ہولڈر بخلاف قارئین کی شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آ رہی ہیں ایجنسی ہولڈر عقبر کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عقبر کی ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عقبر کی ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادانہ کریں۔ (ادارہ)

خوشگوار زندگی کیلئے ورزش ضروری ہے

شائستہ جلیل، پشاور

مردوں اور عورتوں کو یہ احساس رکھنا چاہیے کہ خوشگوار ازدواجی زندگی اور معاشرتی امور کا صحت سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ بیمار جسم بحالت مجبوری مسکراہٹ کو چہرے پر پھیللا سکتا ہے لیکن دل و دماغ کی گہرائیوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

مرد ہو یا عورت، ہلکی پھلکی ورزش کو بہر حال زندگی کا معمول بنالینا صحت و تندرستی کا ایک اہم ترین تقاضا ہے۔ ورزش کیلئے کون سا وقت آپ کیلئے معقول رہے گا اس کا انحصار آپ کی گھریلو اور پیشہ وارانہ مصروفیات پر ہے۔ ویسے ناشتہ سے قبل صبح کا وقت اس کیلئے بہترین قرار دیا گیا ہے۔ اگر شدید مصروفیات حائل ہوں تو پھر کھانے سے قبل شام کا وقت بھی اس کیلئے مناسب رہے گا۔ ورزش کیلئے جو وقت طے ہے اس کو معمولات زندگی میں جگہ دینا ضروری ہے ورنہ حادثات یا اتفاقات کے طور پر کی جانے والی کسی بھی قسم کی ورزش جسم پر بہت زیادہ اثر انداز نہیں ہوتی۔ اب آپ کس قسم کی ورزش اپنے لیے معقول سمجھتے ہیں یا سمجھتی ہیں اس کا انتخاب آپ کی اپنی جسمانی ساخت عمر اور روزمرہ کی مصروفیات کے مطابق ہی ہوگا۔ بہر حال تیز چلنا، پیرا کی، فٹ بال، والی بال، بیس بال، کونڈا یا اس طرح کے کسی کھیل کو دوسرے کسی کھیل کے مقابلے میں جسم کے اعضاء و جوارح حرکت میں آتے ہیں، خون کا دوران تیز ہوتا ہے اور ساتھ ہی ناکارہ اور فاسد مادے جسم سے پسینہ کی شکل میں خارج ہوتے ہوں تو پھر سمجھئے کہ ورزش کے مقاصد پورے ہو گئے اور یہ چیز معمول بن گئی تو پھر انشاء اللہ آپ بہت سے امراض سے نجات حاصل کر لیں گے۔

ورزش نہ کرنے کے نقصانات: ورزش کو معمول نہ بنالینے کے بہت سے نقصانات ہیں مثلاً بلند فشار خون، موٹاپا، جوڑوں کا درد، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی، بے خوابی، بدضمی و تیزابیت وغیرہ وغیرہ..... یہ بیماریاں اظہارِ الگ ہیں لیکن داخلی طور پر ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ مثلاً فشار خون کا دل کی بے ہنگام حرکت سے، جوڑوں کے درد کا موٹاپے سے، بدضمی کا بے خوابی سے اسی طرح دیگر امراض ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ پیوست ہیں اور ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ عورتیں عام طور پر ورزش کو مردوں کا ہی استحقاق سمجھتی ہیں اور اپنے حق میں گھریلو کام کا جو کبھی ورزش کا متبادل سمجھتی ہیں جو درست نہیں ہے۔ گھریلو کام کو معمول کے مطابق ورزش ایک دوسرے کے قائم مقام نہیں ہیں۔ گھریلو کام کا جو کبھی ورزش کا ہم معنی سمجھ لینا ورزش کی ذمہ داری سے دانستہ فرار ہے اور اسے مردوں کی ذات سے منسوب کر دینا ایک غلط فہمی ہے۔ ورنہ عورتوں کے دل کا دردہ پڑنے کے بیشتر اسباب وہی ہیں جو مردوں میں ہوتے ہیں۔ مثلاً موٹاپا، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، کولیسٹرول کی زیادتی اور

کے معمولات پر نہ پڑیں۔ یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھنی چاہیے کہ وقت کی پابندی کے ساتھ کسی عمل کو تواتر سے انجام دینے کیلئے غیر معمولی قوت ارادی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی قسم کی ورزش آپ سے وقت کی پابندی اور تواتر کا مطالبہ کرتی ہے۔ مختصر یہ کہ اس کے فوائد پر نظر رکھیں اور خود کلامی کے ذریعہ اپنے نفس کو مخاطب کر کے کچھ اس طرح اسے قائل کرنے کی سعی کرتے رہیں کہ: ☆ جسمانی ورزش سے جسم میں پھرتی اور چستی پیدا ہوگی اور پوچھل پن دور ہوگا نیز وزن اور جسمانی ساخت مناسب اور متناسب رہے گی۔ ☆ موت اور حیات، صحت اور بیماری اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ضرور ہے لیکن ہم عقل سلیم کو استعمال کرنے کے بھی تو مکلف ہیں اور اسی کا تقاضا ہے کہ ورزش کے ذریعہ صحت جیسی عظیم نعمت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اور زندگی کو بے مزہ کرنے والی بیماریوں جیسے ذیابیطس، موٹاپا، تنفس کی خرابیاں اور اعصابی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے یا کم از کم ان کی آمد سے پہلے ہی ان کو نالا جاسکتا ہے۔ ☆ دوران خون کا نظام درست ہوگا، غذا اچھی طرح ہضم ہوگی، طبیعت ہلکی پھلکی اور ہشاش بشاش ہو جائے گی، چہرے کو غارے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ☆ تناؤ اور بے خوابی کی زد میں آئی ہوئی زندگیاں بیماریوں کی آماجگاہ بن جاتی ہیں۔ ہلکی سی ورزش راحت اور سکون کا باعث ہوتی ہے۔ بے خوابی کی شکایت میں تو یہ اسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ☆ بیماریوں کی تکلیف تو اپنی جگہ ڈاکٹروں کی فیس اور دواؤں کا بل مریض تو مریض اس کے قریبی اعزاء و اقربا تک کو بھی تیار دار سے بیمار بنا دیتا ہے۔ اگر تھوڑی سی محنت معمول کے مطابق ورزش اور متناسب غذا کے ذریعہ ان الجھنوں سے بچا جاسکتا ہے تو پھر یہ کوئی گھائے کا سودا نہیں ہے۔

ورزش کا صحت سے تعلق: مردوں اور عورتوں کو یہ احساس رکھنا چاہیے کہ خوشگوار ازدواجی زندگی اور معاشرتی امور کا صحت سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ بیمار جسم بحالت مجبوری مسکراہٹ کو چہرے پر پھیللا سکتا ہے لیکن دل و دماغ کی گہرائیوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں ہنسنا بھی ایک تکلیف وہ عمل بن جاتا ہے۔ ایک عقل مند ماں نے رخصتی کے وقت اپنی بیٹی کو نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا: ”بیٹی! جب تم ناشتہ تیار کر کے دسترخوان پر کھانے کیلئے بیٹھو تو تمہارے بال بکھرے ہوئے نہیں ہونے چاہئیں۔ اگرچہ یہ نصیحت ایک الگ مضمون کی متقاضی ہے لیکن اس سے مراد یہی ہے کہ تمہاری عالمی ذمہ داریاں کہیں تمہیں اپنی ذات سے غافل نہ کر دیں۔ اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا کہ صحت ایک بڑی دولت ہے اور ایک عظیم نعمت بھی ہے نہ ہی اسے ضائع کرنا چاہیے ورنہ ہی اس کی ناقدری کرنی چاہیے

انسان کو پیشگی پیدا کرنی چاہیے: ارادہ و عمل کی پیشگی کو مستحکم کرنے نیز خیالات کو پختہ اور مرکوز کرنے کیلئے آپ کو سوچنا ہوگا۔ اپنے آپ کو ہمیشہ قائل کرتے رہنا ہوگا۔ یہ کوئی وقتی کام نہیں ہے بلکہ اسے معمولات زندگی میں جگہ پانا ہے تو پھر اس کی مسلسل و متواتر آبیاری بھی اپنی سوچ و فکر کے ذریعہ کرنی ضروری ہے۔ آپ کو خیال کرنا پڑے گا اور قائل ہونا پڑے گا کہ ورزش نہ کرنے کے نتیجے میں آپ کس قدر خسارے میں ہیں۔ ☆ آپ کا وزن بڑھتا جا رہا ہے ☆ جسم بے ڈول اور پوچھل ☆ بیٹھ کر اٹھنے میں پھرتی نہیں رہی ☆ ذرا سی محنت یا دوڑ دھوپ نظام تنفس کو درہم برہم کر دیتی ہے۔

یہ اور اس طرح کے نقصانات کی فہرست بنائیں اور اپنے دل و دماغ کو اس بات کا قائل کریں کہ اگر ورزش کو معمولات زندگی میں جگہ نہ دی جائے اور متوازن غذا پر توجہ نہ کی جائے گی تو پھر ان نقصانات کی فہرست طویل تر ہوتی جائے گی۔

ٹھیک اسی طرح ورزش کے فوائد پر مشتمل فہرست نہ صرف مرتب کریں بلکہ اسے پیش نظر بھی رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس کی تجدید بھی کریں تاکہ سستی، کبابی اور اضمحلال کے اثرات آپ کے ورزش

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جہاں حسن ظاہر ہوگا، وہاں حسن باطن بھی ہوگا، خوبصورتی جہاں اندر کی ہوگی وہاں باہر کی بھی ہوگی، بچے میں تقویٰ، اخلاص، خلوص نیکی، امانت، خیر خواہی، دریا دلی، سخاوت اور محبت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ ویسے بھی میاں بیوی جب ملیں ان الفاظ کو تھوڑا یا زیادہ اس سے پہلے پڑھ لیا کریں۔

شیطان عمل دخل نہیں ہوتا۔ پیار یا نہیں ہوتیں، حتیٰ کہ آپس میں نفرت نہیں ہوتی۔ میں نے گھریلو جھگڑوں کے کئی لوگوں کو یہ بتایا کہ میاں بیوی جب بھی ملیں تھوڑا یا زیادہ اسم یا قہقہا ضرور پڑھ لیا کریں۔ اس وقت وضو ہے یا نہیں اس کی کوئی شرط نہیں۔ پھر اس کی برکات کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں بہت کمال کی چیز ہے۔ یہ ایک راز تھا جو دل کی دنیا میں بسا ہوا تھا جو مجھے ملا تھا سو آپ تک لوٹا دیا۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں جعلی حکیم صاحب

جب سے موتی مسجد کا عمل چھپا ہے لوگ جوق در جوق موتی مسجد میں جانا شروع ہوئے کچھ مرد و خواتین وہاں حکیم صاحب یا حکیم صاحب کے نمائندے کے طور پر اپنا روپ دھار کر بیٹھے اور لوگوں سے نذرانے وصول کیے ہم ایسے تمام لوگوں سے بیزاری اور لافعلی کا اعلان کرتے ہیں۔ نہ یہ ہماری ترتیب ہے اور نہ طریقہ، بعض کم علم لوگوں نے وہاں یہ بات بھی کہی کہ یہ سب جھوٹ ہے ظاہر ہے جتنا برتن ویسے الفاظ ہمیشہ اعتقاد والے کو ملا ہے..... (ادارہ عبرقی)

ہوشیار رہیں.....!

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبرقی سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبرقی کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبرقی“، مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گونا گونا گھر سابقہ یونائیٹڈ بینکرز عبرقی اسٹریٹ مزنگ چوکی لاہور۔ فون: (37552384-042) 37597605۔ نوٹ: عبرقی کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

تجربات میں آئی ہے کہ اس کو مسلسل پڑھنے سے گوہر مقصود ضرور ملا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ہیروئن چھوٹے دیکھی بدکاری سے نفرت دیکھی، جھوٹ گناہوں سے نفرت دیکھی، ایک نہیں بے شمار بے شمار نہیں اور بے شمار لوگوں کو اسم یا قہقہا سے متقی ولی اور اللہ کا دوست بننے دیکھا۔ اللہ کی دوستی اور اللہ تعالیٰ کا قرب اور اللہ کی محبت یا قہقہا کے سامنے ایک انوکھا راز ہے۔ میں نے ایک صاحب کو یہ پڑھنے کیلئے بتایا کہ میں نے دن دیکھا نہ رات، صبح دیکھی نہ شام، نیند دیکھی نہ جاگنا ہر صورت یا قہقہا پڑھتا چلا گیا، لاکھوں کی تعداد میں یا قہقہا پڑھا۔ میں وہ تھا جو کما کما تھا جوئے پر لگا دیتا تھا پھر جو پچتا تھا شراب میں لگا دیتا تھا اور بدکاری پر لگا دیتا تھا۔ میں نے اپنی زندگی میں اس سے بڑا لفظ کہیں پایا ہی نہیں..... کہیں دیکھا ہی نہیں۔ اب رات کو سوتا ہوں تو تہجد کے وقت مخصوص مہک اور خوشبو ہوتی ہے جو میرے بدن کو لپیٹ لیتی ہے اور مسرور ہوں کہ ایک خوشبو مجھے تہجد کیلئے اٹھا دیتی ہے پھر تہجد کے بعد سوتا ہوں تو وہی خوشبو مجھے نماز فجر کیلئے اٹھا دیتی ہے اسی طرح میرے دن رات گزر رہے ہیں۔

مجھے وہ وقت بھی یاد تھا جب میں عید کی نماز تک نہیں پڑھا کرتا تھا، جمعہ تو دور کی بات ہے۔ جب مجھے اللہ کے نام سے شناسائی نہیں تھی۔ میں بھٹکا ہوا تھا الجھا ہوا تھا ڈوبا تھا، گمراہ تھا۔ اسم یا قہقہا نے مجھے اللہ تک پہنچانے میں بہت مدد کی۔ قارئین! ویران گھروں اور اجڑی زندگیوں کیلئے اسم یا قہقہا کے اندر بہت تاثیر اور طاقت ہے اس کے اندر تقویٰ ہے، عظمت ہے، اخلاص ہے، اللہیت ہے، تہجد ہے، نماز کا خشوع ہے، قرآن سے محبت ہے، عشق مصطفیٰ ہے، عشق صحابہ اہل بیت ہے، عشق اولیاء ہے، صالحین سے محبت ہے، یہ کوئی شے نہیں عجیب شے ہے۔

اپنی نسلوں کیلئے پڑھ سکتے ہیں، ایک چھوٹی سی بات کہتا چلا جاتا ہوں اس کی وضاحت نہیں کروں گا۔ بس آگے آپ خود سمجھ لیں کہ جب بھی میاں بیوی ملاقات کا ارادہ کریں دونوں ملاقات سے پہلے کثرت اسم یا قہقہا پڑھیں۔ اولاد صاف ہوگی، بے عیب ہوگی، اندھی کانی لولی لنگڑی، اپاج، ناکارہ، بیوقوف، پاگل، دیوانی، بد شکل نہیں ہوگی۔

جی چاہتا ہے کچھ باتیں حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات کی کرلوں، زندگی کی خبر نہیں جو ملا ہے لوٹنا چاہتا ہوں اپنے ساتھ کچھ لے کر جانا نہیں چاہتا، ویسے بھی مومن کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ ادھار ہوتا ہے ادھار کو لوٹنا مومن کے مزاج کا حصہ ہے۔

ایک پرانی اور کالی رات میرے سامنے ہے جب میں اپنے مکان کی چھت پر بیٹھا اسم ذات کا ذکر کر رہا تھا سردی کے دن تھے اور سخت سردی پڑ رہی تھی میں نے ایک کبل اوڑھا ہوا تھا لیکن میں پسینہ پسینہ تھا اچانک مجھے احساس ہوا کہ میرے قریب کسی نے آکر اپنا گھٹنا لگا دیا اور سلام کیا۔ ہلکا سا خوف ہوا لیکن پھر ایک اطمینان ہو گیا۔ دیکھا تو ایک خضر صورت درویش بیٹھے ہیں مصافحہ ہوا میں نے پوچھا آپ؟ فرمانے لگے لوگ مجھے خضر (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کہتے ہیں یہ ان سے میری سب سے پہلی ملاقات تھی۔ میں سمجھتا ہوں یہ لفظ اسم ذات یعنی اللہ جو میں نے لاکھوں کروڑوں مرتبہ کیا یہ اس کی برکات ہیں۔ اس کی برکات تو مجھے بہت ملیں وہ پھر کبھی عرض کروں گا لیکن اس کی ایک برکت یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملاقات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے میں نے بہت پایا بہت حاصل کیا ہے ایک چیز جو کہ گزشتہ صفحات میں آپ مسلسل پڑھ رہے ہیں وہ یا قہقہا ہے۔ آج میں یا قہقہا کے روحانی و نورانی فوائد حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانی بتانا چاہتا ہوں ایک بار فرمانے لگے:-

”جو شخص اس کو بکثرت پڑھے گا جتنا بڑے سے بڑا گناہ ہو اور وہ اس گناہ سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو، جتنی بڑی سے بڑی برائی ہو، نشہ ہو، کوئی عادت بد ہو، کوئی عیب اور وہ اس عیب سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو وہ بلا تعداد اس کو مستقل پڑھے۔ جتنا زیادہ تعداد میں پڑھے گا اتنا فائدہ ہوگا۔ لاکھوں سے زیادہ پڑھے، بس ہر وقت پڑھتے ہوئے یہ تصور یعنی جس چیز سے چھٹکارا پانا چاہتا ہے اس کا تصور..... وہ نہیں پڑھ رہا تو اس کی طرف سے کوئی اور پڑھے لیکن بات ہے پڑھنے کی..... چند بار پڑھ کر چھوڑ دینا۔ ایسا نہ ہو یہ بات مسلسل

ذیشان علی، لالہ موسیٰ

گلاس کو گرا دیں

فرحت، لاہور

ٹھیک 12 بجے سب خچروں نے کام بند کر دیا

پروفیسر صاحب نے دوبارہ پوچھا کہ مجھے اس درد سے باہر آنے یا نکلنے کیلئے اب کیا کرنا چاہیے۔ طالب علموں نے کہا گلاس نیچے رکھ دیں

ایک پروفیسر صاحب نے اپنے ہاتھ میں پانی سے بھرا گلاس پکڑ کر گلاس شروع کی انہوں نے اسے ایسے پکڑ رکھا تھا کہ سب دیکھیں طالب علموں سے پوچھا آپ کے خیال میں اس گلاس کا وزن کتنا ہوگا؟ 50 گرام، 100 گرام یا 125 گرام؟ طالب علموں نے جواب دیا۔ پروفیسر نے کہا میں واقعی نہیں جان سکتا جب تک وزن نہ کروں، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ میں اسے چند منٹ اسے اوپر پانی کیساتھ اٹھائے رکھوں تو پھر کیا ہوگا؟ ایک طالب علم نے کہا کہ آپ کی بازو میں درد شروع ہو جائیگا، آپ ٹھیک کہہ رہے ہو تب کیا ہوگا اگر آپ سے اسی حالت میں پورا ایک دن اٹھائے رکھتے ہو آپ کی بازو میں ہوجائیگی، ہو سکتا ہے کہ آپ کے پٹھوں میں شدید قسم کا کھچاؤ پیدا ہو جائے اور فالج ہو جائے اور آپ کو علاج کیلئے ہسپتال جانا پڑ جائے۔

بہت اچھے لیکن کیا اس تمام عمل کے دوران گلاس کا وزن تبدیل ہوا؟ پروفیسر نے پوچھا۔ طالب علم کا جواب تھا نہیں۔ لیکن اس بازو کے درد ہونے کی وجہ اور پٹھوں کے کھچاؤ کی کیا وجہ تھی؟ طالب علم پھر حیران ہو گئے۔ پروفیسر صاحب نے دوبارہ پوچھا کہ مجھے اس درد سے باہر آنے یا نکلنے کیلئے اب کیا کرنا چاہیے۔ طالب علموں نے کہا گلاس نیچے رکھ دیں بالکل ٹھیک۔

پروفیسر نے کہا: زندگی کی مشکلات بھی بالکل اسی طرح کی ہیں اگر آپ انہیں کچھ دیر کیلئے اپنے ذہن میں رکھیں گے تو وہ بالکل ٹھیک نظر آئیں گی اگر آپ ان کے بارے میں زیادہ لمبے عرصے تک سوچتے رہیں گے یہ مسائل آپ کیلئے تکلیف دہ بننا شروع ہو جائیں گے۔ مطلب یہ کہ اگر آپ ان مسائل کو لمبے عرصے تک ذہن میں رکھیں تو یہ آپ کو فالج زدہ کرنا شروع کر دیں گے اور آپ کچھ کرنے کے قابل نہ رہیں گے۔

اپنی زندگی میں چیلنجز یا مسائل کے بارے میں سوچنا اہم ہے لیکن اس سے زیادہ اہم یہ ہے کہ ہر دن کے آخر میں جب آپ سونے کیلئے جائیں اس سے پہلے ان مسائل کو ذہن سے مٹا دیں اس طرح کرنے سے آپ کو کوئی مسئلہ پٹھوں میں کھچاؤ، ذہنی پریشانی نہ ہوگی، آپ ہر دن فریش..... طاقتور اور کسی بھی ایٹو مسئلہ یا اپنی راہ میں آنے والے چیلنجز کو آسانی سے ہینڈل کر سکیں گے۔

خچروں کے آرام کرنے اور خوراک کھانے کا وقت ٹھیک بارہ بجے مقرر تھا۔ سورج جب سر پر آ جاتا تو میں اپنا کام روک کر ان کو دانہ گھاس کھلاتا۔ چند روز بعد ایسا اتفاق ہوا کہ دوپہر کے وقت میرا ایک دوست مجھ سے ملنے آیا اس کے پاس گھڑی تھی

منٹ بجائیں سب کی سب بکریاں اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑی ہو جائیں اور احاطے کے دروازے کی جانب منہ پھیر لیتیں۔ گڈریے کے آنے کا راستہ یہی تھا۔ کبھی ایسا ہوتا کہ گڈریا وقت سے چند منٹ پہلے آ جاتا تو بکریاں حسب معمول اپنی اپنی جگہ پر بیٹھی رہتیں لیکن وقت ہو جانے پر ان کی بے چینی کی انتہا نہ رہتی۔ اسی طرح کیلیفورنیا کے ایک کسان فریڈرک کرک بیان بھی سننے کے لائق ہے۔ وہ لکھتا ہے: میرے پاس گھڑی نہ تھی خچروں کے آرام کرنے اور خوراک کھانے کا وقت ٹھیک بارہ بجے مقرر تھا۔ سورج جب سر پر آ جاتا تو میں اپنا کام روک کر ان کو دانہ گھاس کھلاتا۔ چند روز بعد ایسا اتفاق ہوا کہ دوپہر کے وقت میرا ایک دوست مجھ سے ملنے آیا اس کے پاس گھڑی تھی۔ ابھی ہم باتیں کر رہے تھے کہ بیک وقت سب خچروں نے ہنہاننا شروع کر دیا۔ میں نے اپنے دوست سے پوچھا کہ وقت کیا ہوا ہے تو اس نے گھڑی دیکھ کر بتایا کہ پورے بارہ بجے ہیں۔

اس کے بعد تو ان خچروں نے اپنا معمول بنالیا کہ بارہ بجتے ہی کام چھوڑ دیتے اور زور زور سے ہنہاننا لگتے۔ جب میں کوشش کرتا کہ وہ کام کریں تو وہ ناراض ہو کر بل الٹ دیتے اور اس وقت تک ضد پراڑے رہتے جب تک ان کے آگے دانہ گھاس نہ ڈال دیا جاتا مجھے یہ معلوم کر کے بڑی حیرت ہوئی کہ وہ ٹھیک بارہ بجے ہی حرکت کرتے تھے۔ اس سے دو منٹ پہلے تک وہ خوب کام کرتے تھے۔ بعد ازاں میں نے خچروں کی اس عجیب عادت کا مشاہدہ اپنے گاؤں کے بہت سے لوگوں کو بھی کرایا۔ وہ سب حیران رہ گئے۔“

بیرون ملک قارئین کیلئے اہم اعلان

رمضان المبارک کے مقدس ماہ کی مبارک ساعاتِ سحر و افطار، تراویح اور دوسرے معمولات کی وجہ سے حضرت حکیم صاحب بیرون ملک کی کالیں نہیں سن سکیں گے۔ انشاء اللہ العزیز رمضان المبارک کے بعد سابقہ ترتیب کے مطابق مفتے کی رات 7 سے 9 تک سنائیں گے۔

بیرون ملک قارئین نوٹ فرمائیں۔

ایک سیاح کسی زمانے میں تاریک براعظم افریقہ کی سیاحت کیلئے گئے تھے۔ وہاں انہوں نے جو عجائبات دیکھے ان میں ایک چھوٹا سا حبشی لڑکا بھی تھا جو مسٹر مورنیر کی خدمت گزاری کیا کرتا تھا۔ یہ لڑکا افریقہ کے ”بوناقابل“ سے تعلق رکھتا تھا۔ مسٹر مورنیر نے مجھے اس لڑکے کی ایک حیرت انگیز صلاحیت کا ذکر سنایا کہ اگر چہ اس لڑکے نے گھڑی کبھی نہیں دیکھی اور نہ اس کے پاس وقت معلوم کرنے کا کوئی اور ذریعہ ہی موجود تھا۔ مگر وہ اپنا کام مقررہ وقت پر سرانجام دیتا اور جو وقت اس کے آنے کا ہوتا، ہمیشہ اسی وقت پر آتا اور کبھی ایک آدھ منٹ کا بھی فرق نہ پڑتا۔ ایک اور دلچسپ بات یہ تھی کہ جب اس سے پوچھا جاتا کہ بتاؤ اب کیا بجایا ہوگا؟ تو وہ فوراً وقت بتا دیتا اور یہ جواب اس سیاح کی گھڑی کے مطابق بالکل درست تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ لڑکا کسی پراسرار حس کا مالک ہے جو اسے دن رات کے چوبیس گھنٹوں کے ہر ثانیے سے آگاہ رکھتی ہے۔ سیاح نے بارہا اس لڑکے سے یہ معملہ حل کرنے کی کوشش کی کہ اسے وقت کا تصحیح اندازہ کیسے ہوجاتا ہے تو وہ ہنس کر کہتا ”جناب! مجھے خود معلوم نہیں۔“ اس سلسلے میں سب سے نمایاں مثال وہ ہے جب نیند پوری کر چکنے کے بعد جب ایک خاص وقت ہماری آنکھ خود بخود کھل جاتی ہے۔ یہ ہمارے لاشعور کا کرشمہ ہے جو کبھی غافل نہیں ہوتا اور ہر وقت اپنا کام کرتا رہتا ہے۔ ہمارے حواس پر اس کا کنٹرول ہے۔ اسی لاشعوری قوت کو ذرا سی مشق کے بعد اپنا نتائج بھی بنایا جاسکتا ہے، یعنی اگر آپ یہ ارادہ کر لیں کہ فلاں وقت ضرور بیدار ہو جائیں گے تو آپ کی آنکھ عین اس وقت کھل جائے گی۔ آئیے! اب ذرا جانوروں کی دنیا میں چلیں اور دیکھیں کہ انسان کی طرح کیا وہ بھی وقت کا صحیح اندازہ لگانے کی حس رکھتے ہیں؟ سرولیم تھامس نے ایک مضمون لکھا تھا جس میں انہوں نے بکریوں کے متعلق ایک دلچسپ واقعہ بیان کیا کہ ان کے مکان کے قریب ہی ایک باڑہ تھا جس میں بچاس ساٹھ بکریاں بند کی جاتی تھیں۔ دوپہر کو ایک مقررہ وقت پر گڈریاں بکریوں کیلئے گھاس اور پتے لے کر آتا۔ چند دن بعد سرولیم تھامس نے محسوس کیا کہ بکریوں کو کھانے کے وقت کا پورا پورا اندازہ ہوجاتا ہے۔ چوبی گھڑی کی سوئیاں بارہ بج کر دس

اس ماہ کا دھکی خط

پوشیدہ

گھریلو حالات نے میرا جینا حرام کر دیا

ایڈیٹر کی ڈھیروں ڈاک سے صرف ایک خط کا انتخاب نام اور جگہ مکمل تبدیل کر دیئے ہیں تاکہ رازداری رہے۔ کسی واقعہ سے مماثلت محض اتفاقی ہوگی۔ اگر آپ اپنا خط شائع نہیں کرنا چاہتے تو اعتماد اور تسلی سے لکھیں آپ کا خط شائع نہیں ہوگا۔ وضاحت ضرور لکھیں

محترم حکیم صاحب! میری زندگی بھی گونا گوں دکھوں، مسائل اور ذہنی پریشانیوں کا منبع ہے، میری شادی کو 16 سال ہو چکے ہیں 4 بچے ہیں بڑی بیٹی 15 سال کی ہے آٹھویں میں پڑھتی ہے بہت زیادہ خود سُر جذباتی، جھگڑالو اور بدتمیز ہے چھوٹی بہن جو کہ 14 سال کی ہے ساتویں میں پڑھتی ہے بات بے بات بچپن سے اسے مارتی ہے اس سے بہت زیادہ ضد کرتی ہے اسی طرح تیسرے نمبر پر بیٹا ہے جو کہ 11 سال کا ہے اسے بھی ہر وقت چھوٹی چھوٹی باتوں پر مارتی رہتی ہے اور سب سے چھوٹی بیٹی جو کہ 10 سال کی ہے اس سے بھی اسی طرح کا ہی سلوک کرتی ہے۔ میرے ساتھ بھی بدتمیزی کرتی ہے، چھوٹے بہن بھائیوں کو تنگ کرنے یا ان کو مار پیٹ سے روکوں یا اس کو ماروں تو واپس مجھے مارتی ہے اور کہتی ہے کہ تو ہوتی کون ہے؟ مجھے مارنے والی اکثر اتنی زور سے مجھے واپس مارتی ہے کہ میرے بازو دکھنے لگتے ہیں آگے سے بدزبانی بھی بہت زیادہ کرتی ہے۔

جب سے میری شادی ہوئی ہے ایک دن بھی سکون کا نہیں گزارا پہلے دن سے شوہر کی گالی گلوچ اور مار پیٹ کا شکار رہی ہوں کہنے کو میرا شوہر ایک ڈاکٹر ہے میرا تعلق اعلیٰ برنس میں گھرانے سے ہے صرف میں بد نصیب ہوں جو کہ آج کے دور میں بھی ایک برنس مین کی بیٹی ہونے کے باوجود بھی ایسی بے سکون اور بیزار زندگی گزار رہی ہوں۔ میرے والد دل کے مریض ہیں والدہ کی وفات بچپن میں ہو چکی ہے کیا کروں؟ کہاں جاؤں؟ سب بہن بھائی شادی شدہ ہیں اور اپنے گھروں میں سیل سیٹلڈ ہیں۔ حالات سے سمجھوتہ کرنا میری مجبوری ہے جیسا رو یہ گھر میں شوہر کا ہے بالکل ویسا رو یہ میرے بچوں کا ہے خاص طور پر بڑی بیٹی کا رویہ بہت گستاخانہ اور پریشان کن ہے اتنے سال گزرنے کے باوجود شوہر کے رویے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، ویسے کے ویسے ہیں، انا مجھے نالائق اور نا اہل ماں ہونے کا طعنہ دیتے ہیں کہ تو کئی اور نا اہل ہے کہ بچے تجھ سے کنٹرول نہیں ہوتے خود بچوں کی بدتمیزیوں پر انہیں جانوروں کی طرح مارتا پیٹتا ہے تربیت اور پیار جیسی کوئی چیز اس کے دل میں

اس کا مسئلہ یہ بھی ہے کہ گیارہ سال کا ہونے کے باوجود رات کو سوتے میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے پھر جب اسے پتہ چلتا ہے کہ اس نے سوتے میں پیشاب کیا ہے تو بہت شرمندہ بھی ہوتا ہے اور روتے ہے کہ کسی کو نہ بتانا لوگ کیا کہیں گے؟

محترم حکیم صاحب! میں نے مختصراً آپ کو اپنے گھریلو حالات سے آگاہ کر چکی ہوں، میرے گھریلو حالات اور اولاد کو بگاڑنے میں میرے شوہر کا منفی اثر اور برابر یہ ہے جس کا خمیازہ بچوں کی خود سری، من مانی اور ضد کی شکل میں مجھے بھگتنا پڑ رہا ہے۔ شوہر بچوں کے سامنے مجھے بد صورت اور عجیب عجیب ناموں سے پکارتا ہے۔ بچے ہر وقت میرا مذاق اڑاتے رہتے ہیں محترم حکیم صاحب میں اپنی زندگی سے تنگ آپ کی ہوں میں نے اپنے بچوں اور شوہر کو ٹھیک کرنے میں دن رات ایک کیے ان جتنی خدمت کر سکتی تھی لیکن میرے شوہر آج تک مجھ سے خوش نہیں ہوئے۔

(قارئین! بھی زندگی کے سیکھنے خط آپ نے پڑھے، یقیناً آپ دھکی ہوئے ہوں گے۔ پھر آپ خود ہی جواب دیں کہ ان دکھوں کا مداوا کیا ہے؟)

لہسن سے گواہ بنی ٹھیک ہو گئی

جولائی میں ہماری بیٹی ہمارے پاس رہنے آئی اس کی شادی لاہور میں ہوئی ہے تو ڈھائی تین ماہ بعد تھتے دس دن کیلئے اس کے میاں ہمارے پاس بھیج دیتے ہیں۔ اس کا ایک بیٹا بھی ہے دو سال کا۔ جب وہ آئی تو اس کی بائیں آنکھ کے نیچے گواہ بنی بن رہی تھی آنکھ کو بہت تکلیف تھی، سوجن کر کافی چھوٹی ہوئی تھی اور درد اور سرخی بھی تھی ہمارے گھر میں ایک صفائی کرنے کیلئے ایک کرچن خاتون آتی ہیں جو کہ نیت کی بہت ہی اچھی ہیں اسے میری بیٹی سے ویسے ہی بہت پیار ہے اس نے لہسن کی ایک تڑی کو چھایا اور ہاتھ سے دو ٹکڑے کیے ایک ٹکڑا لے کر چھوڑ کر آنکھ کی جلد پر ملا اس طرح کہ اس کا پانی آنکھ کی جلد پر باہر ہی لگایا، دنوں حصوں کو دبا کر چھوڑ کر پانی جلد پر لگایا (خیال رہے کہ لہسن کا پانی آنکھ کے اندر نہ جائے) اور کہہ گئی کہ باجی دن میں تین بار یہ کام کریں۔ ایک بار میں نے کیا۔ دوپہر اور رات کو آپ کرنا۔ اللہ کی شان دیکھیں دوپہر تک سوجن کم ہوئی اور رات کو جو بھی مادہ تھا نکل گیا اور آنکھ کو سکون آ گیا اور دوسرے دن کرنا ہی نہ پڑا۔ لہسن دیسی ہو تو بہت اچھا ہے ورنہ چائے کا بھی چلے گا۔ یہ میں نے خود کیا ہے اور زلزلت دیکھا ہے اس لیے آپ سب سے شیکر کر رہی ہوں۔ (طاہرہ راولپنڈی)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔
Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقربق کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر روکنے کی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ نَعْبُدُكَ وَنَسْتَعِظُكَ اور اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات نو انداز اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

مترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عقربق کی پچھلے تین سال سے قاریہ ہوں لیکن مراقبہ کرنا میں نے ایک سال پہلے ہی شروع کیا تھا۔ پہلے پہل تو مراقبہ میں توجہ بنائے رکھنا بہت مشکل تھا لیکن آپ کی توجہ اور دعاؤں نے مراقبہ میرے لیے بہت آسان بنا دیا۔ اب جب بھی میں گھر میں مراقبہ کرنے بیٹھتی ہوں میرا رابطہ فوراً ہو جاتا ہے اور مجھے بڑے بڑے اولیاء اللہ اور انبیاء علیہ السلام کی زیارتیں ہونیں۔ ابھی چند دن پہلے میں سونے سے پہلے مراقبہ کرنے بیٹھی تو جو میں نے دیکھا وہ درج ذیل ہے:-

”میں نے دیکھا کہ جنت کا منظر ہے پہاڑ ہیں بڑے بڑے چشمے بہہ رہے ہیں پہاڑوں کے درمیان میں موسم بہت خوبصورت ہے پہاڑوں کے اوپر ایک تختہ لگا ہوا ہے اس تختہ پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہیں اور ذکر میں

مشغول ہیں سفید رنگ کے بلگے ان کے پاس آ کر بیٹھ رہے ہیں چشمہ کا پانی بالکل شیشے کی طرح صاف شفاف ہے اس میں مچھلیاں ہیں جو ذکر کر رہی ہیں وہ ذکر نور کی شکل میں پانی سے نکلتا ہوا باہر آ رہا ہے میں یہ منظر دیکھ کر کہتی ہوں کہ لگتا ہے کہ یہ مچھلیاں کچھ کہہ رہی ہیں میں چشمہ کے پاس جاتی ہوں اور پانی سے ایک مچھلی پکڑتی ہوں، مچھلی کہہ رہی تھی اللہ صودہ اتنا خوبصورت کہتی ہے کہ میں سن کر حیران ہو جاتی ہوں اور واپس مچھلی کو پانی میں چھوڑ دیتی ہوں اس کے بعد میں دیکھتی ہوں کہ میں خانہ کعبہ کے غلاف کو پکڑ کر اللہ پاک سے باتیں کر رہی ہوں میرے گرد آ کر فرشتوں کی جماعت بیٹھ جاتی ہے اور کہتے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ جلیں، میں ان کے ساتھ چلنے لگتی ہوں تو فرشتے کہتے ہیں پہلے آپ آب زم زم پی لیں میں پی لیتی ہوں پھر فرشتوں کی جماعت مجھے غار حرا لے جاتی ہے غار حرا کے ہم اندر چلے جاتے ہیں وہاں جا کر بیٹھ جاتے ہیں اور یہ آیتیں پڑھتے ہیں۔ اِقْرَأْ بِسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ سَعَلَ الْإِنْسَانَ مَالَهُ يَعْلَمُ تِلْكَ مِثْرًا كَانِهَا شَرُوعٌ هُوَ جَاتَا هُيْ سَينِي سَ بَهر جَاتِي هُوَ پَهر غَار حرا سَ باہر آ جَاتے ہیں فرشتے کہتے ہیں کہ آپ کو ایک اور جگہ بھی لے کر جانا ہے وہ جگہ اس طرح سے تھی کہ ایک بڑا درخت تھا اور میدان تھا فرشتے مجھے بتاتے ہیں کہ یہاں پر معاہدہ ہوا تھا صلح کا پھر وہاں سے ہم مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم جاتے ہیں وہاں نماز عصر پڑھتی ہوں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ اطہر پڑھتے ہیں۔ فرشتے میرے پاس بیٹھ جاتے ہیں ان سے کہتی ہوں کہ آپ جاییے مجھے یہی پڑھتے رہنا ہے وہ کہتے ہیں ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی اور وہ چلے جاتے ہیں کچھ دیر بعد آپ (حضرت حکیم صاحب) حضرت علی جویری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ وہاں تشریف لاتے ہیں مجھے دیکھتے ہیں میں آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہوں اور کہتی ہوں آپ حضرت جی فرماتے ہیں ہم روز آتے ہیں آج دیر ہوگئی میں عرض کرتی ہوں میرے لیے دعا کر دیئے آپ حضرت علی جویری رحمۃ اللہ علیہ سے دعا کا کہتے ہیں پھر وہ دعا کرتے ہیں کہ یا اللہ اس کو سدا مدینہ والے کے پاس رکھنا میں آمین کہتی ہوں۔ (ر۔ع۔ لاہور)

مسوؤں (موہکے) کا میرا آزمودہ نسخہ

عقربق کے قارئین کو ایک تحفہ دے رہی ہوں جو میرا آزمودہ نسخہ ہے:- انجیر کا دودھ مسوؤں (موہکوں) پر سات دن لگا لیں۔ اس سے موہکے بالکل ختم ہو جائیں گے۔ (مسز اقبال)

عقربق کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چینس

عید کے موقع پر خوبصورتی، مگر کیسے۔۔۔؟

موسم خواہ کوئی بھی ہو، عمر خواہ کوئی بھی ہو، ہر موسم میں ہر عمر میں خواتین کو چاہیے کہ اپنی جلد کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ اگر چہرے کی جلد صاف شفاف ہوگی تو پوری شخصیت بھی خوبصورت نظر آئے گی۔ اس کیلئے سب سے پہلے اپنی صحت پر توجہ دیں۔ کھانے میں پھل، سبزیاں، دودھ زیادہ استعمال کریں، روزانہ آٹھ دس گلاس پانی پیئیں اگر ممکن ہو تو بارہ گلاس پانی پیئیں۔ دھوپ سے اپنے چہرے کو بچائیں۔ دھوپ میں باہر نہ نکلیں۔ اگر باہر نکلنا ضروری ہو تو چھتری کا استعمال کریں۔ دہی بہترین کلیئر ہے اور فیس واش کا بہترین نعم البدل، چہرے پر دہی لگائیں، دس منٹ تک لگا رہنے دیں پھر منہ دھولیں۔ دہن اور کپے دودھ میں آدھا لمبوں کا رس ملا کر پیسٹ بنالیں اس کو چہرے پر لگائیں سوکھ جائے تو گرگڑا کر اتار دیں، چہرہ صاف ہو جائے گا اور داغ دھبے بھی غائب ہو جائیں گے۔ چہرے کو کبھی نیچے کی طرف نہ رگڑیں۔ بعد میں عرق گلاب چہرے پر لگا لیں۔ اب چونکہ عید کا موقع ہے، یقیناً خواتین بننا سنورنا پسند کریں گی اور عید کی مناسبت سے بننا سنورنا بھی ضروری ہوگا تو چہرے کی حفاظت اس طرح کرنی چاہیے کہ چہرہ مستقل طور پر شفاف اور چمکدار ہو جائے۔ صرف عید کے موقع کی بات نہیں، بلکہ عید کی تیاری میں بھی خاص طور پر چہرے کی حفاظت بہت دن پہلے سے شروع کر دینی چاہیے۔ اس کیلئے ہمیں آج کل کے پھل اور سبزیاں بکثرت استعمال کرنی چاہئیں، بلکہ ہمیں اس کے لئے ایک چارٹ بنالینا چاہیے اور اس کے مطابق یہ چیزیں استعمال کرنی چاہئیں مثلاً سیب، انار، آڑو، سمو، پکڑے، مٹھائیاں اور بیکری کے سامان کو ہاتھ بھی نہ لگائیں۔ گرمی کے موسم میں ایسی چیزیں ویسے بھی صحت کیلئے مفید نہیں ہوتیں اس کی بجائے تازہ پھل دودھ پیئیں۔ سلاد اور ہرے پتوں والی ترکاریاں کھانے سے خون بھی بڑھتا ہے دوسرے چہرے پر سے داغ دھبے اور دانے وغیرہ بھی صاف ہو جاتے ہیں۔ سبز یوں اور پھلوں کی مدد سے آپ کی جلد کو قدرتی طور پر دیگر مسائل سے نجات مل جاتی ہے اور آپ کی جلد خوبصورت اور جوان نظر آسکتی ہے۔ (اقتباس: فائل 1)

☆.....عقربق کی سابقہ فائلیں.....☆

گھریلو ناپاقیوں، رزق کی خشکی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقربق کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

خوشبو سے صحت مندی کے آسان راستے

دوران نیند خوشبو آپ کی تخیلاتی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے اور طلباء میں امتحان کے خوف کو کم کرنے میں خوشگوارى کا احساس ہی پیدا نہیں کرتی بلکہ آپ کی یادداشت کیلئے بھی ایک بہترین دوا کا کام کر سکتی ہے۔ آپ خوشبو کی مدد سے اپنی یادداشت میں اضافہ کر سکتے ہیں

(ڈاکٹر صائمہ سلیم لاہور)

اور وہ اس طرح جواب نہ دے سکے جس طرح وہ سونے سے پہلے خوشبو کے استعمال کے بعد دے سکے تھے۔ ان تمام تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اگر گہری نیند کے دوران خوشبو سے ہمارے دماغ میں ابلاغ کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ ہمارے دماغ کی گہرائی میں موجود نشوز کارکردگی بہتر کرتے ہیں۔ کہتے ہیں جہاں ہمارے پورے دن میں ہونے والی باتوں کا ریکارڈ موجود ہوتا ہے۔ یہ ان نشوز کے باعث ہی ممکن ہے جو خوشبو کو ہماری یادداشت سے اس طرح جوڑ دیتے ہیں کہ ہم بھولی ہوئی باتوں کو بھی یاد کر سکتے ہیں۔ سائنسدانوں کے مطابق دوران نیند خوشبو آپ کی تخیلاتی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے اور طلباء میں امتحان کے خوف کو کم کرنے میں خوشگوارى کا احساس ہی پیدا نہیں کرتی بلکہ آپ کی یادداشت کیلئے بھی ایک بہترین دوا کا کام کر سکتی ہے۔ آپ خوشبو کی مدد سے اپنی یادداشت میں اضافہ کر سکتے ہیں اور خواب کی صورت میں اپنے ماضی کے علم کو دہرا سکتے ہیں۔ یہ تحقیق تمام لوگوں کے ساتھ ساتھ طلباء کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔

گلاب کھاؤ اور گلاب ہو جاؤ
(حکیم آزاد شیرازی رحمۃ اللہ علیہ)

گلاب کو کسی بھی نام سے پکاریں گلاب ہی رہے گا۔ گل سرخ کا مزاج جمہوری اطباء کے نزدیک سرخ خشک ہے لیکن بعض اطباء کے نزدیک یہ مرکب القوی ہے۔ اس میں دونوں مختلف قوتیں موجود ہیں اور برودت سے زیادہ حرارت پائی جاتی ہے۔ بطور دوا اس کا پھول ہی مستعمل ہے۔ یہ پھول مفرح قلب بھی ہے اور اعضائے رئیسہ کو بھی قوت بخشتا ہے، جسم کو بھی طاقت دیتا ہے، معدہ اور آنتوں کو بھی قوت دیتا ہے، دست بھی لاتا ہے، قبض بھی پیدا کرتا ہے، پسینہ خوشبودار بناتا اور پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے، باریک پس کر لگانے سے زخموں کو بھی خشک کرتا ہے، گلاب کا تازہ پھول سونگھنا مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے، آتش چشم کے لیے عرق گلاب آنکھوں میں ڈالنا مفید ہے۔ نیز خفقاں اور درد شکم کو زائل کرتا ہے۔ عرق کشید کرنے کیلئے تازہ پھول اور ایک سیر کو دس سیر پانی میں جھگو کر پانچ سیر عرق کشید کیا جاتا ہے اگر دو آتھ یا سہ آتھ پانا جائیں تو اس عرق میں مزید پھول ڈال کر

خوشبو جہاں آپ کو تازگی اور خوشگواریت کا احساس دلاتی ہے وہاں یہ آپ کی یادداشت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتی ہے اور دوران نیند خوشبو آپ کی یادداشت میں تیزی کا باعث بنتی ہے اس کی مدد سے آپ آسانی سے دوران نیند اپنی گزری باتوں کو دہرا سکتے ہیں۔ پھول کے گلدستے کی خوشبو آپ کی پڑھائی کے دوران اور سونے کے بعد آپ کی ذہانت میں پندرہ فیصد تک اضافہ کرتی ہے۔

جزل سائنس کے ایک حالیہ مطالعے میں دوران نیند خوشبو کی مدد سے ایک انسانی دماغ کا ٹیسٹ لیا گیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ تازہ ترین معلومات پرانی معلومات کی نسبت دماغ میں زیادہ دیر تک رہتی ہیں جس سے دہرائی کے عمل میں اضافہ اور آپ کی ذہانت کی رفتار بھی بڑھتی ہے۔

اس تحقیق نے سائنس دانوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا کہ ایسا کیسے ممکن ہے کہ خوشبو آپ کی یادداشت کو بہتر بنا سکتی ہے۔ نئی تحقیق سے نہ صرف یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ نیند آپ کی یادداشت کی بہتر کارکردگی کیلئے ضروری ہے بلکہ اس تحقیق کے بہتر نتائج پانچ کیلئے چند طالب علموں پر تجزیہ کیا گیا تمام طلباء کو کمپیوٹر پر کام کے دوران خوشبودار ماسک پہنایا گیا اس کے بعد طلباء کی دماغی کارکردگی کا گہری نیند اور کم گہری نیند میں مشاہدہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ گہری نیند میں تمام طلباء کے کمپیوٹر پر کیا جانے والے تمام کام بہت بہتر طریقے سے دہرایا۔ دہرائی کا یہ عمل پہلے بیس منٹ میں بھی ہو سکتا ہے ایک گھنٹے میں یا پھر کچھ دیر کے بعد بھی شروع ہو سکتا ہے۔ طلباء کی نیند کے دوران پھولوں کے گلدستے ان کے سر ہانے رکھ دیئے گئے اور کوشش کی گئی کہ نیند میں مداخلت نہ ہو۔ طلباء کے جاگنے کے بعد جب ان سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کسی چیز سے متعلق یادداشت کی دہرائی سے لاعلمی کا اظہار کیا لیکن سوالات کے دوران پتا چلا کہ تمام باتیں ان کی یادداشت میں محفوظ ہو چکی ہیں۔ اس طرح ایک اور تجربہ کیا گیا کہ تمام طلباء کو دوبارہ جب سلا یا گیا تو ان کے کمروں سے خوشبو کو دور کر دیا گیا اور جب بعد میں مشاہدہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ طلباء کی یادداشت متاثر ہوئی ہے

دوبارہ بارہ کشید کیا جاتا ہے۔ گلفند گل سرخ کا ایک مفید مرکب ہے یہ تازہ پھولوں ہی سے تیار کرنا چاہیے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پھولوں کی پتیاں چن لیں اور اس میں دو گنا چینی ڈال کر ہاتھوں سے باہم مل کر کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پندرہ یوم تک دھوپ میں رکھیں اور وقتاً فوقتاً بلا دیا کریں۔ اس گلفند کو آفتابی گلفند کہتے ہیں۔ گلفند دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک 4 تولہ دودھ یا عرق بادیان سے کھلائیں۔ بچوں کیلئے نصف مقدار کافی ہے۔ شیر خوار بچوں کو عرق گلاب بھی پلایا جاسکتا ہے۔ قبض کیلئے مفید ہے اور اسہال میں بھی کارآمد ہے۔ ایک طبیب حکیم انقلاب صابر ملتان نے ٹی بی کے لئے ایک مفت نسخہ چیلنج کے ساتھ پیش کیا تھا جو ہلدی اور آک کے دودھ سے تیار ہوتا ہے۔ مرحوم نے 1958ء میں یہ نسخہ ظاہر کیا اور رقم الحروف نے آج تک یہ دوائی جس مریض کو دی وہ شفا یاب ہو گیا۔ البتہ اس کے ساتھ گلفند اور سفوف سرطانی بکری کے دودھ کے ساتھ دیتا ہوں۔ خصوصاً قبض کے مریض کو گلفند دیتا ہوں۔ شیخ الرئیس بولی سینا کا یہ مجرب نسخہ ہے کہ سل کے مریض کو تازہ گلفند کھلایا جائے اور خوب کھلایا جائے یہاں تک کہ روٹی بھی اس کے ہمراہ کھلائی جائے۔ بشرطیکہ کے دست نہ آئیں۔ میرے تجربے میں یہ دونوں نسخے آتے ہیں بلکہ معمول مطب ہیں۔ لہذا میرا نظریہ ہے کہ ”گلاب کھاؤ اور گلاب ہو جاؤ“

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

ماہیوں لا علاج بے اولاد اور دوا جی جوڑے کے جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ تفصیلات کیلئے عبقری کے دفتر خط و کتابت جو اب لفافہ بھج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کے جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد دینے کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد دینے کی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبقری کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود چنڈی چغتائی عفا اللہ عنہ)

ام احمد

امراض قلب اور طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گرامی رائے میں بیمار کیلئے دل سے زیادہ کوئی مفید اور قوت بخش غذا نہ تھی وہ اسے دن میں کئی بار گرم گرم کھلاتے تھے۔ جو کادلیہ بیمار کی کمزوری اور اس کے جسم کی قوت مدافعت کو بڑھانے کیلئے تجویز فرمایا گیا لیکن اس کی اصل اہمیت دل کی بیماریوں کو دور کرنے کیلئے قرار پائی چھاتی میں محسوس ہونے والا یہ جان لیوا درد عام طور پر ناگہانی طور پر شروع ہوتا ہے اور پھر بڑھتا جاتا ہے بنیادی طور پر یہ دل کو خون مہیا کرنے والی شریانوں کی بندش ہے کبھی تو یہ آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی فوراً ہی محسوس ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ حیوانی ذرائع سے حاصل ہونے والی چکنائیاں دل کی نالیوں کو بند کر دیتی ہیں۔ سگریٹ پینے والوں کو دل کے دورہ کا اندیشہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے آرم طبل، تفکرات اور بسیار خوری کو دل کی بیماریوں کا باعث قرار دیا جاتا ہے۔

دل کے دورے کی سب سے بڑی علامت درد ہے یہ درد کبھی اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض تڑپنے لگتا ہے ایک امریکن اخبار نویس نے اپنی کیفیت کو بیان کرتے ہوئے بتایا ”ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چھاتی کے اندر لوہے کا جلتا ہوا کونکر رکھ دیا گیا ہے“ درد کا آغاز عام طور پر چھاتی کے وسط میں سامنے کی طرف سے ہوتا ہے پھر یہ دائیں اور بائیں بازو میں بھی محسوس ہونے لگتا ہے ایسا لگتا ہے کہ ہاتھ بھاری ہو گئے ہیں اور انگلیوں میں سونیوں کی چھن محسوس ہوتی ہے یہاں سے درد گردن کے پیچھے کندھوں کے درمیان بھی چلا جاتا ہے چلنے پھرنے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔

مریض کو ٹھیک سے سانس نہیں آتا، سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے کبھی کبھی اصل تکلیف صرف سانس میں تنگی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اکثر مریضوں کو شدید متہی ہوتی ہے کئی مریضوں میں صرف یہی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ دل کو خون کی بہرسانی کی بندش صدمہ کی شدید کیفیت پیدا کر دیتی ہے، ٹھنڈے پسینے آنے لگتے، بے قراری، گھبراہٹ، کمزوری، پریشانی اپنی انتہا تک چلے جاتے ہیں بلڈ پریشر میں دورہ کے دوران اضافہ ہو سکتا ہے لیکن عام طور پر بعد میں کم ہو جاتا ہے۔

دل کے دورے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی اہمیت عطا فرمائی ہے فرمایا: ”تمہارے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ تندرست ہو تو سارا جسم تندرست رہتا ہے اور جب وہ بیمار ہوتا ہے تو سارا جسم بیمار ہو جاتا ہے اور یہ ٹکڑا دل ہے۔“ (مسلم بخاری)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دل کی بیماریوں کے علاج اور بچاؤ کیلئے غذا میں ایسے عناصر کی نشاندہی فرمائی ہے جن کو کھانے سے دل کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اگر وہ بیمار ہوں تو تندرستی حاصل ہوتی ہے ان غذاؤں میں سب سے اہم جو کادلیہ ہے۔ جو کادلیہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کفوائد میں دواہم باتیں ارشاد فرمائی ہیں۔ ☆ مریض کے دل سے بوجھ کو اتار دیتا ہے۔ ☆ غم اور فکر سے نجات دیتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ”دل کے مریض کیلئے تلمینہ تمام مسائل کا حل ہے یہ دل سے غم کو اتار دیتا ہے۔“ (بخاری مسلم)

جو کادلیہ پہلے پانی میں پکا لیا جائے پھر ضرورت اور ذائقہ کے مطابق دودھ اور شہد شامل کیا جائے اسے تلمینہ کہتے ہیں۔ آپ کی گرامی رائے میں بیمار کیلئے دل سے زیادہ کوئی مفید اور قوت بخش غذا نہ تھی وہ اسے دن میں کئی بار گرم گرم کھلاتے تھے۔ جو کادلیہ بیمار کی کمزوری اور اس کے جسم کی قوت مدافعت کو بڑھانے کیلئے تجویز فرمایا گیا لیکن اس کی اصل اہمیت دل کی بیماریوں کو دور کرنے کیلئے قرار پائی وہ دل کے جملہ عوارض میں جو کے دل کے بہت قائل تھے۔ وہ مریض کو جو کے دل میں شہد ڈال کر کھانا پسند فرماتے تھے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ خون سے کولیٹیرول کو نکالنے کی سب سے اہم اور مجرب دوا جو کادلیہ ہے۔ اس میں مفید عناصر کی ایک معقول مقدار پائی جاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ چکی کا بنا ہوا جو کادلیہ استعمال کیا جائے۔ جو کادلیہ ہر جگہ آسانی سے دستیاب ہے۔ جو بطور روٹی، دلیہ، ستو اور اس کا پانی بنا کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

شہد: کمزوری دور کرنے کیلئے شہد قدرت کا اصول تحفہ ہے خون کی نالیوں کو کھولتا ہے اعصاب کو طاقت دیتا اور دل کے عضلات پر سے بیماری کے اثرات کو اتارتا ہے دل کی بیماریوں کے علاج کیلئے 4-6 بڑے پیچ ایسے وقت میں لینے مفید ہوں گے جب پیٹ خالی ہو۔ بند نالیوں کو کھولنے کیلئے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد کو ابلے پانی میں دینا پسند فرمایا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک روز بوزی کا پھل تھا اس واقعہ کو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ یوں بیان فرماتے ہیں: ”انہوں نے پھل مجھے دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ دل کی تکلیف (دورہ) کو دور کر دیتا ہے۔“ (ابن ماجہ) دل کے دورہ اور اس کی گھٹن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ خوشخبری سنائی ”سفر جمل (بہی) کھاؤ کہ یہ دل کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور سینہ کی گھٹن کو دور کرتا ہے۔“ (ابو نعیم ابن النبی) ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بہی کی بہترین قسم اس کا مرہ ترار دیا ہے بہی کو نہار منہ کھانا چاہیے شہد کے شربت کے ساتھ ایک سے دو قاشمیں ناشتے سے پہلے کھالی جائیں۔

کھجور: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک روز بیمار ہو گئے وہ اپنی روئیدادیوں سناتے ہیں۔ ”میں بیمار ہوا میری عیادت کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو اس ہاتھ کی ٹھنک میری پوری چھاتی میں پھیل گئی پھر فرمایا کہ اسے دل کا دورہ پڑا ہے اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات بجو کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلائے۔“ (داؤد احمد نعیم)

دل کے دورہ میں کھجور کو گٹھلی سمیت کوٹ کر دینا جان بچانے کا باعث ہوتا ہے۔ احادیث میں اس غرض کیلئے بجو کھجوریں تجویز کی گئیں ہیں تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اس غرض کیلئے دوسری کھجوریں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں مگر ان کا عرصہ استعمال طویل ہونا چاہیے۔ زیتون کا تیل: ”زیتون کا تیل کھاؤ اور لگاؤ کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفاء ہے جن میں سے ایک جذا ام بھی ہے۔“ (ابو نعیم)

قلب کی حفاظت کیلئے وٹامن ای کا استعمال ضروری ہے کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق کے مطابق زیتون کے تیل کو اس اعتبار سے سورج کبھی، کئی اور نہ جننے والے تیلوں پر فوقیت حاصل ہے وٹامن ای چربی میں شامل ہو کر مغز قلب کولیٹیرول ایل ڈی ایل کو بے اثر کر دیتا ہے۔ جو خوراک قلب دوست روغن زیتون سے بھرپور ہوتی ہے وہ خون میں زیادہ کثافت والی روغنیاں ایل ڈی ایل کو بڑھانے میں بہت مفید ہیں جو کہ خون کی نالیوں میں روغن کو منجمد کرنے اور دل کی شریانوں کی بیماری میں حفاظتی عنصر ہے۔ اس کا استعمال بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھتا ہے قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے زیتون کا تیل ایک ایسی چکنائی ہے جو دوسری چکنائیوں کو بھی ہضم کرتی ہے۔

ع، م۔ چوہدری

کداس مصیبت کے عالم میں تمہاری امداد کو پہنچوں۔

راوی کا بیان ہے کہ اس واقعہ کے بعد میں نے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا کبھی نہیں چھوڑا۔ ہر ساعت ہر گھڑی ہر مقام اور موقع پر درود شریف ہی پڑھتا رہتا ہوں۔ (احیاء العلوم از: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

درود شریف اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ کو بہت خوش پایا۔ میں نے اس مسرت کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں آج رات خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آپ ﷺ نے مجھے ٹھنڈا پانی عطا فرمایا۔ میں نے سیراب ہو کر پیا۔ جس کی سیرابی اور خشکی ابھی تک محسوس ہو رہی ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کرم کس وجہ سے ہوا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا درود شریف سے۔ اتنا سنا تھا کہ میری آنکھوں سے آنسو موتی کی لڑیوں کی طرح بہہ نکلے۔

عقربق دیدار رسول ﷺ کا ذریعہ بنا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عقربق کا مستقل قاری ہوں، آپ کا کہنا ہے میں سخی ہوں آپ بھی سخی بنیں، بطور ایک امانت میں یہ بات واضح کر رہا ہوں کہ ایک مرتبہ میں رسالہ دیکھ رہا تھا اس میں لکھا تھا جو بھی یہ عمل کرے گا اس کو بہت ہی اچھے خواب آئیں گے۔ یہ عمل عقربق دسمبر 2010ء صفحہ نمبر 41 میں چھپا تھا کہ سورہ مریم پ 16 کو لکھ کر شیشے کے گلاس میں رکھ کر اپنے گھر میں رکھنے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں گے۔ میں نے لکھ کر رکھ دیا ایک رات میں تہجد کیلئے اٹھا اور اپنی گھر والی کو بھی اٹھایا، میری بیوی نے کہا میں نے آج خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کو دیکھا، بعد میں میں نے پوچھا آپ نے کیسے دیکھا؟ میری اہلیہ کہنے لگیں حضور پاک ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے تو اس سے پہلے چند بچوں نے آواز دی کہ حضرت محمد ﷺ تشریف لا رہے ہیں، اہلیہ کا کہنا ہے کہ حضور ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے اور ہمارے ایک بچہ کو دم کیا اور سارے بچے دیکھ رہے تھے ہمارا وہ بچہ گونگا ہے اور اس کی عمر 12 سال ہے۔ ہماری تو خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی انشاء اللہ اب بہت جلد ہمارا وہ بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (نظر محمد صدیقی، بلوچستان)

منہ کالا اور سفید ریش بزرگ کی آمد اور غیبی مدد

آپ ﷺ نے مجھے ٹھنڈا پانی عطا فرمایا۔ میں نے سیراب ہو کر پیا۔ جس کی سیرابی اور خشکی ابھی تک محسوس ہو رہی ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کرم کس وجہ سے ہوا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا درود شریف سے۔ اتنا سنا تھا کہ میری آنکھوں سے آنسو موتی کی لڑیوں کی طرح بہہ نکلے۔

درود شریف پڑھنے والے کی داد رسی

مَا تَعْلَقُ بِهِ عِلْمُكَ۔
عبدالواحد زید بصری رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں حج کو جا رہا تھا۔ اتفاق سے ایک شخص میرا رفیق سفر ہو گیا۔ وہ شخص ہر وقت اٹھتے بیٹھتے آتے جاتے، سوتے جاگتے درود ہی پڑھتا رہتا تھا۔ میں نے اس سے اس کی وجہ پوچھی؟ اس نے جواب دیا کہ جب میں پہلی بار حج کو گیا تو میرا والد میرے ساتھ تھا۔ جب ہم حج کر کے واپس لوٹنے لگے تو ایک منزل پر سو گئے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ اٹھ تیرا باپ فوت ہو گیا ہے اور اس کا منہ کالا ہو گیا ہے۔

میں گھبرایا ہوا اٹھا، اپنے باپ کے منہ سے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو واقعی میرے باپ کا انتقال ہو چکا تھا اور اس کا منہ بھی کالا ہو چکا تھا۔ یہ دیکھ کر میں سخت خوفزدہ ہو گیا اور سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کیا کروں۔ اس رنج و غم میں بیٹھا تھا کہ آنکھ لگ گئی۔ خواب میں دیکھا کہ میرے باپ کے سر پر کالے کالے چہروں والے ہیبت ناک شکلوں والے آدمی مسلط ہیں جن کے ہاتھوں میں لوہے کے بڑے بڑے گرز ہیں۔ ناگہان ایک انتہائی خوبصورت چہرے والے بزرگ تشریف لائے۔ انہوں نے تشریف لاتے ہی ان ہیبت ناک شکلوں والے افراد کو دور کیا اور اپنے دست مبارک کو میرے والد کے چہرے پر پھیرا۔ ہاتھ پھیرنے کی دیر تھی کہ کالا رنگ سفیدی میں بدل گیا بد شکلی خوبصورتی میں بدل گئی اور مجھے حکم دیا کہ اٹھ تیرے باپ کے چہرے کو اللہ تعالیٰ نے خوبصورت بنا دیا ہے میں والد کے چمکتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر حیران رہ گیا میں اس ہستی کے قدموں سے لپٹ گیا اور عرض کیا آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میں تیرا نبی محمد (ﷺ) ہوں اور فرمایا واقعہ یہ ہے کہ تیرا باپ بلاناغہ مجھ پر درود شریف بھیجا کرتا تھا۔ آج تیرے باپ کا درونیں پہنچا تو میں نے فرشتوں سے پوچھا کیا بات ہے؟ آج فلاں بن فلاں کا درونیں پہنچا۔ فرشتوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے اس غلام کا انتقال ہو چکا ہے اور اس کا چہرہ مسخ ہو گیا ہے اور فلاں جنگل میں اس کی لاش پڑی ہے اس لیے میں آیا ہوں

پل صراط پار کرنے والا درود شریف

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کا پل صراط پر ایک ہاتھ میں پکڑوں گا اور دوسرا ہاتھ جناب سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پکڑیں گے اور اسی طرح اس کو بہشت میں لے جائیں گے۔ درود شریف یہ ہے:-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَسْبَ جَاهِهِ وَقَدْرِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ حَسْبَ جَاهِهِ وَقَدْرِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

سب درودوں کے برابر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِّ ذِكْرِهِ اَلْفَ اَلْفِ مِائَةِ فِیْ اَلْفِ اَلْفِ مِائَةِ۔ یہ درود شریف سب درودوں کے برابر ہے۔

جن، آسیب سانپ، پچھوؤں وغیرہ سے حفاظت

مندرجہ ذیل درود شریف کا ورد جن، آسیب سانپ، پچھوؤں اور دیگر موذی جانوروں سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔
صَلِّی اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ
الْحَبِیْبِ الْاَمِّیْنِ وَالْاَبْلِیِّ وَبَارَكَ وَسَلَّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ۔

روشنی والا درود شریف

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس درود شریف کو ایک سو بار پڑھنے سے قیامت کے دن اتنی روشنی ہوگی کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو کافی ہو۔ یہ امام بویری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ کے دیباچے کا شعر ہے جو یہ ہے:

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا کوئی چیز گم ہو جائے تو

اگر کوئی بھاگ گیا ہو یا کوئی چیز گم ہوئی ہو اور ملتی نہ ہو یا کوئی گم ہو گیا ہو تو اس درود شریف کو لکھ کر کسی اونچی جگہ رکھ دیں یا درخت پر لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ تَسْبِيْحِ كُلِّ مُسْبِحٍ مِنَ الْاَزَلِ اِلٰی الْاَبَدِ عَلٰی

اس کی عظمت کے آگے سرنگوں (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

اپوے شعور و جذبہ محبت کے ساتھ دل و زبان سے نکلا

(بقیہ: بے گناہ قیدی کی کہانی خود اس کی زبانی)

اس عیدِ مرغیوں کی مدد کیجئے پھر دیکھیں۔۔۔!!!

دعوت ہر خیر کو حاصل کرنے اور ہر شر سے بچنے کی شاہ کلید ہے

وہ کتاب بڑے احترام سے لے کر ماتھے سے لگائی اور بہت

صلوة والسلام ہوں اللہ کے سچے رحمۃ العالمین رسول پر،

فریضہ قرار دیا، یہ دعوت جہاں ہر خیر کا پیش خیمہ اور ہر عزت

سریانی بنی ہے اس کی وجہ سے عربوں ابدال بنی کے ماہر

اور خرم خواہی کا روح سہم نہ آ۔ بلگوں کی جھڑکا ٹٹن

باتیں ہمیں اس جرم سے روک دیں گی (ان کی زبان میں

شاہ فہید ہے۔ اس سے ہر خیر کا خزانہ ہولا جاسکتا ہے اور ہر

کے

پہلی روحانی کلاس سے عوام الناس کو بے انتہا فوائد اور

اطہار لیا کیا۔ شامین کے بے پناہ اصرار پر حضرت عظیم

کے امتیاز کا جائزہ لے کر ان کے لئے یہ سب کچھ

لکھوائیں۔ نوٹ: لاہور کے علاوہ باہر سے آنے والوں

سے پہلے ان کا اعلان ضرور ہوگا۔ (صرف مردوں کیلئے)

(نہ نڈرانہ) (ادارہ عبقری)

خصوصی ملاقات کے دوران عزیز می مولوی اظہر الدین اور

ان کے ساتھی ایک پارک میں پہنچے، وہاں تین نوجوان ایک

جگہ بیٹھے تھے یہ ان کے پاس بیٹھ گئے ان کو بتایا کہ آپ اور ہم خونی رشتہ کے بھائی ہیں، ایک ماں، باپ کی اولاد اور ایک

مالک کے بندے ہیں، اپنے پیدا کرنے والے مالک اور

مرنے کے بعد ہمیشہ کی زندگی کے بارے میں آپ سے کچھ

بائیں مری ہیں وہ ادب سے بیھ سے مام موم یے مویوں
غیر مسلم تھے انہوں نے بات کو بہت توجہ سے سنا آخرت کی

بات ہوتی تو بہت فکر مند ہو جاتے، کچھ دیر بات کرنے، اللہ

لے ایک ہونے مرے لے بعد احرت میں حساب کتاب
 دے کئے جمع ہونے اور پیارے نبی ﷺ کے اللہ کے

سچے اور آخری رسول ہونے کی بات سمجھا کر بلکہ ایک حد تک

ان کو آمادہ کرنے کے بعد جب مولوی اظہر اور ان کے دونوں

کہا تو انہوں نے کہا کہ ہم ابھی کلمہ پڑھ کر مسلمان تو نہیں

ہو سکتے، البتہ یہ بتا دیتے ہیں کہ ہم تینوں جیب کترے ہیں،

ہمارا ایل سائی کوئل ہی نیل سے آیا ہے اور ایل مین سہیلے جھوٹا ہے، آب تینوں کو ہم نے سامنے پھرتے دیکھا تو

پروگرام بنایا تھا کہ تین سیدھے سادے ملاجی جا رہے ہیں،

چلو ان کی جیب پر ہاتھ صاف کرتے ہیں اب جب آپ نے

ہیں کہ آپ کی جیب نہیں کاٹیں گے، ورنہ ہم لوگ اتنے ماہر

جیب کترے ہیں کہ ہم سے اچھے سے اچھا ہو شیہ آدی بھی بچ

ہیں سلسلہ البتہ آپ ہم سے ملنے رہے مالک جب چاہیں
گے ہو سکتا ہے ہم یہ کلمہ بھی پڑھ لیں مولوی اظہر نے ان کو

آخرت کے تصور کے ساتھ رزق کے مقدر ہونے کی بات

سمجھانے کی کوشش کی تو وہ بولے مولوی صاحب آپ ہمیں
 زیادہ سمجھائیں مگر تو چار روز گار ہی چھوڑ جائے گا اور

ہمارے بچے بھوکے ماریں گے، آپ اپنی پستک (کتاب)

ہمیں دے جائیں ہم بعد میں پڑھ لیں گے، مولوی اظہر نے

انیں ایدہ آپ کی امانت آپ کی سیوا میں دیں انہوں نے

آہوں، سسکیوں اور توبہ کی مقبول اور محبوب رات حکیم صاحب کے ساتھ

رمضان المبارک کی 27 ویں شب (9 بجے) تراویح میں ختم القرآن کے مبارک موقع پر حضرت حکیم صاحب ایمان افروز درس کی صورت میں انمول موتی بکھیریں گے اور دلوں کی ویران بھیتی کو معرفت الہی اور نور قرآن سے آباد کریں گے۔ درس میں حضرت حکیم صاحب کی طرف سے خاص الخاص وظیفہ اجازت کے ساتھ بتایا جائیگا جو زندگی کی ہر مشکل پریشانی اور لاعلاج روحانی اور جسمانی امراض سے شفاء یابی کا ذریعہ ہوگا۔ ہر آنے والے کو ایک کتاب تحفہ پیش کی جائے گی۔ ایسی کتاب جو بالکل نئی شائع ہوئی ہے اور مارکیٹ میں پہلی مرتبہ آرہی ہے جس میں پرانے لاعلاج جسمانی و روحانی امراض، جادو، بندشوں کا آخری حل موجود ہوگا اور دلچسپ اور اہم بات یہ کہ بے شمار لوگوں کے ذاتی آزمودہ تجربات، مشاہدات اور ان کی تصدیقات کے واقعات پر مشتمل ہے۔ درس کے بعد مسنون ذکر خاص، مراقبہ، سلطان الاذکار، روح پرور اور رقت آمیز دعا ہوگی۔ ہر آنے والا بامراد بامقصد اور جھولی بھر کر واپس جائے گا۔ انشاء اللہ کوئی بھی بے مراد اور محروم نہیں رہے گا۔ گھر بیٹوں، لکھنوں، دکھوں، مشکلات، جادو، بندش اور جنات میں گھرے لوگ ضرور شامل ہوں اور اس مبارک اور پُر نور رات میں اپنی پریشانیوں سے چھٹکارا پائیں۔ ہزاروں کے مجمع میں کسی مقبول اور محبوب الہی کی آمین اور آنسو کے طفیل یقیناً پورا مجمع بھی خالی نہیں جائے گا۔ مرد حضرات کیلئے شب ب سری اور سحری کا بھی انتظام ہوگا۔ اس مبارک رات کی برکات انوارات کو پانے کیلئے اس نورانی اور روحانی محفل میں خود بھی شریک ہوں اور مختلف ذرائع مثلاً SMS کے ذریعے دوست احباب کو بھی دعوت دیں۔ نوٹ: خواتین کا علیحدہ اور بارپردہ انتظام ہوگا۔ وظائف کی انمول کتاب ہر آنے والے کو گفٹ کی جائے گی



Pakistan Council of Scientific & Industrial Research
LABORATORIES COMPLEX, FERROZPUR ROAD, LAHORE-54600
Doc. # LLC/GMR/FF/030 Issue Date: Nov. 1, 2006 Issue # 01 Rev. # 00

TEST REPORT

Report No: ACRC/Pharma/2012/ 75

Date: 29.05.2012

Name & Address of Customer:	Mr. Muhammad Tariq Mahmood, Majzobi Chughtai, (Ubqari), Lahore.	Sheet No:	1/1
Request Ref. # & Date:	Nil dated 29.05.2012	No. of Sample(s):	One
Description of Sample:	Majoon	Ref/Code #:	Pharma-191
ILO Log # & Date:	498 dated 29.05.2012	Temp. & Humidity:	28°C & 35 %
Method used /Specs:	B.P. 2007, HPLC	Testing Date:	29.05.2012
Statement of Non-compliance:	N.A.		

Analysis Report of Medicine "Sattar Shifain"

Synthetic steroids : Absent

♦-----♦ END ♦-----♦

- This test report is based solely on the particular sample(s) supplied by the client and should not be reproduced in part.
- Sampling has not been performed by the PCSIR Labs and the PCSIR does not accept the responsibility that the sample(s) supplied is/are truly representative sample(s) of any batch or stock or entire production.
- While the PCSIR agrees to take every reasonable precaution to ensure validity of its test results, it assumes no liability thereof beyond the amount of the fee charged for the analysis/test.
- The party shall assume full responsibility for the ethical use of the results in the test reports and the laboratory shall be held free from any and all claims, which may result from the use of such data by the client or others.
- This test report shall not be reproduced wholly or in parts unless negotiated.
- After completion of the report the sample will be preserved for one month until negotiated otherwise.
- The contents of this report cannot be, in any manner, used for the publicity of the product or any advertisement.

Report prepared by:

Signature

Countersignature

M. Naeem Khan
Dr. Muhammad Naeem Khan
Senior Scientific Officer
Section Incharge/TMR

M. Naeem Khan
Head
Applied Chemistry Research Centre

M. Naeem Khan
DIRECTOR GENERAL 30/05/12



Tel: ++92 42 5877429 PABX No. ++92 42 9230688-95 Fax: ++92 42 9230705
E-mail: pcsir@brain.net.pk - Web Site: http://www.brain.net.pk/pcsir/lhr.htm

ستر شفائیں کی تصدیق پاکستان کی بڑی لیبارٹری سے

ستر شفائیں کی مقبولیت اور شفاء یابی کے چرچے جب بڑھنے لگے تو خدشے، شک، شبہ بدگمانیاں اور حاسدین کی ریشہ روانیاں بھی بام عروج کو پہنچ گئیں انہیں یہ خبر نہیں تھی کہ عبقری خالص جڑی بوٹیوں کا ایک ایسا ادارہ ہے جو شفاء یابی کا سچا پیغام اور صحت مندی کا سفید جھنڈا لیکر عالم میں نکلا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے پوری دنیا کو عبقری نے مشکلات کے آلاؤ سے نکالنے دکھوں کے گھنے جنگل سے بازیاب کرانے کا بھرپور عزم کیا ہوا ہے۔ ”ستر شفائیں“ شفاء یابی کا ایک تریاق اور واقعی اندرونی مرہم ہے۔ قارئین! پاکستان کی مشہور لیبارٹری PCSIR کی تازہ ترین رپورٹ ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دلدگذا درس جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہ بغاوت سے راہ معرفت پر آجکی ہیں وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھر بیٹوں، لکھنوں، جنت، انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔
www.ubqari.org

فیوض درس
قیمت سی ڈی ویکسٹ
40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

رمضان میں ضرور استعمال کریں
روزہ برکتوں اور رحمتوں والا سنے گا

روحانی عطر

گھر کا ہر فرزند بچے
بڑے زندگی کا معمول بنالیں

آپ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی، آپ ﷺ کے ساتھ ہر وقت سفر و حضر میں عطر دان ہوتا جس میں ہر وقت اچھی اور بہترین عطر ہمیشہ موجود رہتی۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو عطر (خوشبو) کا تحفہ دیتا تو آپ ﷺ ضرور قبول فرما لیتے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ابن اکوع سے روایت ہے کہ آپ ﷺ مشک کا عطر سر اور ڈاڑھی مبارک میں لگاتے۔ خیال رہے کہ بالوں پر عطر لگانا سنت ہے مگر چہرے پر عطر یا خوشبو کا ملنا مناسب نہیں۔ صرف ڈاڑھی پر لگائیں۔ روحانی عطر شفاء کا پیغام ہے۔ عطر بزرگان دین نیک، صالح، متقی، غوث، قطب، ابدالوں کی پسندیدہ چیز ہے ہر نیک محفل کی روح ہے۔ روحانی عطر لگانے والے کو دنیا میں عزت ملے گی، ذکر میں دھیان ہوگا، نماز میں خشوع و خضوع ہوگا، شیاطین جنات سے محفوظ رہے گا، نیک جنات روحانی عطر لگانے والے کی حفاظت کرتے ہیں، عطر لگانے والے کیلئے نیک صالح جنات دعا کرتے ہیں۔ عطر لگانے والے کو اللہ والوں کا قرب ملتا ہے۔ اصل میں جب سے مسلمان نے سنت کی زندگی چھوڑی تب سے در بدر بھٹک رہے ہیں آج ہر بندہ کسی نہ کسی مشکل میں پریشان ہے۔ جادو، سحر، آسیب، گندے علم، سفلی علم جادو ٹوٹنے کی ناروا حرکتیں گلی درگلی خانہ درخانہ بازاروں میں ہر کونے کونے میں بکھری ہوئی عام ہیں۔ گھر گھر قبرستان بن گئے ہیں عامل و کالے جادو والوں سے لوگوں کی زندگیاں اجڑ گئی ہیں لوگ پریشان ہو رہے ہیں قیمتی سے قیمتی ادویات کھا کھا کر لوگ تنگ آچکے ہیں مایوس ہو کر زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ہسپتال، طبی شفاء خانے، فری طبی کمپ، میڈیکل سٹور، نیز جہاں سے لوگوں کو شفاء کی امید نظر آتی ہے وہاں لوگ بیٹھتے ہیں لیکن شفاء کا دروازہ نہیں کھلتا ان عوارضات اور جملہ مقاصد کی کامیابی کیلئے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اور روحانی طاقت روحانی عطر ہمیں دیتا ہے۔ روحانی عطر گلاب بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ روحانی عطر کو روحانی طاقت حاصل ہے حضرت حکیم صاحب کا خصوصی اسم اعظم کا دم کیا ہوا ہے بہت سے موذی امراض کا علاج ہے لیکن یقیناً کامل ہو۔ جس جس نے روحانی عطر استعمال کیا اس کو بیماریوں سے شفاء ملی ہے بے سکونوں کو سکون ملا۔ روحانی عطر روحانی مشکلات کے علاوہ جسمانی امراض میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ اس بات کو سائنس نے ثابت کر دیا ہے بڑے بڑے سائنسدان اور ڈاکٹر خوشبو سے علاج کر رہے ہیں جس کو اور ماٹھراپی کا نام دیا گیا ہے۔ عطر سونگھنا، دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے بے خوابی کو دور کرتا ہے بے ہوشی میں سنگھنائیں فائدہ ہوتا ہے، ضعف بصارت، دماغ کی کمزوری، ٹینشن، ڈیپریشن اور دل کے امراض اور بھولنے کے مرض میں مفید ہے۔ بہت سے ڈینگی کے مریض آئے ان کو روحانی غسل کرنے کی ترغیب دی اور کہا کہ روحانی غسل کر کے روحانی عطر ضرور لگایا کریں اور عطر لگاتے وقت یہ تصور ہو کہ میرا مرض ختم ہو رہا ہے جادو ٹوٹ رہا ہے، صحت و خوشی کی خوشبو میری طرف بڑھ رہی ہے انشاء اللہ جلد صحت یابی ہوگی۔ ایک طالب علم نے کہا میں کیا استعمال کروں کہ جس سے میرا دماغ بہتر ہو جو کچھ پڑھوں یاد ہو جائے میرا علم مجھے فائدہ دے، کتابوں سے دوستی ہو، اس کو روحانی عطر دیا اور کہا کہ روحانی عطر کو اب معمول بنالو انشاء اللہ کامیاب ہو جاؤ گے۔ ایک کام ضرور کرو جب بھی پڑھنے بیٹھو یا وضو ہو کر بیٹھو روحانی عطر لگا لیا کرو اور تھوڑا کتابوں کو بھی لگا لیا کرو اس طالب علم نے ایسا ہی کیا کچھ ہی دنوں میں کتاب کا علم اس پر کھلنا شروع ہو گیا اس کے علم سے لوگ مستفید ہونے لگے اور اعلیٰ پوزیشن لی۔ جائے نماز کو روحانی عطر لگائیں قرآن کے اندر باہر لگائیں۔ ایک صاحب عمرہ کی سعادت حاصل کر کے آئے تو انہوں نے بہت سارے روحانی عطریے پوچھنے پر فرمایا کہ ہر کسی کو آب زمزم کھجور کے ساتھ روحانی عطر کا تحفہ دوں گا اور وہ عطر کے بہت دیوانے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ ارادہ میں نے سعودی عرب میں ہی کیا تھا۔ روحانی عطر اور برکت والی تھیلی

روحانی عطر اور برکت والی تھیلی

برکت ہوتی ہے، تنگدستی ختم ہوتی ہے، بعض حضرات برکت والی تھیلی پر خوشبو لگانے میں کوتاہی کرتے ہیں جس سے برکت والی تھیلی کے اصل فوائد سے محروم رہتے ہیں۔ سیب خانہ کے چاہنے والے ایک صاحب نے کہا برکت والی تھیلی پر روزانہ 129 دفعہ سورہ کوثر اول و آخر سات بار درود شریف پڑھتا ہوں اور پیسے نکالتے اور ڈالتے وقت سورہ کوثر پڑھتا ہوں لیکن کچھ کمی ایسی ہو رہی ہے جس سے اس کی برکات سے دور ہوں۔ اس کو تھیلی پر روحانی عطر لگانے کا مشورہ دیا اور پوچھا کہ میں برکت والی تھیلی میں کوئی تصویر تو نہیں ہے انہوں نے فرمایا کہ کوئی اور تصویر نہیں ہے لیکن میرے شانتی کارڈ والی تصویر ضرور ہے کیونکہ شانتی کارڈ کی تو اجازت ہے بس جب سے برکت والی تھیلی پر روحانی عطر لگانا شروع کیا الحمد للہ برکت و عافیت کے دروازے کھل گئے مال بھی آیا اور برکت بھی آئی۔ کہنے لگے آج میں مالی طور پر خوشحال ہوں۔ کائنات رازوں اور بھیدوں سے لبریز ہے اللہ تعالیٰ جس پر یہ بھید کھول دے جنہوں نے بھی اس روحانی عطر کو استعمال کیا باکمال بن گئے۔ وظائف میں دل لگا، پرہیزگاری کی زندگی آئی۔ دل معطر ہوا، روحانی طاقت آئی، سکون ملا۔ رزق کی برکت کا راز، روحانی عطر میں صرف اشارہ کافی ہے۔ روحانی عطر کا ہدیہ: خوشبو کا ہدیہ دینے سے محبت بڑھتی ہے، روحانی عطر کا ہدیہ اپنے دوستوں کو دیجئے، آپس میں محبت پیدا ہوگی۔ (ریشمی تھیلی کے ساتھ قیمت 240 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

